P-6

روزنامہ

حقیقت ٹائمس

مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr

HAKIKAT TIMES

उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

हकीकत टाइम्स

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.172, Sunday 29.06.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085 مظفر پور: اتوار ۲۹/جون ۲۰۲۵، مطابق ۳/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۲

وزیر اعلیٰ نے نئے تقرر ہونے والے 21 ہزار 391 پولیس اہلکاروں کو تقرری نامہ دیا

پٹنہ 28 جون 2025: وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج سمراٹ اشوک کنونشن سینٹر میں واقع باپو آڈیٹوریم میں نئے تقرر کیے گئے 21 ہزار 391 پولیس اہلکاروں کو تقرر نامہ دیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے مسٹر سوربھ کمار، مسٹر راج آنند، مسٹر ہیرا لال یادو، مسٹر آکاش پانڈے، مسٹر انکیت کمار، مسٹر سونو کمار، مسٹر پربھاکر کمار، محترمہ چنچل کماری، محترمہ ریتو کماری، محمد سلیم انصاری، مسٹر بانکے بہاری اور مسز سیتا کماری کو علامتی طور سے تقرر نامہ دیا۔ پروگرام میں موجود نئے تقرر نامہ پانے والے پولیس اہلکاروں نے تالیاں بجا کر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں آج کے پروگرام میں آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں اور نئے تقرر ہونے والے پولیس اہلکاروں کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ 24 نومبر 2005 کو نئی حکومت بننے کے بعد سے ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے اور ریاستی حکومت مسلسل ترقیاتی کاموں میں لگی ہوئی ہے۔ ہم لوگوں کی حکومت بننے سے سے قبل گزشتہ حکومت میں کیا حالت تھی سب لوگ جانتے ہیں۔ شام کے بعد لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلتے تھے۔ لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال خراب تھی۔ 24 نومبر 2005 کو ریاست میں نئی حکومت کے قیام کے وقت بہار پولیس میں کام کرنے والی فورس کی تعداد بہت کم

تھی۔ اس وقت پولیس میں منظور شدہ فورس کی تعداد تقریباً 51 ہزار تھی۔ اس کے مقابلے میں صرف 42 ہزار 481 پولیس اہلکار کام کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارا شروع سے کہنا ہے کہ ریاست میں پولیس فورس کی تعداد میں مزید اضافہ کیا جائے۔ اس کے لیے سال 2006 سے پولیس فورس کی تعداد میں مسلسل اضافہ کیا گیا۔ سال 2013 میں پولیس میں خواتین کے لیے 35 فیصد ریزرویشن نافذ کیا گیا تھا۔ سال 2022 میں ریاست میں پولیس فورس کی تعداد بڑھ کر 1 لاکھ 10 ہزار ہوگئی۔ سال 2023 میں پولیس ہفتہ کے پروگرام میں، ہم نے ریاست میں پولیس فورس کی تعداد بڑھا کر 2 لاکھ 29 ہزار کر دیا۔ اس کے بعد ان تمام آسامیوں کو بھرنے کے لیے بہار میں پولیس بھرتی کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ ان میں سے 55 ہزار آسامیاں محکمہ داخلہ کے ذریعہ پروموشن دے کر پر کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ 64 ہزار عہدوں پر براہ راست بحالی کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ 21 ہزار 391 سپاہیوں کی براہ راست بحالی کا کام مکمل ہوگیا ہے جنہیں آج تقرری کے لیٹر دیئے جا رہے ہیں۔ آج کی بحالی کے بعد بہار پولیس میں خواتین کی تعداد اب بڑھ کر تقریباً 36 ہزار ہوگئی ہے جو کہ ملک کی کسی بھی ریاست سے زیادہ ہے۔ یہ ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے۔ خواتین پولیس اہلکار جو پہلے سے کام کر رہی ہیں وہ اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھا رہی ہیں۔ نئے تعینات ہونے والے مرد اور خواتین پولیس اہلکاروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پوری لگن اور نظم وضبط کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب 42 ہزار 609 سپاہیوں کی بحالی پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ان میں سے 19 ہزار 838 آسامیوں پر بحالی کے لیے تحریری امتحان آئندہ ماہ جولائی میں ہو رہا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اس کے بعد باقی 22 ہزار 771 آسامیوں پر بھی بحالی کا کام تیزی سے ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے افسران کو ہدایت کی ہے کہ پولیس کو کسی بھی طرح سے وسائل کی کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے لیے تمام تھانوں میں گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں تاکہ پولیس اہلکاروں کو آنے جانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

تمام جگہ پولیس تھانوں کے لیے عمارتیں بنائی گئی ہیں۔ مستقبل میں جو ضرورت ہوگی وہ بھی پوری کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ لوگ اچھی طرح سے کام کیجئے۔ جو پولیس والے اچھا کام کرتے ہیں عوام انکی تعریف کرتے ہیں۔ بہار پولیس نے اچھا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کوئی بھی گڑبڑ کرتا ہے، تو اسے چھوڑیں نہیں، کرائم کرنے والوں سے سختی سے پیش آئیں۔ آج کے اس موقع پر آپ سب کو مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ آپ سب مسکراتے رہیں اور خوش رہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب اپنی ذمہ داریاں اچھی طریقے سے نبھائیں گے۔ وزیر اعلیٰ کو پروگرام کے آغاز سے قبل پولیس کی سلامی دی گئی اور ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ پروگرام میں ڈی جی پی مسٹر ونئے کمار نے سبز پودا اور مومنٹو پیش کر کے وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔ تقرری لیٹر تقسیم پروگرام کے دوران ڈی جی پی مسٹر ونئے کمار نے نو تعینات پولیس اہلکاروں کو پولیس ڈیوٹی اور نظم وضبط کا حلف دلایا اور ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر پرتیے امرت نے شراب نہ پینے کا حلف دلایا۔ پروگرام کے دوران بہار پولیس کے کام کرنے کے طریقوں اور کامیابیوں پر مبنی ایک مختصر فلم پیش کی گئی۔ اس پروگرام کو نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ مسٹر وجے کمار سنہا، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر مسٹر وجے کمار چودھری، توانائی اور منصوبہ بندی اور ترقی کے وزیر مسٹر بجیندر پرساد یادو اور ڈی جی پی مسٹر ونئے کمار نے خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر پرتیے امرت، ڈی جی پی ٹریننگ مسز پریتا ورما، ڈی جی پی بہار اسپیشل آرمڈ فورس، مسٹر امریندر کمار امبیڈکر وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، محکمہ داخلہ کے سکریٹری مسٹر پرنو کمار سمیت دیگر سینئر پولیس افسران اور نئے تعینات ہونے والے افسران بھی موجود تھے۔

مودی نے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا سے بات چیت کی

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا سے بات چیت کی، جو 41 سال کے وقفے کے بعد خلا میں جانے والے دوسرے ہندوستانی شہری ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، وزیر اعظم نریندر مودی نے گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا سے بات چیت کی، جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر ہیں۔" وزیر اعظم کے دفتر نے بعد میں اس گفتگو کی ویڈیو بھی جاری کی۔ اس میں وزیر اعظم مودی نے کہا، "آج آپ ہمارے مادر وطن سے بہت دور ہیں، لیکن آپ ہندوستانیوں کے دلوں کے سب سے قریب ہیں۔ آپ کا سفر بھی ایک دور کا آغاز ہے۔ اس وقت ہم دونوں بات کر رہے ہیں، لیکن 140 کروڑ ہندوستانیوں کے جذبات بھی میرے ساتھ ہیں۔ میری آواز میں جوش وخروش اور ہندوستانیوں کا جوش و ولولہ شامل ہے۔ خلا میں ہمارا جھنڈا الہرانے کی خواہش ہے کیا وہاں سب ٹھیک ہے؟ کیا آپ ٹھیک ہیں۔ گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا نے کہا، "آپ کی خواہشات اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کی خواہشات کے لیے وزیر اعظم مودی کا شکریہ۔ میں یہاں ٹھیک اور محفوظ ہوں، میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں، یہ ایک نیا تجربہ ہے۔ یہ سفر صرف میرا ہی نہیں بلکہ پورے ملک کا سفر ہے۔ آپ کی قیادت میں آج کا ہندوستان اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے بہت سے مواقع فراہم کرتی ہے۔ مجھے یہاں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے بہت فخر محسوس ہو رہا ہے۔ جب وزیر اعظم نے ان سے کھانے پینے کی اشیاء کے بارے میں پوچھا تو گروپ کیپٹن شکلا نے کہا، ہاں، میں نے گاجر کا حلوہ، مونگ کی دال کا حلوہ اور آم کا جوس خریدا۔ میں چاہتا تھا کہ میرے ساتھ جو بھی دوسرے ممالک سے آئے وہ بھرپور ہندوستانی کھانوں سے لطف اندوز ہوں۔

کھڑگے کا مودی حکومت پر شدید حملہ

نئی دہلی: کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز ایک ویڈیو پوسٹ کے ذریعے مرکز کی نریندر مودی حکومت پر شدید اقتصادی تنقید کی۔ انہوں نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ بچت بند ہو چکی ہے، گھریلو اخراجات بے قابو ہو چکے ہیں اور یہ سب کچھ حکومت کے دعووں والے 'امرت کال' کا اصل نتیجہ ہے۔ کھڑگے نے جو ویڈیو شیئر کی، اس میں مختلف گرافکس اور سرکاری اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ ملک میں سیونگ اکاؤنٹس پر سود کی شرح گزشتہ پچیس برسوں میں سب سے نچلی سطح پر پہنچ چکی ہے۔ اسی طرح گھریلو بچت کی شرح، جو کسی بھی معیشت میں متوسط طبقے کی معاشی صحت کا پیمانہ سمجھی جاتی ہے، پچھلے تین سال

سے مسلسل گراوٹ کا شکار ہے اور اب گزشتہ پچاس برس کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔ ویڈیو میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ نجی سرمایہ کاری اور گھریلو کھپت میں بھی خاطر خواہ کمی دیکھنے کو ملی ہے، جو براہ راست اس بات کی علامت ہے کہ عام شہریوں کی مالی حالت دگرگوں ہے۔ کھڑگے نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے عوام کی جیب کاٹنے کا جیسے کوئی باقاعدہ ٹھیکہ لے رکھا ہے، اور ہر وہ پالیسی اختیار کی جا رہی ہے جس سے متوسط اور کم آمدنی والے طبقات پر مزید بوجھ پڑے۔ اپنی پوسٹ کے ساتھ کھڑگے نے طنزیہ شاعرانہ لہجے میں یہ بھی لکھا، "بچت بند، گھریلو خرچوں پر لگام، یہ ہے 'امرت کال' کا انجام!!" یہ ویڈیو ایک ایسے وقت جاری کی گئی ہے جب حکومت بار بار 'امرت کال' کا ذکر کر کے اسے ہندوستان کی ترقی کا سنہرا دور قرار دے رہی ہے۔ تاہم کھڑگے اور ان کی پارٹی کانگریس کا دعویٰ ہے کہ یہ دراصل عام آدمی کی پریشانیوں کا دور ہے، جہاں مہنگائی، کمزور بچت، کم شرح سود اور بڑھتے ہوئے روزمرہ اخراجات نے شہریوں کی مالی حالت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔

بہار میں ووٹر کی اہلیت کی تصدیق کیلئے خصوصی نظر ثانی کا کام شروع ہوا: کمیشن

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ تمام سیاسی پارٹیوں کی بھرپور شرکت کے ساتھ بہار میں ہر ووٹر کی اہلیت کی تصدیق کے لیے خصوصی نظر ثانی کامیابی کے ساتھ شروع کر دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے ہفتے کے روز کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں 98 ہزار سے زیادہ بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) کام کریں گے، جن میں سے 77،895 پہلے ہی تعینات ہیں

اور نئے پولنگ اسٹیشنوں کے لیے تقریباً 20،603 مزید بی ایل اوز کی تقرری کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن کے ساتھ رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں نے 977,54,1 بوتھ لیول ایجنٹس-بی ایل اے کو بھی تعینات کیا ہے اور ان کے ذریعہ مزید تقرریاں کی جا سکتی ہیں۔ بہار میں موجودہ 844,69,89,7 ووٹروں کے لئے نئے گنتی فارموں کی پرنٹنگ اور گھر گھر تقسیم کا کام ریاست کے تمام 243 اسمبلی حلقوں میں شروع ہو گیا ہے۔ نئے گنتی فارم کو آن لائن بھرنا کامیابی سے شروع ہو چکا ہے۔ موجودہ 844,69,89,7 ووٹروں میں سے، 96.4 کروڑ ووٹرز، جن کے نام 2003.01.01 تک ووٹر لسٹ کی آخری گہری نظر ثانی میں پہلے سے ہی ہیں، کو صرف تصدیق کرنی ہوگی، گنتی کے فارم کو پُر کرنا ہوگا اور جمع کرانا ہوگا۔ کمیشن نے بتایا کہ تمام ڈویژنل کمشنرز اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس خصوصی نظر ثانی کے دوران تمام بی ایل او کو کل وقتی بنیادوں پر تعینات کر رہے ہیں۔ بہار کے 022,07,74,5 رجسٹرڈ موبائل نمبروں پر بھی ایس ایم ایس بھیجے جا رہے ہیں۔ نظر ثانی سے متعلق سرگرمیاں طے شدہ پروگرام کے مطابق آسانی سے جاری ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے آم فیسٹیول، 2025 کا افتتاح کیا

پٹنہ ۰ 28 جون 2025: وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج سمراٹ اشوک کنونشن سینٹر واقع گیان بھون میں ربن کاٹ کر اور شمع روشن کر کے آم فیسٹیول 2025 کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے آم فیسٹیول کے موقع پر ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے آم کسانوں کے ذریعہ لگائے گئے آم کے مختلف اقسام کا باریکی سے معائنہ کیا اور خوشی کا اظہار کیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے مختلف اقسام کے آم کی پیداوار اور خصوصیت کے بارے میں آم کے کسانوں سے معلومات حاصل کی۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ و وزراعت کے وزیر جناب وجے کمار سنہا نے وزیر اعلیٰ کو مومینٹو اور محکمہ زراعت کے پرنسپل سکریٹری جناب پنکج کمار نے آم کا پودا پیش کر کے خیر مقدم کیا۔ واضح رہے کہ گیان بھون میں 29-28 جون کو آم فیسٹیول 2025 کا زبردست

انعقاد ہو رہا ہے۔ ریاست کے تمام اضلاع سے تقریبا 800 آم کے کسانوں نے 5 ہزار نمائشوں کے ساتھ نمائش میں حصہ لیا ہے۔ اس دو روزہ پروگرام میں 'آم کھاؤ اور انعام پاؤ' سمیت مختلف مقابلہ جات منعقد کیے جا رہے ہیں۔ منعقد کیے جانے والے مقابلوں میں کسان اور بچے حصہ لے سکتے ہیں۔ مقابلہ جیتنے والے کو نقد انعام اور توصیفی سند دی جائے گی۔ اس آم فیسٹیول کی سب سے بڑی توجہ آم کی مختلف اقسام کی نمائش ہے۔ اس فیسٹیول میں بہار میں موجود آموں کی اقسام کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ یہاں لگنے والی نمائش میں بہار میں پائے جانے والے آم مالدہ، زردالو، گلاب خاص، زرد بمبئی، لنگڑا، دشہری، کشن بھوگ، الفانسو، حسن آرا، بے نظیر، فضلی، سپیا وغیرہ آموں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ محکمہ زراعت آم کی پیداوار تحفظ کو فروغ دینے کے مقصد سے گزشتہ کئی برسوں سے آم فیسٹیول کا انعقاد کرتا آ رہا ہے۔ امسال کے انعقاد کا تھیم ہے، پرانے باغوں کی جدید کاری، آئندہ نسل کو تحفہ، ریاستی حکومت کی اس انوکھی کوشش سے نہ صرف آم پیدا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہو گئی۔ بلکہ ریاست کے باغبانی کے شعبہ میں نئے اختراعات اور ڈیولپمنٹ کو بھی فروغ ملے گا۔ بہار میں آم کی پیداوار بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔ تقریبا 1.65 لاکھ ہیکٹیئر میں آم کی پیداوار کی جاتی ہے۔ ایگریکلچر روڈ میپ لاگو ہونے سے 2007-8 کے مقابلہ میں پیداوار میں تقریبا 82 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ حکومت کے ذریعہ ریاست میں آم کی معیاری پیداوار کے لیے 'آم وکاس منصوبہ' چل رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے بختیار پور بلاک کے تحت پرانی گنگا دھار کا احیاء کرتے ہوئے پختہ پشتہ حفاظتی کام کا افتتاح کیا

پٹنہ، 28 جون 2025: وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج پٹنہ ضلع کے بختیار پور بلاک کے تحت گنگا کی پرانی دھار کے احیاء کرنے اور سیڑھی گھاٹ کے قریب گنگا چینل کے دائیں کنارے پر پختہ حفاظتی کام کا ربن کاٹ کر اور پتھر کی تختی کی نقاب کشائی کر کے افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر منعقدہ گنگا آرتی میں شرکت کی اور پوجا کی۔ مقامی لوگوں نے سیڑھی گھاٹ کی ترقی اور گنگا ندی کی پرانی دھار کے احیاء کرنے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور حمایت میں نعرے لگا کر اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہاں بہت اچھا کام ہوا ہے۔ سیڑھی گھاٹ کی ترقی اور گنگا ندی کی قدیم دھار کے احیاء سے عقیدت مندوں کو کافی سہولت ملے گی۔ بچپن میں ہم ہر روز یہاں آتے اور گنگا میں نہاتے تھے۔ پچھلے کچھ برسوں سے گنگا ندی سیڑھی گھاٹ سے دور چلی گئی تھی جسے ہم واپس لے آئے ہیں۔ سیڑھی گھاٹ اور اس کے اطراف میں جاری ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے یہاں آنے والے لوگوں کو کافی سہولت ملے گی۔ افتتاح کے بعد، وزیر اعلیٰ نے بختیار پور واقع سیڑھی گھاٹ کے قریب گنگا چینل کے دائیں کنارے پر پختہ حفاظتی اور خوبصورتی کے کام کا بھی معائنہ کیا۔ قدیم سیڑھی گھاٹ مندر میں آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت اور سیاحتی نقطہ نظر سے کافی جگہ کی دستیابی کے لیے 63 کروڑ 54 لاکھ روپے کی لاگت سے سیڑھی گھاٹ گنگا چینل کے نزدیک دائیں کنارے پر مستقل حفاظتی کام اور

خوبصورتی کا کام کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت سیدھی گھاٹ میں 330 میٹر کی لمبائی میں سیڑھیوں کی تعمیر کا کام، 2100 میٹر میں اینٹی ایروشن کا کام اور سیاحوں کے لیے راستہ کی تعمیر کی گئی ہے۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے اس اسکیم کے تحت اجابت خانہ، چینج روم، لینڈ سکیپنگ اور لائٹنگ سسٹم کی خوبصورتی کا کام بھی کیا گیا ہے۔ ان سہولیات کی تعمیر سے سڑھی گھاٹ پر سیاحوں اور عقیدت مندوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ واضح رہے کہ عوامی اعتقاد سے وابستہ قدیم سیڑھی گھاٹ مندر بختیار پور میں واقع ہے۔ پہلے کے برسوں میں، گنگا ندی بختیار پور سے متصل اس مندر کے قریب سے گزرتی تھی، جہاں آس پاس کے علاقوں کے عقیدت مند مذہبی رسومات ادا کرتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ دریا آہستہ آہستہ شمال کی طرف بڑھنے لگا اور پچھلے سالوں میں یہ بختیار پور شہر سے کافی فاصلے پر بہہ رہا تھا جس کی وجہ سے عقیدت مندوں کو مذہبی رسومات ادا کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے بختیار پور بلاک میں گھنسور پور سے دیدور تک گنگا ندی کی پرانی دھار کا احیاء کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت، پٹنہ ضلع کے بختیار پور بلاک کے گاؤں گھنسور پور سے دیدور تک کل 4,420 میٹر کی لمبائی میں گنگا ندی کی پرانی اور مردہ دھار کو دوبارہ زندہ کیا گیا ہے۔ یہ کام 34 کروڑ 27 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔ اس کے تحت 1520 میٹر کی لمبائی میں جیو بیگ سلوپ پچنگ کے ذریعے حفاظتی کام کیا گیا ہے۔ چینل میں پانی کا بہاؤ بنائے رکھنے کے لیے آئندہ تین برسوں تک چینل کا رکھ رکھاؤ اور چینل کے دائیں کنارے پر حفاظتی کام بھی اس کے تحت کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بختیار پور کے سیڑھی گھاٹ پر واقع شری رادھے کرشنا مندر میں پوجا کی اور ریاست کی خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا کی۔

لیفٹیننٹ جنرل رانا نے گڑھوال رائفلز کی 23 ویں کرنل آف دی رجمنٹ کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) ہندوستانی فوج کی شاندار روایات کو آگے بڑھاتے ہوئے انڈمان اور نکوبار کمانڈ کے کمانڈر انچیف لیفٹیننٹ جنرل دنیش سنگھ رانا نے ہفتہ کو گڑھوال رائفلز کی 23 ویں کرنل آف دی رجمنٹ کا عہدہ سنبھال لیا۔ وہ فوج کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل این ایس راجہ سبرامانی کی جگہ لیں گے۔ انہیں رسمی طور پر لانس ڈاؤن، اتراکھنڈ میں گڑھوال رائفلز رجمنٹل سینٹر میں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ بیٹن سونپا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل این ایس راجہ سبرامانی نے اپنے دور میں مثالی قیادت فراہم کی اور رجمنٹل ہم آہنگی کو مضبوط کیا اور گڑھوال رائفلز کی تعریف کرنے والے پیشہ ورانہ اصولوں اور دوستی کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھا۔ لیفٹیننٹ جنرل رانا ایک قابل رہنما اور قابل احترام افسر ہیں جو اپنے ساتھ آپریشنل تجربے اور تزویراتی ذہانت سے مالا مال ہیں۔ چارج سنبھالنے کے دوران انہوں نے گڑھوالی کے بہادر واریئرز کے کردار، نظم وضبط اور فوجی وراثت کو آگے بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا جو ہمیشہ قوم کی خدمت میں غیر متزلزل رہے ہیں۔ انہوں نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا اور رجمنٹ کے بہادر سپاہیوں کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وار میموریل پر خراج عقیدت پیش کیا۔

ایران کے جوہری تنصیبات پر حملوں کے بعد خطے میں تابکاری کی سطح معمول پر ہے: آئی اے ای اے

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے کہا ہے کہ ایران کے جوہری مقامات پر حملوں کے باوجود خلیجی خطے میں تابکاری کی سطح معمول پر ہے۔ دریں اثناء ایران نے کہا ہے کہ وہ یورینیم کی افزودگی کے اپنے منصوبے پر قائم ہے اور اپنی جوہری تنصیبات پر نگرانی کے کیمرے نصب نہیں ہونے دے گا۔ آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل ماریانو گروسی نے جمعہ کو بین الاقوامی تابکاری مانیٹرنگ سسٹم کے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر خطے میں تابکاری کا کوئی واقعہ ہوتا تو اس کا پتہ چل جاتا۔ انہوں نے کہا کہ جوہری سیکورٹی کے نقطہ نظر سے ایران کا بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ اور تہران کا ریسرچ ری ایکٹر ہمارے بنیادی خدشات تھے۔ ان تنصیبات کو متاثر کرنے والا کوئی بھی حملہ- بشمول ان کی آف سائٹ پاور لائنز - ایران میں اور بوشہر پلانٹ کے معاملے میں اس کی سرحدوں کے پار ریڈیولوجیکل حادثہ کا باعث بن سکتا تھا۔ ایسا نہیں ہوا، اور اس طرح جوہری سیکورٹی سے بچا جا سکا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جوہری اڈوں پر کبھی حملہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے جوہری مقامات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کا مقامی تابکار اثر ہو سکتا تھا لیکن آف سائٹ تابکاری کی سطح میں اضافے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مسٹر گراسی نے ایٹمی ایجنسی کے معائنہ کاروں کو ایران میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دریں اثناء ایران نے کہا ہے کہ وہ اب اپنی جوہری تنصیبات پر نگرانی کے کیمرے نصب کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ ایران پہلے ہی آئی اے ای اے سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کر چکا ہے جس میں اس نے 1958 میں شمولیت اختیار کی تھی۔ ایرانی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر حامد رضا حاجی بابائی نے کہا کہ ایران کا یہ فیصلہ اسرائیلی حکومتی دستاویزات میں ایران کی جوہری تنصیبات کے بارے میں حساس اعداد وشمار کے انکشاف کے بعد آیا ہے۔

انڈین پولیس سروس کے افسر پیراگ جین کورا کا سربراہ مقرر کیا گیا

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) انڈین پولیس سروس کے افسر پیراگ جین کو ریسرچ اینڈ اینالیسس ونگ (را) کا نیا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ آر اے ڈبلیو کے موجودہ سربراہ روی سنہا کی جگہ لیں گے جن کی مدت ملازمت 30 جون کو ختم ہو رہی ہے۔ وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن امور نے ہفتے کے روز کہا کہ پنجاب کیڈر کے 1989 بیچ کے افسر مسٹر جین کو کیبنٹ سیکرٹریٹ کے تحت را کا نیا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ مرکزی کابینہ کی تقرری کمیٹی نے ان کی تقرری کو منظوری دے دی ہے۔ ان کا عہدہ چارج سنبھالنے کے دن سے یا اگلے احکامات تک دو سال ہوگا۔

ہندوستان-مڈغاسکر نے دوطرفہ دفاعی تعاون کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) ہندوستان اور مڈغاسکر نے دوطرفہ دفاعی تعاون کے دائرہ کار کو بڑھانے بالخصوص میری ٹائم سیکورٹی کے شعبے میں اقدامات پر اہم بات چیت کی ہے۔ وزارت دفاع نے ہفتے کے روز کہا کہ وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، جو مڈغاسکر کے چار روزہ دورے پر ہیں، ایک اعلیٰ سطحی ہندوستانی وفد کی قیادت کرتے ہوئے دارالحکومت انتانا ناریو گئے۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے مڈغاسکر کے یوم آزادی کی 65 ویں سالگرہ اور ملاگاسی مسلح افواج کے یوم تاسیس کی تقریبات میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ مسٹر سیٹھ نے مڈغاسکر کے مسلح افواج کے وزیر لیفٹیننٹ جنرل ساہیولو لالہ مونجا ڈیلفن کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ جس میں دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو تیز کرنے کے طریقوں اور خاص طور پر میری ٹائم سیکیورٹی اور صلاحیت سازی میں تعاون بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے مڈغاسکر کے وزیر اعظم کرسچن اینٹسے سے بھی ملاقات کی اور مڈغاسکر کی آزادی کی 65 ویں سالگرہ کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کی گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے انتانا ناریو میں ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے دیے گئے استقبالیہ میں شرکت کی۔ انہوں نے مڈغاسکر میں ہندوستانی کمیونٹی کو ملک میں حالیہ پیش رفت اور وزیر اعظم مودی کی دور اندیش قیادت میں جاری اقتصادی تبدیلی کے پروگراموں کے بارے میں بتایا۔

مودی حکومت کی پالیسیوں سے نجی سرمایہ کاری جمود کا شکار: جے رام رمیش

نئی دہلی: کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے ملک کی اقتصادی صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کی معیشت ایک ضد پر اڑی ہوئی ہے اور آگے بڑھنے کا نام نہیں لے رہی۔ ان کے مطابق تیز اقتصادی ترقی نہ صرف ضروری ہے بلکہ مکمل طور پر ممکن بھی ہے لیکن حکومت کی پالیسیوں نے سرمایہ کاری کے ماحول کو شدید متاثر کیا ہے۔ جے رام رمیش نے اپنی ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پوسٹ میں لکھا کہ ستمبر 2019 میں مودی حکومت کی جانب سے کارپوریٹ ٹیکس میں بڑی کٹوتی کی گئی تھی اور پی ایل آئی (پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو) کے تحت نقد مراعات دی گئی تھیں، اس کے باوجود نجی شعبے کی سرمایہ کاری مسلسل سست ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کے اپنے ہی ایک سروے میں اشارہ دیا گیا ہے کہ مالی سال 2025-26 میں نجی شعبے کا سرمایہ جاتی خرچ گزشتہ سال کے مقابلے میں 25 فیصد تک کم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بینک قرض دینے کے لیے تیار ہیں لیکن کمپنیاں موجودہ کاروباری ماحول کو توسیع کے لیے سازگار نہیں سمجھتیں، اس لیے قرض لینے سے گریز کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق موجودہ جمود کی بنیادی وجہ سرمایہ کاری کے لیے مطلوبہ مانگ کا نہ ہونا ہے۔ جے رام رمیش نے ہندوستان میں طلب میں کمی کے تین بڑے اسباب بھی گنوائے- مزدوری میں جمود، پیچیدہ اور غیر منصفانہ جی ایس ٹی ڈھانچہ اور بڑھتی ہوئی اقتصادی عدم مساوات۔ ان کا کہنا تھا کہ جب عام لوگ کم خرچ کر رہے ہوں تو صنعتوں کے لیے پیداوار بڑھانے کی کوئی معقول وجہ نہیں رہتی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

کچی درگاہ-بدوپور 6 لین گنگا پل پر ٹریفک شروع ہونے سے راگھوپور دیارا کے لوگوں کا معیار زندگی بدل جائے گا

سماجی، معاشی سرگرمیوں کے ساتھ سیاحت بھی ترقی کرے گی

پٹنہ، 28 جون 2025وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور ہر روز نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ ریاست میں نئی سڑکوں اور پلوں کی تعمیر سے ترقی کی رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ وزیراعلیٰ کے سب سے زیادہ پسندیدہ منصوبوں میں سے ایک، کچی درگاہ-بدوپور 6لین گنگا پل کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔ راگھوپور دیارہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے لوگ برسوں سے اس پل کے افتتاح کا انتظار کر رہے تھے۔ پل کے افتتاح سے مقامی لوگوں کا معیار زندگی بہت بہتر ہوگا۔ راجدھانی پٹنہ میں رہنے والے لوگوں کو جو بھی سہولت میسر ہے وہ ان لوگوں کے گھروں تک پہنچے گی جو اب تک ترقی کی روشنی سے محروم تھے۔ پل کے چالو ہونے سے آمدورفت میں آسانی کے ساتھ راگھوپور دیارہ علاقے میں سماجی اور اقتصادی سرگرمیوں کی رفتار بڑھے گی۔ اس کے ساتھ سیاحتی سہولیات بھی تیار ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار نے راگھوپور دیارا اوراس کے آس پاس کے علاقوں کی ترقی کے امکانات تلاش کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی علاقے کی جگہ کا مطالعہ کرے گی اور منصوبہ بند ترقی کے امکانات کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کرکے ایکشن پلان تیار کرے گی۔ ایکشن پلان کے بعد اس پر تیز رفتاری سے کام شروع کر دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ کا واضح خیال ہے کہ دور دراز گاؤں میں رہنے والے فرد کو بھی بنیادی سہولیات کا فائدہ ملنا چاہیے اور کوئی بھی علاقہ انفراسٹرکچر کی ترقی سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ کچی درگاہ-بدوپور 6 لین گنگا پل کے افتتاح کے ساتھ ہی وقت اور فاصلہ دونوں میں کافی کمی آئی ہے۔ اس سے پہلے آمدورفت کا کوئی بہتر ذریعہ نہیں تھا۔ سیلاب کے دوران لوگوں کو سفر کے لیے پیپا پل کا سہارا لینا پڑتا تھا لیکن اب 6 لین پل پر گاڑیاں تیزی سے گزر رہی ہیں۔ لوگ ہوا سے باتیں کر رہے ہیں اور راگھوپور سے راجدھانی پٹنہ کا فاصلہ صرف 5 منٹ میں طے کیا جا رہا ہے۔ اس سے لوگوں کا وقت اور ایندھن دونوں کی بچت ہو رہی ہے۔ اس پل کے چالو ہونے سے دیارہ کے علاقے میں تجارت، ٹرانسپورٹ اور نجی سرمایہ کاری کو ایک نیا فروغ ملے گا جس سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ تجارت اور سرمایہ کاری سے عوام کا معیار زندگی بلند ہوگا۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے دروازے کھلیں گے۔ لوگ سماجی اور اقتصادی طور پر ترقی کریں گے اور وہ اپنے خاندانوں کا بہتر مستقبل بنا سکیں گے۔ 6لین

گنگا پل کے چالو ہونے سے راگھوپور دیارہ علاقے کو سیاحت کے نقطہ نظر سے بھی ایک نئی شناخت ملے گی۔ گنگا کے کنارے نئی جگہیں تیار کی جائیں گی اور وہاں سیاحتی سہولیات کی تلاش کی جائے گی۔ اس سے واٹر اسپورٹس سے متعلق سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ اس کے علاوہ گنگا کے کنارے گرین ایریاز، ریور فرنٹ، بوٹینیکل گارڈن، بٹر فلائی گارڈن، فوڈ کورٹ اور شہری خواتین کی مارکیٹ جیسی سہولیات تیار کی جاسکتی ہیں۔ کچی درگاہ-بدوپور 6لین گنگا پل کے افتتاح کے ساتھ، مہاتما گاندھی سیتو پر ٹریفک کا دباؤ نمایاں طور پر کم ہو جائے گا، جس سے سفر زیادہ محفوظ اور آسان ہو جائے گا۔ مہاتما گاندھی سیتو پر روزانہ ٹریفک جام سے لوگوں کو راحت ملے گی۔ 6لین گنگا پل کے افتتاح سے راگھوپور دیارہ کے لوگوں کو صحت کی سہولیات کا فائدہ ملے گا۔ ہنگامی طبی علاج کی صورت میں مریضوں کو بروقت علاج ملے گا جس سے ان کی جان بچ سکے گی۔

آسان آمدورفت کی وجہ سے انہیں علاج کے لیے راجدھانی پٹنہ آنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ وہ کم وقت میں ہسپتال پہنچ کر اپنا علاج کروا سکیں گے۔ کچی درگاہ-بدوپور 6 لین گنگا پل کے افتتاح کے بعد اب سیلاب کے دوران کسی کو پیپا پل یا کشتیوں پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ اس سے لوگوں کو سال بھر محفوظ اور آسان سفر فراہم ہوگا۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار کی شروع سے ہی کوشش کر رہے ہیں کہ انصاف کے ساتھ ترقی کے ثمرات ریاست کے ہر خطہ اور طبقے تک بغیر کسی امتیاز کے برابر پہنچیں۔ راگھوپور دیارہ کے لوگ برسوں سے اس سے محروم تھے لیکن اب کچی درگاہ-بیدوپور 6لین گنگا پل کے افتتاح کے ساتھ ہی یہ مسئلہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو گیا ہے۔ یہی نہیں وزیراعلیٰ نے علاقے کی ترقی کے لیے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جو راگھوپور دیارہ اوراس کے مشرقی اور مغربی علاقوں میں ترقی کے بے پناہ امکانات کا مطالعہ کرے گی۔ کچی درگاہ-بیدوپور 6 لین گنگا پل کے افتتاح کے ساتھ ہی وقت اور فاصلہ دونوں میں کافی کمی آئی ہے۔ اس سے پہلے آمدورفت کا کوئی بہتر ذریعہ نہیں تھا۔ سیلاب کے دوران لوگوں کو سفر کے لیے پیپا پل کا سہارا لینا پڑتا تھا لیکن اب 6 لین پل پر گاڑیاں تیزی سے گزر رہی ہیں۔ لوگ ہوا سے باتیں کر رہے ہیں اور راگھوپور سے دارالحکومت پٹنہ کا فاصلہ صرف 5 منٹ میں طے کیا جا رہا ہے۔ اس سے لوگوں کا وقت اور ایندھن دونوں کی بچت ہو رہی ہے۔

لوک سبھا اسپیکر دھرم شالہ میں سی پی اے انڈیا ریجن زون سیکنڈ کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر مسٹر اوم برلا 30 جون کو تپوون، دھرم شالہ میں سی پی اے انڈیا ریجن زون-سیکنڈ کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ ہماچل پردیش کے وزیر اعلی، مسٹر سکھویندر سنگھ سکھو؛ راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین، مسٹر ہری ونش؛ ہماچل پردیش قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر کلدیپ سنگھ پٹھانیا؛ ہماچل پردیش قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف، جے رام ٹھاکر؛ ہماچل پردیش کے پارلیمانی امور کے وزیر ہرش وردھن چوہان اور دیگر معززین افتتاحی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ کانفرنس کا موضوع ہے: ''ڈیجیٹل دور میں اچھی حکمرانی: وسائل کا انتظام، جمہوریت کا تحفظ اور اختراع کو اپنانا''۔ دو روزہ کانفرنس کے دوران، مکمل اجلاسوں اور اہم قانون سازی اور آئینی امور پر مباحثوں میں مندوبین درج ذیل موضوعات پر غور وخوض کریں گے۔ 1۔ ریاست کی ترقی کے ساتھ ساتھ ریاستی وسائل کے انتظام میں مقننہ کا کردار۔ 2۔ آرٹیکل 102(2) اور 191(2) کے مطابق 10ویں شیڈول کے تحت انحراف کی بنیاد پر نااہلی کی دفعات۔ 3۔ مقننہ میں اے آئی (مصنوعی ذہانت) کا استعمال۔ ہماچل پردیش کے معزز گورنر، مسٹر شیو پرتاپ شکلا کیم جولائی کو اختتامی اجلاس میں موجود ہوں گے اور اختتامی خطاب کریں گے۔ پروگرام کو روحانی رنگ دیتے ہوئے، روحانی گرو دلائی لامہ کے ساتھ ایک خصوصی مکالمے کا اہتمام کیا جا رہا ہے، جو کانفرنس کی کارروائی میں امن اور خود شناسی کو فروغ دے گا۔ اس کانفرنس کا مقصد جمہوری اداروں کو مضبوط کرنا، بہترین طریقوں کا اشتراک کرنا اور عصر حاضر میں حکمرانی اور قانون سازی کے کام میں جدت کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔

کانگریس پارٹی نے مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک سمجھا: ظفر الاسلام

رانچی، 28 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی ترجمان اور راجیہ سبھا کے سابق ایم پی ظفر الاسلام نے آج کانگریس پارٹی پر سخت تنقید کی۔

آج یہاں بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر اسلام نے کہا کہ مودی حکومت سب کا ساتھ سب کا وکاس پر یقین رکھتی ہے۔ بی جے پی کسی کا خوشامد نہیں کرتی، مودی حکومت کی سوچ ہے کہ اسکیموں کا فائدہ ضرورت مندوں تک پہنچنا چاہیے۔ آج مرکزی حکومت کی اسکیمیں بغیر کسی تفریق کے مسلم سماج تک پہنچ رہی ہیں۔

مسٹر اسلام نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے 60 سال تک اپنے دور حکومت میں مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک سمجھا اور آج بھی وہی سمجھ رہی ہے۔ لیکن آج معاشرہ جاگ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی غریب مسلم کمیونٹی کو ترقی کے دھارے سے جوڑنا چاہتے ہیں۔ اس لیے مذہبی معاملات میں مداخلت کیے بغیر معاشرے کے مفاد میں قوانین بنائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ میں مذہبی معاملات میں کوئی مداخلت نہیں کی گئی ہے۔ ترمیم صرف قانون کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے کی گئی ہے جس سے کروڑوں لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

جاری۔۔ یو این آئی۔۔ قمر۔۔۔ مسٹر اسلام نے کہا کہ مسلم سماج کے لوگ وقف میں غریبوں کی بہبود کے لیے عطیہ دیتے ہیں۔ لیکن چند لوگ یا تو اسے ذاتی استعمال کرتے ہیں یا کروڑوں کی جائیداد کو اونے پونے داموں پر لیز پر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معاشرے کو وہ فوائد نہیں مل رہے جو ملنا چاہیے تھا۔

انہوں نے کہا کہ وقف کے پاس جو جائیداد ہے اس سے کروڑوں غریب مسلمانوں کو اسکول، اسپتال، یونیورسٹی، کالج کی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں لیکن اس سمت میں کوئی بامعنی کوشش نہیں کی گئی۔ آج مودی حکومت نے قانون کے ذریعے اس سمت میں پہل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک کے انتظام میں غیر مسلموں کو شامل کیا گیا ہے جو کہ بالکل درست ہے۔ اہل افراد کی مدد سے وقف املاک کا انتظام بہتر ہوگا۔ آمدنی میں کئی گنا اضافہ ہوگا جس سے معاشرے کو فائدہ ہوگا۔ دینی امور کی دیکھ بھال صرف مسلم معاشرے کے لوگ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ معزز عدالت نے بھی نئے قانون کو صحیح ٹھہراتے ہوئے صرف کچھ معلومات مانگی ہیں۔

مسٹر اسلام نے کہا کہ کانگریس لیڈر عمران پرتاپ گڑھی شاعری کے ذریعہ لفظوں کا کھیل تو کھیل سکتے ہیں لیکن وہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کی مخالفت کرکے مسلم کمیونٹی کا کوئی بھلا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے پروپیگنڈے اور مخالفت کے باوجود یہ ایک ایسا قانون ہے جسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں جمہوری طریقے سے پاس کیا گیا ہے اور اس پر صدر جمہوریہ کے دستخط ہیں۔ اورغریب مسلم کمیونٹی کے چہروں پر مسکراہٹ لائے گی۔ کانگریس پارٹی عوام کو گمراہ کرنے سے باز رہے۔ پریس کانفرنس میں میڈیا انچارج شیو پوجن پاٹھک، ترجمان اونیش کمار سنگھ موجود تھے۔

21391 کانسٹیبلوں کی تقرری ریاست کے لا اینڈ آرڈر کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک تاریخی لمحہ: امیش

پٹنہ، 28 جون (یو این آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے

چیف منسٹر نتیش کمار کی جانب سے 21391 نئے تعینات کانسٹیبلوں کو تقرری خط سونپے جانے کو 'سات نشچے پارٹ-2' کے تحت 12 لاکھ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں دینے کے عزم اور ریاست کے امن و قانون کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک تاریخی لمحہ قرار دیا ہے۔ مسٹر کشواہا نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ بڑی تعداد میں کانسٹیبلوں کی بحالی نتیش حکومت کی ترجیح کو دہراتی ہے، جس میں ہر شہری کو انصاف، تحفظ اور قابل اعتماد انتظامیہ کو یقینی بنانا سب سے اوپر ہے۔ اس فیصلے سے نہ صرف قانون کی حکمرانی مضبوط ہوگی بلکہ سماجی اعتماد اور ترقی کی بنیاد بھی مضبوط ہوگی۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ نتیش حکومت کی شناخت اور ترجیحات میں لا اینڈ آرڈر سب سے اوپر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2005 سے پہلے بہار جرائم، اغوا اور لاقانونیت کے لیے بدنام تھا، لیکن آج وہی بہار گڈ گورننس اور جامع ترقی کی مثال بن گیا ہے، یہ تبدیلی مسٹر کمار کی دور اندیشی اور مضبوط عزم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2005 تک ریاست میں صرف 817 تھانے اور 480,42 پولیس اہلکار تھے۔

وقف ایکٹ کے خلاف 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں ہونے والی کانفرنس تاریخ ساز ہوگی: مفتی سعید الرحمن قاسمی

پھلواری شریف 28 جون (یو این آئی) شہر پٹنہ ہمیشہ سماجی واصلاحی تحریک وانقلابات کا مرکز رہا ہے یہاں سے جو بھی آواز بلند ہوئی ہے وہ دور تک پہونچی ہے آج جبکہ مرکزی حکومت سیاسی قیادت کی خاطر وقف ایکٹ 25 کے ذریعہ ہماری شریعت میں مداخلت کی کوشش کر رہی ہے ساتھ ہی ہم سے ہماری مذہبی آزادی کو چھینا جا رہا ہے اور ہمارے آئینی حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے ،اس لئے اس ناانصافی اور آئین ودستور ہند کی خلاف ورزی کے خلاف عظیم آباد کی سرزمین سے آواز بلند ہوگی اور ان شاءاللہ اس کا وزن حکومت ہند کو بھی محسوس ہوگا، ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ ،جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی نے اپنے اخباری بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی عظیم الشان وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس سے ملی قائدین یہ پیغام دیں گے کہ اگر حکومت نے اس کالے قانون کو واپس نہیں لیا تو ملک کی عوام آئینی اور جمہوری طریقے پر تحریک اور احتجاج کرتی رہے گی جب تک کہ یہ غیر منصفانہ قانون واپس نہ ہوجائے، اجلاس کے شرکاء سے درخواست ہے کہ نظم واتحاد کا مظاہرہ کریں، قیام وطعام کا جہاں نظام بنایا گیا ہے یا گاڑیوں کی پارکنگ کے لئے جو جگہیں متعین کی گئی ہیں وہاں گاڑیاں لگائیں، رضاکار آپ کی رہنمائی کے لئے ہر جگہ موجود ہیں ان کی ہدایت پر عمل کریں، اجلاس گاہ میں بھی نظم وتربیت اور اسلامی تہذیب وثقافت کے ساتھ بیٹھیں ،اور قائدین ملت کے خطابات کو توجہ اور دل جمعی سے سماعت فرمائیں، ہمیں احساس ہے کہ آپ دور دراز کی مسافت طے کرکے یہاں تشریف لائے ہیں راستے کی صعوبتیں برداشت کی ہے اسلئے ادھر ادھر سیر وسیاحت میں وقت کو ہرگز ضائع نہ کریں۔ آپ کے جم کر اور ڈٹ کر بیٹھنے سے ملک کو اہم پیغام جائے گا کہ پٹنہ کا ،وقف اجلاس مثالی رہا، ہم سب کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال اور ملک کے ممتاز علمائ، وزعماء وقف کے موضوع پر بنیادی نکات کی وضاحت کریں گے، اور اسکی خطرناکی سے بھی امت کو واقف کرائیں گے اور مستقبل کے لئے مضبوط لائحہ عمل پیش کریں گے، جس کی رہنمائی میں ہم سب کو اقدامات کرنے ہیں۔ اس لئے پوری دلجمعی کے ساتھ اجلاس گاہ میں بیٹھے رہیں، قائم مقام ناظم نے شہر پٹنہ کے اصحاب علم ودانشوروں سے بھی گزارش کی ہے کہ ماضی کی قدیم روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے مہمانوں کا خیر مقدم کریں۔

ایک پیڑ ماں کے نام مہم کو کامیاب بنائیں: دھرمیندر پردھان

بھونیشور، 28 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ہفتہ کو نوجوانوں سے لے کر بزرگوں تک تمام طبقات کے لوگوں سے اپنی ماں کے نام پر ایک پودا لگانے اور سمبل پور کو پودا لگانے کے لیے 'قومی ماڈل' کے طور پر قائم کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر پردھان آج سنبلپور کے پوٹا پالی میں 'ایک پیڑ ماں کے نام 0.2' مہم کے تحت منعقدہ ون مہوتسو اور اجتماعی شجر کاری مہم سے خطاب کر رہے تھے۔ سنبلپور سے رکن پارلیمان مسٹر پردھان نے ماحولیات کے تئیں بیداری کو شہر کی ایک نئی شناخت بنانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سنبلپور ماں سملیشوری، نواکھائی، شیتل ششٹھی اور دریائے مہاندی کے لیے مشہور ہے، اسی طرح اب اسے شجر کاری کے شہر کے طور پر بھی پہچانا جانا چاہیے۔

آئین کی تمہید میں جو الفاظ شامل کیے گئے ہیں وہ زخم ہیں: دھنکھڑ

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے ایمرجنسی کے دوران آئین کی تمہید میں شامل الفاظ کو زخم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے آئین کی روح کی توہین ہوئی ہے۔ مسٹر دھنکھڑ کو ہفتہ کو نائب صدر کی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک تقریب میں کرناٹک کے سابق ایم ایل اے اور مصنف ڈی ایس ویرایا کی مرتب کردہ کتاب امبیڈکر کے سندیش کی پہلی کاپی پیش کی گئی۔ اس موقع پر نائب صدر جمہوریہ نے دستور کے تمہید میں تبدیلی کو ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اور کہا کہ تمہید ہی وہ بنیاد ہے جس پر پورا آئین قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تبدیلی کسی اور ملک کے آئین کے دیباچے میں نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی آئین کی تمہید اس کی روح ہوتی ہے۔ ہندوستانی آئین کا دیباچہ منفرد ہوتا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ دنیا کے کسی بھی ملک کے آئین کا دیباچہ تبدیل نہیں ہوا، اور کیوں؟ تمہید ناقابل تغیر ہے۔ تمہید وہ بنیاد ہے جس پر پورا آئین ٹکا ہوا ہے۔ یہ اس کی بیج کی شکل ہے، لیکن یہ ہندوستان کے آئین کی روح ہے، لیکن ہندوستان کی اس تمہید کو 1976 میں 42ویں آئینی ترمیمی ایکٹ کے تحت تبدیل کیا گیا اور سوشلسٹ، سیکولر اور انٹیگریٹی جیسے الفاظ شامل کیے گئے۔ مسٹر دھنکھڑ نے ایمرجنسی کو جمہوریت کا سیاہ ترین دور قرار دیا اور کہا کہ اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ''ایمرجنسی ہندوستانی جمہوریت کا سیاہ ترین دور تھا، جب لوگ جیلوں میں تھے، بنیادی حقوق معطل کیے گئے تھے۔ ان لوگوں کے نام پر ''ہم بھارت کے لوگ'' جو خود اس وقت غلامی میں تھے، کیا یہ محض الفاظ کی نمائش تھی؟ اس کی الفاظ سے بالاتر مذمت کی جانی چاہیے۔'' نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ آئین بنانے والوں نے بہت سوچ بچار کے بعد اس کی تمہید تیار کی ہوگی لیکن اسے اس وقت تبدیل کیا گیا جب ملک کے لوگ ایمرجنسی کی غلامی میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمیں خود کا جائزہ لینا چاہیے۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے یہ کام بہت محنت سے کیا، انہوں نے اس کے بارے میں گہرائی سے سوچا ہوگا۔ ہمارے آئین سازوں نے یہ سوچتے ہوئے تمہید کا اضافہ کیا کہ یہ صحیح اور مناسب ہے۔ لیکن یہ جذبہ ایسے وقت میں تبدیل ہوا جب لوگ غلامی میں تھے۔ ہندوستان کے لوگ، جو سپریم طاقت کا سرچشمہ ہیں، جیلوں میں تھے، نظام انصاف تک رسائی سے محروم تھے۔'' مسٹر دھنکھڑ نے مختلف آئینی بنچوں کی طرف سے آئین کے تمہید کی تشریح کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ اس تشریح میں کہا گیا ہے کہ آئین کے تمہید میں اس کے نظریات اور خواہشات کا جوہر موجود ہے۔ یہ صرف الفاظ نہیں بلکہ ان مقاصد پر مشتمل ہے جو آئین حاصل کرنا چاہتا ہے۔

ہماری جدوجہد ریاستی درجہ نہیں بلکہ آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لیے ہے: آغا روح اللہ

سری نگر، 28 جون (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان اور سرینگر سے منتخب لوک سبھا ممبر آغا روح اللہ نے ہفتے کو ایک اہم بیان دیتے ہوئے واضح کیا کہ ان کی جماعت کی جدوجہد کا مقصد جموں وکشمیر کو صرف ریاستی درجہ واپس دلانا نہیں بلکہ 5 اگست 2019 سے پہلے حاصل آئینی ضمانتوں کی بحالی ہے۔ نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا، 'میری جماعت عدالت جاسکتی ہے، لیکن میں یہ یاد دہانی کرانا چاہتا ہوں کہ ہماری لڑائی صرف ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے نہیں ہے، بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ اُن آئینی حقوق کے لیے ہے جو ہم سے چھینے گئے۔' انہوں نے کہا کہ پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی جانب سے اگر سپریم کورٹ میں ریاستی درجہ کی بحالی میں تاخیر پر قانونی کارروائی کی بات کی جارہی ہے تو یہ اقدام اپنی جگہ، لیکن اس سے بڑی حقیقت یہ ہے کہ ہماری لڑائی آرٹیکل 370 کی منسوخی کے خلاف ہے۔ روح اللہ نے مزید کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنے منشور اور پارلیمنٹ میں کہا ہے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ واپس دیا جائے گا۔ اسی طرح بی جے پی کے اتحادی بھی ریاستی درجہ کی بحالی کی بات کر رہے ہیں۔

احمد آباد طیارہ حادثے میں ہلاک ہونے والے 260 افراد کی لاشیں اہل خانہ کے حوالے کی گئیں: رشیکیش

احمد آباد، 28 جون (یو این آئی) گجرات کے وزیر صحت رشیکیش پٹیل نے ہفتہ کو کہا کہ احمد آباد طیارہ حادثے میں ہلاک ہونے والے 260 افراد کی لاشیں احترام کے ساتھ ان کے اہل خانہ کے حوالے کردی گئی ہیں۔ مسٹر پٹیل نے کہا کہ 12 جون 2025 کو احمد آباد میں پیش آنے والے طیارہ حادثے کے تمام مسافروں اور عملے کے ارکان کا ڈی این اے میچ کر گیا ہے اور طیارے کے تمام 241 مرنے والوں کی لاشیں احترام کے ساتھ ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طیارہ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی مجموعی تعداد 260 ہو چکی ہے جن میں سے 254 کی شناخت ڈی این اے ٹیسٹنگ اور 6 کی چہرے کی شناخت کے ذریعے ہوئی ہے، تمام میتیں لواحقین کے حوالے کردی گئی ہیں۔ مزید معلومات دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ 260 مرنے والوں میں 181 ہندوستانی شہری، سات پرتگالی، 52 برطانوی شہری، ایک کینیڈین اور 19 غیر مسافر شامل ہیں۔ 260 لاشوں میں سے 31 کو ہوائی جہاز سے اور 229 کو سڑک کے ذریعے بھیجا گیا ہے۔ لواحقین کے حوالے کی گئی لاشوں میں ادے پور میں 7، وڈودرا میں 24، کھیڑا میں 11، احمد آباد میں 73، مہسانہ میں سات، بوٹاڈ میں ایک، جودھپور میں ایک، اراولی میں دو، آنند میں 29، بھروچ میں سات، سورت میں 12، پالن پور میں ایک، گاندھی نگر میں سات، مہاراشٹر میں 13، دیو میں 14، جوناگڑھ میں ایک، امریلی میں دو، گر سومناتھ پانچ، مہی ساگر ایک، بھاونگر تین، لندن 13، پٹنہ سے ایک، راجکوٹ تین، راجستھان دو، ناڈیاڈ ایک، بناسکانٹھا دو، جام نگر دو، پاٹن چار، دوارکا دو، سابرکانٹھا ایک، ناگالینڈ ایک، موڈاسا ایک، کچھ ایک، کھمبات دو، منی پور ایک، کیرالہ ایک، مدھیہ پردیش کی ایک لاش شامل ہے۔ وزیر موصوف نے اس موقع پر تمام لوگوں بشمول ہیلتھ ورکرز، پولیس اہلکاروں، ایف ایس ایل، اے ایم سی ٹیموں اور رضاکاروں کا اس پورے واقعے کے بعد ان کے کام اور بہترین انتظام پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان تمام محکموں کے تعاون سے ڈی این اے میچنگ اور لاش کے حوالے کرنے کا پورا عمل کافی تیزی سے ہوا۔

بیلٹ باکس سے جن نکالنے والے الیکشن کمیشن کے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے اقدام سے گھبرائے: سمن

پٹنہ، 28 جون (یو این آئی) ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی صدر اور بہار کے چھوٹے آبی وسائل کے وزیر ڈاکٹر سنتوش سمن نے آج کہا کہ جو لوگ کسی دور میں بیلٹ باکس سے جن نکالتے تھے وہ انتخابی کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے سخت اقدام سے گھبرا گئے ہیں۔ مسٹر سمن نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ اپوزیشن کی مخالفت اس کہاوت کو ثابت کر رہی ہے کہ چور کی داڑھی میں تنکا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہر انتخابی شکست کے بعد ای وی ایم کو کوسنے اور جیتنے پر خاموش ہو جانے والے لوگ بہار میں ہمیشہ کی طرح اس بار بھی الیکشن کمیشن پر سوال اٹھا کر اپنی ناکامیوں کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن بتائے کہ وہ شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات سے کیوں گریز کر رہے ہیں۔ ایچ اے ایم کے صدر نے کہا کہ کیا ووٹر لسٹ کی صفائی، جعلی اور بوگس ووٹرز کے خاتمے اور نئے اور حقیقی ووٹرز کی نئی فہرست کی تیاری سے انتخابات کی شفافیت میں اضافہ نہیں ہوگا۔ دراصل اپوزیشن کی نیت میں کھوٹ ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ نہ صرف حکومت بلکہ ملک کے ہر آئینی ادارے پر سوالیہ نشان لگا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا سیدھا مطلب ہے کہ اپوزیشن کو عوام پر نہیں بلکہ اپنی چالوں اور جوڑ توڑ پر اعتماد ہے۔ لیکن، بوتھوں کو لوٹ کر الیکشن جیتنے اور جنوں کو نکالنے کا وہ دور گزر چکا ہے۔ اپوزیشن کو عوام کے مینڈیٹ کا احترام کرنا سیکھ لینا چاہیے۔

ملک میں پہلی بار بہار میں موبائل کے ذریعے ووٹ ڈالے گئے، ووٹنگ فیصد بوتھ ووٹنگ سے زیادہ

پٹنہ 28 جون (یو این آئی) بہار نے آج موبائل ایپ کے ذریعے ووٹنگ کروا کر ہندوستانی جمہوریت میں تاریخ رقم کی ہے۔ ملک میں پہلی بار بہار کے 26 اضلاع کی 42 بلدیات کے ضمنی انتخاب میں موبائل ایپ کے ذریعے ووٹنگ کرائی گئی۔ اس ضمنی انتخاب میں چھ بلدیات میں پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر موبائل ایپ کے ذریعے ای ووٹنگ کی گئی۔ ضمنی انتخاب میں کل ملاکر 41.62 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس میں ای ووٹنگ کا فیصد بوتھ ووٹنگ سے 16 زیادہ رہا۔ جہاں ای ووٹنگ کا فیصد 70.20 تھا، وہیں پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ صرف 54 فیصد رہی۔ ریاستی الیکشن کمشنر دیپک پرساد نے یہاں کہا کہ یہ ایک بہت ہی تاریخی دن ہے اور یہ بہار کے لئے بھی فخر کی بات ہے کہ ملک میں پہلی بار آج یہاں کامیابی کے ساتھ ای ووٹنگ کرائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ ان لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے جو پولنگ اسٹیشنز تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ مہاجر کارکنوں، دیویانگ، بزرگ، حاملہ خواتین اور شدید بیمار لوگوں نے ای ووٹنگ کے ذریعے اپنا ووٹ ڈالا ہے۔ اس سہولت کے لیے پری رجسٹریشن کی ضرورت تھی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق 50 ہزار سے زائد ووٹرز نے ای ووٹنگ کے لیے رجسٹریشن کرائی تھی اور ان میں سے 70.20 فیصد نے ووٹ ڈالے۔ موتیہاری کی وبھا نے ایپ کے ذریعے پہلا ووٹ ڈالا، جس سے وہ ملک کی پہلی ای ووٹر بن گئیں۔ خیال رہے کہ ووٹنگ کے لیے دو ایپس لانچ کی گئی تھیں۔ پہلی ایپ سینٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ (سی ڈی اے سی) نے بنائی ہے جبکہ دوسری ایپ بہار الیکشن کمیشن نے تیار کی ہے۔ اس میں حفاظت کے لیے چہرے کی شناخت اور لائیو فیس اسکین جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ ایپ فی الحال صرف اینڈرائیڈ فونز پر کام کرتی ہے۔

شاہ وزارت تعاون کی اسکیموں کا جائزہ لیں گے

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پیر کو یہاں ریاستوں اور مرکز

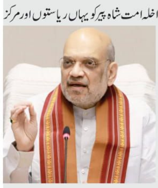

کے زیر انتظام علاقوں کے تعاون کے وزراء کی میٹنگ میں نئے اقدامات اور اسکیموں کا جائزہ لیں گے۔ تعاون کے وزراء کے ساتھ ساتھ سیکرٹریز، ایڈیشنل چیف سیکرٹریز اور تعاون کے محکموں کے پرنسپل سیکرٹریز وزارت تعاون کے زیر اہتمام ہونے والی اس میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ اجلاس میں کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط بنانے کی اسکیموں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ خیالات کا تبادلہ کیا جائے گا اور مستقبل کا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ وزارت نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ میٹنگ کا بنیادی مقصد تعاون کی وزارت کے اب تک کے اقدامات اور اسکیموں کا جامع جائزہ، پیش رفت کا جائزہ اور تجربات کے تبادلے، بہترین طریقوں اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تعمیری تجاویز کو یقینی بنانا ہے۔ ذہن سازی کی یہ میٹنگ اجتماعی کوششوں کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی کے تعاون کے ذریعے خوشحالی کے وژن کو آگے بڑھانے کے لیے مشترکہ مفاہمت اور مربوط حکمت عملی تیار کرنے کی سمت کام کرے گی۔ میٹنگ میں دو لاکھ نئی ملٹی پرپز پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس)، ڈیری اور فشریز کوآپریٹو کے قیام جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اجلاس میں کوآپریٹو سیکٹر میں دنیا کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا، جس کا مقصد غذائی تحفظ کو مضبوط بنانا اور کسانوں کو بااختیار بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کوآپریٹیو میں تعاون مہم او بین الاقوامی کوآپریٹو سال کے تحت ریاستوں کی پیشرفت اور شراکت پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

واٹر ویز اتھارٹی سنکلپ سے سدھی انفراسٹرکچر ایوارڈ

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے تحت کام کرنے والی ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی کو آبی گزرگاہوں کے ترقیاتی پروجیکٹ کے بہتر نفاذ کے لیے سنکلپ سے سدھی انفراسٹرکچر ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اتھارٹی کو اندرون ملک واٹر ٹرانسپورٹ سیکٹر کو آگے بڑھانے کے لیے غیر معمولی بنیادی ڈھانچے کے کاموں کے پیش نظر سنکلپ سے سدھی انفراسٹرکچر ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ وزارت نے ہفتہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اتھارٹی کو یہ اعزاز جمعہ کو ختم ہونے والے دو روزہ ای ٹی اے سپلائی چین مینجمنٹ فیسٹ-2025 کے دوران دیا گیا ہے۔ نیشنل واٹر وے-1 (دریائے گنگا) کی صلاحیت کو بڑھانے کے مقصد سے شروع کیا گیا یہ پروجیکٹ اتر پردیش کے وارانسی سے مغربی بنگال کے ہلدیا تک دریائے گنگا کے 1390 کلومیٹر طویل حصے پر چل رہا ہے۔

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

پورنیہ میں 4 ہزار لیٹر ممنوعہ کوڈین سیرپ برآمد

پورنیہ: سرسی تھانے کی پولیس نے جھارکھنڈ نمبر پلیٹ والے چاول کی بوریوں سے لدے ٹرک سے کوڈین پر مشتمل 4 ہزار لیٹر ممنوعہ کھانسی کا شربت برآمد کیا ہے۔ ٹرک کے ڈرائیور اور ساتھی ڈرائیور کو موقع سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس کو دھوکہ دینے کے لیے منشیات فروشوں نے منشیات کی کھیپ چاول کی بوریوں میں چھپا رکھی تھی۔ ضبط شدہ شربت کی تخمینہ قیمت 90 لاکھ روپے ہے۔ پولیس نے جن منشیات فروشوں کو پکڑا ہے ان میں مہاراشٹر کے اورنگ آباد ضلع کے گارکھیڑا کا رہنے والا 40 سالہ فیروز یوسف شیخ اور اتر پردیش کے ہردوئی ضلع کے ماجھلا تھانہ علاقہ کے شہدانگر، ٹوڈر پور ریلوے اسٹیشن کا رہنے والا 27 سالہ محمد عادل شامل ہے۔ ایس پی سویٹی سہراوت نے معاملے کے بارے میں بتایا کہ سرسی تھانے کی پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک ٹرک ہزاری باغ سے شیلانگ جارہا ہے۔ ٹرک پورنیہ سے سرسی کی طرف آرہا ہے۔ ان پٹ کی بنیاد پر میری ہدایت پر سرسی کے ایس ایچ او ابھے رنجن کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے مجسٹریٹ کے ساتھ سرسی چوک پر گاڑیوں کی تلاشی شروع کی۔ جانچ کے دوران جھارکھنڈ نمبر (JH09BJ1810) والے ٹرک کو روکا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ڈرائیور نے بتایا کہ ٹرک چاول سے لدا ہوا تھا۔ شک کی بنیاد پر تلاشی لی گئی۔ اس دوران ممنوعہ شربت کی 4000 لیٹر یعنی 40 ہزار بوتلیں (ہر 100 ملی لیٹر) برآمد کی گئیں۔ ضبط شدہ شربت کی تخمینہ قیمت 90 لاکھ ہے۔ ڈرائیور سے 2 موبائل، 6470 روپے نقد، آدھار کارڈ، پین کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس اور جی پی ایس بھی برآمد کیا گیا۔ پولیس نے ٹرک اور اس پر لدی چاول کی 350 بوریاں ضبط کرلی ہیں۔

ہنی ٹریپ میں پھنسانے کے بعد ہریانہ کے تاجر کا بہیمانہ قتل

جموئی کی لڑکی نے تصاویر اور ویڈیو بھیج کر قربتیں بڑھائیں، 5 لاکھ لیے، اسے اس کے شوہر کے ساتھ مل کر قتل کردیا

جموئی: 2 جنوری کو ہریانہ کے تاجر پروین ٹنڈن کا مونگیر میں قتل کردیا گیا تھا۔ پولیس نے 5 ماہ بعد قتل کا معمہ حل کرلیا۔ یہ قتل ہنی ٹریپ میں پھنسا کر کیا گیا۔ قتل کی پوری منصوبہ بندی جموئی کی ایک خاتون نے اپنے شوہر کے ساتھ مل کر کی تھی۔ جموئی کی رہنے والی پریا بھارتی نے سب سے پہلے سوشل میڈیا کے ذریعے بزنس مین کو خوبصورتی کے جال میں پھنسایا۔ پھر اس نے اسے فحش تصاویر اور ویڈیوز بھیجیں۔ بات چیت کے دوران ہی خاتون نے پراوین ٹنڈن سے 5 لاکھ روپے مانگے لیکن چند ماہ بعد پروین نے اپنے پیسے واپس مانگنا شروع کردیے۔ پریا کو یہ پسند نہیں آیا۔ اس نے پروین کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ٹیم ملزمہ پریہ کے سسرال اور گھر پہنچی۔ ہم نے یہاں پریا کی دادی اور ساس سے بات کی۔ خوبصورتی کے جال میں پھنس کر تاجر کے قتل کی پوری کہانی پڑھیں۔ سب سے پہلے ہم انڈاپے گاؤں میں ملزم پریہ کے ماموں کے گھر پہنچے۔ یہ جموئی سے 3 کلومیٹر دور ہے۔ یہاں ہمیں پریا کی بوڑھی دادی ملی۔ پریا کی ماں بھی گھر پر تھی۔ ہمیں دیکھتے ہی گھر سے بھاگ گئی۔ ہم نے پریا کی دادی سے بات کی۔ اس نے ہمیں بتایا، مجھے نہیں معلوم کہ وہ کہاں ہے۔ پولیس آئی تھی۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس نے کیا کیا ہے۔ وہ یہاں اپنے شوہر کے ساتھ رہتی تھی۔ مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں نے کیا کیا۔

اس کے بعد ہم پریا کے سسرال پہنچ گئے۔ راجو شرما کا گھر جموئی شہر میں بودھوان جھیل کے قریب ہے۔ ہم یہاں پریا کی ساس سے ملے۔ اس کی الیکٹرانک کی دکان ہے۔ پہلے تو اس نے اس معاملے پر بات کرنے سے انکار کردیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ہم سے بات کرنے پر راضی ہوگئیں۔ اس نے کہا۔ پریا اپنے میکے میں رہتی ہے۔ وہ اپنے ماموں کے گھر میں ہونا چاہیے۔ وہ ہمیشہ یہ کہہ کر جاتی تھی کہ وہ اپنے ماموں کے گھر ہے۔ بیٹا بھی ہمیشہ اپنی بیوی کے ساتھ اپنے میکے میں رہتا تھا۔ بیٹی کی وجہ سے ہم بھی پریشان تھے اس لیے ہم نے اسے گھر سے نکال دیا۔ ہم نے اس سے شادی نہیں کی۔ اس نے خود محبت کی شادی کی تھی۔ اس کے بعد ہم نے آس پاس کے لوگوں سے پریا کے بارے میں تفصیلات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ کوئی بھی کیمرے کے سامنے آنے کو تیار نہیں تھا، لیکن دھیمی آواز میں لوگوں نے بتایا کہ پریا اس سے پہلے بھی کئی لڑکوں کو اپنے جال میں پھنسا چکی ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ اکثر سوشل میڈیا کے ذریعے امیر لوگوں کو اس طرح پھنساتی رہتی تھی اور میاں بیوی انہیں بلیک میل کرکے پیسے کا جھانسہ دیتے تھے۔ پریا اور ان کے شوہر کی ملاقات بھی فیس بک کے ذریعے ہوئی۔ اس کے بعد دونوں نے محبت کی شادی کرلی۔ پریا نے رقم واپس کرنے کے لیے پراوین کو مونگیر بلایا۔ پریا نے پہلے ہی وہاں کے تاجر کے قتل کی سازش رچی تھی۔ 17 جنوری کو شوہر راجو شرما، بہنوئی دھرمیندر شرما، بھائی پیوش کمار اور چچازاد بھائی سمیت کمار نے مل کر تاجر کا قتل کردیا۔ پریا نے 8 سال قبل راجو کے ساتھ محبت کی شادی کی تھی۔

ان دونوں کا ایک بیٹا (5) ہے۔ پریا کو پکڑنے کے لیے پولیس نے جمعرات کو اس کے سسرال اور اس کے والدین کے گھر پر چھاپہ مارا۔ سسرال کے گھر پر اس کی ساس نے کہا کہ پریا اب وہاں نہیں رہتی۔ اس نے پولیس کو تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا، جو بھی کرے گا، اسے وہی سزا ملے گی۔ پولیس کو دیے گئے اپنے بیان میں گرفتار سمیت کمار نے کہا کہ اس کی کزن پریا بھارتی کے متوفی پراوین کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے۔ پریا نے پراوین سے 5 لاکھ روپے لیے تھے۔ پروین پیسے واپس مانگ رہی تھی۔ وہ کہہ رہا تھا کہ پیسے نہ دیے گئے تو فحش تصویر ویڈیو وائرل کر دیں گے۔ اس کے بعد ہم نے ایک منصوبہ بنایا اور رقم واپس کرنے کے بہانے پروین کو مونگیر بلایا۔ 2 جنوری کو ہم اسکارپیو میں مونگیر پہنچے۔ سکورپیو راجندر عرف راجو کی تھی۔ پریا نے پہلے ہی پروین کو یہاں بلایا تھا۔ اس نے اسے تھانہ قاسم بازار کے ایک کمرے میں رکھا ہوا تھا۔ وہاں پہنچنے کے بعد ہم پانچوں نے مل کر پروین کو قتل کردیا اور اس کی لاش جے آر ایم کالج کے پیچھے پھینک دی۔ پروین 30 دسمبر 2024 کو نارناؤنڈ کے کپڑ گاؤں میں واقع اپنے گھر سے گروگرام گیا تھا، اس کے بعد وہ واپس نہیں آیا۔ 17 جنوری کو پروین کے لاپتہ ہونے کا معاملہ حصار کے نارناؤنڈ پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔ ہریانہ ایس ٹی ایف جموئی میں ایک ہفتے سے زیادہ عرصے سے مسلسل اس معاملے کی تحقیقات کررہی تھی۔ پولیس نے 5 ماہ بعد موبائل لوکیشن اور واٹس ایپ میسجز کی بنیاد پر اس قتل کا معمہ حل کرلیا ہے۔

کوسی ندی پر بن رہے پل کی رلنگ ٹوٹ کر تباہ ہوا

996 کروڑ روپے کی لاگت، ٹرک کی ٹکر سے اس کا 10 فیصد حصہ ٹوٹ کر پانی میں گر گیا

بھاگلپور: نوگچھیا میں نیشنل ہائی وے-106 پر کوسی ندی پر بہپور سے پھلوت تک زیر تعمیر پل کا 10 فیصد حصہ ہفتہ کو ٹوٹ گیا ہے۔ سیمنٹ سے لدا ایک ٹرک جمعہ کی دیر رات ترموہن گھاٹ کے قریب حادثہ کا شکار ہوا اور پل کی ریلنگ سے ٹکرا گیا۔ اس دوران پل کے تقریباً 10 فٹ کو نقصان پہنچا۔ کچھ حصہ مکمل طور پر ٹوٹ کر دریا میں گر گیا۔ معلومات کے مطابق رات تقریباً 2 بجے بہپور سے پھلوت جارہا ایک ٹرک حادثہ کا شکار ہوگیا۔ خوش قسمتی سے واقعے کے وقت کوئی کارکن قریب نہیں تھا جس کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ترموہن گھاٹ کے قریب یہ تیسرا بڑا حادثہ ہے۔ اس سے قبل ایک بار تیار ستون دریا کے تیز بہاؤ میں بہہ گیا تھا اور دوسری بار یہ ستون گر گیا تھا۔ اس کے بعد ماہرین کے مشورے پر دو ستونوں کی تعمیر نو کی گئی۔ NH-106 مسنگ لنک (30 کلومیٹر) پروجیکٹ کے تحت تعمیر کیے جانے والے اس پل کی لمبائی 94.6 کلومیٹر ہے۔ اس میں دونوں طرف کل 988.21 کلومیٹر سڑک کی تعمیر بھی شامل ہے۔ اس پروجیکٹ کی کل لاگت 996 کروڑ روپے ہے اور اسے 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

اس مہتواکانکشی منصوبے کا سنگ بنیاد وزیر اعظم نریندر مودی نے سال 2020 میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے رکھا تھا۔ یہ پل شمالی اور جنوبی بہار کو جوڑنے والے رابطے کی ریڑھ کی ہڈی بن جائے گا۔ پل کی تعمیر کی ذمہ داری ممبئی کی افکون کمپنی کو سونپی گئی ہے۔ واقعے کے بعد کمپنی کی ٹیم اور انجینئرز موقع پر پہنچ گئے ہیں اور تحقیقات کے ساتھ ساتھ تعمیر نو کا کام جنگی بنیادوں پر شروع کردیا گیا ہے۔

بینک کلیکشن ایجنٹ نے خود ہی رچا تھا لوٹ کا منصوبہ

ہوٹل کے سیلنگ باکس میں چھپائے 3.93 لاکھ روپے، پولیس نے دو گھنٹے میں اسے بے نقاب کیا

شیخوپورہ پولیس نے ہفتہ کے روز صرف دو گھنٹے میں ڈکیتی کی ایک جعلی سازش کا پردہ فاش کیا۔ دیپک کمار، فینو اور یونین بینک کا کلیکشن ایجنٹ، تقریباً 3.93 لاکھ روپے لے کر فرار ہونے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ پولیس نے اسے گرفتار کرکے ہوٹل کے سیلنگ باکس سے پوری رقم برآمد کرلی۔ جمعہ کی شام دیر گئے، پنٹو یادو، بینک کے سی ایس پی آپریٹر، جو باربیگھا کے سماچک کے رہائشی ہیں، نے پولیس اسٹیشن بلایا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا ایجنٹ دیپک کمار شیخ پورہ سے رقم جمع کرنے کے بعد واپس آرہا تھا۔ راستے میں تاتی پل کے قریب موٹر سائیکل سوار مجرموں نے نقدی لوٹ لی۔

اطلاع ملتے ہی ایس پی بلیرام کمار چودھری کی ہدایت پر اے ایس پی ڈاکٹر راکیش کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے جائے وقوعہ کی چھان بین کی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کو سکین کیا۔ پوچھ گچھ کے بعد پولس کو پتہ چلا کہ دیپک کے بیانات میں تضاد ہے۔ سخت پوچھ گچھ پر دیپک نے اعتراف کیا کہ ڈکیتی کی کہانی فرضی تھی اور اس نے پوری رقم باربیگھا کے ایک ہوٹل کے اسٹاف روم کے سیلنگ باکس میں چھپا رکھی تھی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پوری نقدی برآمد کرلی۔ پولیس نے دیپک کے خلاف ہاتھیاواتھانے میں ایف آئی آر درج کرکے اسے جیل بھیج دیا ہے۔ سٹی پولیس اسٹیشن کے انچارج دھرمیندر کمار، ایس آئی راجیو کمار آنند، اور تکنیکی ٹیم کے اودھیش کمار، وویک کمار، راہول کمار نے اس انکشاف میں اہم کردار ادا کیا۔

عاشق کے لیے اسکارپیو سے کچل کر شوہر کا قتل

بیوی کو فون پر بات کرنے سے روکتا تھا شوہر، پہلے اسے مارا پیٹا گیا، پھر اس پر گاڑی چڑھادی گئی، علاقے میں سنسنی

اورنگ آباد: ایک بیوی نے اپنے عاشق کے لیے اپنی کار سے کچا کر شوہر کو قتل کردیا۔ اس نے اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ مل کر پہلے اپنے شوہر کو مارا۔ پھر اس نے اسے نیم مردہ حالت میں پھینک دیا اور اس کے اوپر اسکارپیو دوڑا دیا۔ نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ 21 جون کو بیسن بکو کمار (32) کی لاش سڑک کے کنارے ملی تھی۔ جسم پر شدید چوٹوں کے نشانات تھے۔ پولیس کو متوفی کی جیب سے موبائل فون ملا۔ پولیس نے اپنی کال ڈیٹیل کی مدد سے پورے معاملے کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے بیوی پوجا کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ اس کا عاشق کملیش یادو فرار ہے۔ پوجا چار بچوں کی ماں ہے۔ احتجاج کرنے پر اسے جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتا تھا۔

متوفی کی ماں سویتا دیوی نے کہا، کملیش اکثر پوجا سے ملنے گھر آتا تھا۔ وہ اسے دھمکی دیتا تھا کہ اگر اس نے احتجاج کیا تو وہ اسے ریوالور سے مار ڈالے گا۔ وہ جب بھی آتا، بچوں کو کمرے میں بند کردیتا۔ وہ دونوں اپنے آپ کو ایک کمرے میں بند کرلیتے تھے۔ میرا بیٹا ایک معمار تھا، وہ اکثر کام کے لیے باہر جاتا تھا۔ میں شہر کے ایک ہاسٹل میں صفائی کرنے والی خاتون کا کام کرتی ہوں۔ پولیس سے ملی اطلاع کے مطابق ماں نے مزید کہا، پوجا دھوکے سے میرے بیٹے کو اپنے ساتھ لے گئی۔ گیا سے واپس آتے ہوئے، اس نے اسے گھونٹا گاؤں میں اپنی خالہ کے گھر جانے پر آمادہ کیا۔ اسی دوران اس نے کملیش کو فون کیا۔ کار میں بیٹھنے کے بعد بکو کو شک ہوا۔ پوچھنے پر پوجا جھگڑنے لگی۔ غصے میں کملیش نے بکو کو مارا۔ اس نے اسے بے رحمی سے مارا اور جب وہ نیم مردہ ہو گیا تو اسے جھکاٹیہ گاؤں کے قریب سڑک کے کنارے پھینک دیا۔ اس پر گاڑی چڑھادی اور موقع سے فرار ہوگیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

چچا وریندر یادو نے کہا، پوجا کماری چار بچوں کی ماں ہے۔ اس کے بعد بھی اس کا مسعود گاؤں کے کملیش یادو کے ساتھ افیئر تھا۔ وہ ایک گوری اور کالی اسکارپیو میں پوجا سے ملنے آیا کرتا تھا۔ میں نے پوجا کو کئی بار سمجھایا تھا، لیکن وہ میری باتوں سے انکار کرتی تھی۔ وہ پہلے کبھی میرے ساتھ نہیں جاتی تھی۔ میں پلان کے مطابق اسے ساتھ لے گیا تھا۔ جب وہ اکیلی آئی تو میں نے اس سے پوچھا تھا کہ جب وہ میرے ساتھ گئی تھی تو ساتھ کیوں نہیں آئی؟ تم نے اسے خالہ کے گھر کیوں بھیجا؟ اس پر وہ کچھ نہیں بولی۔

محرم جلوس کے پیش نظر شانتی سمیتی کی میٹنگ

دربھنگہ: سنگھواڑا کے سمری تھانہ احاطے میں محرم کے حوالے سے امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کی صدارت سرکل آفیسر نیہا کماری نے کی۔ جس کا انعقاد سرکل انسپکٹر سریش کمار رام نے کیا۔ اجلاس میں محرم کمیٹی کے چیئرمین، امن کمیٹی کے اراکین اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ سرکل انسپکٹر نے کہا کہ جلوس مقررہ راستے اور وقت پر نکالا جائے گا۔ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مانیٹرنگ کی جائے گی۔ سیکیورٹی انتظامات کے لیے سادہ لباس میں پولیس تعینات کی جائے گی۔ اسٹیشن انچارج منیش کمار نے کہا کہ لوگوں کو تہوار آپسی بھائی چارے کے ساتھ منانا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ انتظامیہ افواہ پھیلانے والوں اور شرپسندوں پر نظر رکھے گی۔ پولیس انتظامیہ نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے ہیں۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے تیاریاں مکمل ہیں۔ سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی اور سادہ لباس میں پولیس کی موجودگی سے سیکورٹی کے انتظامات مضبوط ہوں گے۔

لکھی سرائے میں بین اضلاع موٹر سائیکل چور گینگ کا پردہ فاش

شیخ پورہ کے ٹاپ 10 ملزمین سمیت 4 گرفتار، 5 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد

لکھی سرائے: پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے بین الاضلاعی موٹر سائیکل چور گینگ کو بے نقاب کیا ہے۔ اس معاملے میں، پولیس نے چار شیطانی چوروں کو گرفتار کیا ہے اور پانچ مسروقہ موٹر سائیکلیں بھی برآمد کی ہیں۔ ایس پی اجے کمار نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ بائک چوری میں ملوث گروہ کے کچھ ارکان چوری کی بائک کبایا تھانہ علاقہ کے پچنا روڈ بائی پاس پر لائے ہیں اور وہ انہیں فروخت کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

اطلاع ملتے ہی ایس ڈی پی او شیوم کمار کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے علاقے میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی، جس میں ہرش کمار عرف سمن، منا کمار، پریم رنجن کمار، اور اشوک کیوت کو حراست میں لیا گیا۔ گرفتار ملزمان سے سخت تفتیش کے دوران لکھی سرائے ریلوے سٹیشن کی پارکنگ سے چوری کی گئی دو موٹر سائیکلیں بھی برآمد کرلی گئیں۔ تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ چوری شدہ موٹر سائیکلیں اکثر گنگٹا کے رہنے والے اشوک کیوت کو فروخت کی جاتی تھیں جو اس گینگ کا ایک اہم رکن ہے۔

سب سے چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ اس گینگ کا سرغنہ ہرش کمار عرف سمن شیخ پورہ ضلع کے ٹاپ 10 مجرموں میں شامل ہے۔ اس کے خلاف پہلے ہی کئی سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ پولیس اب گینگ کے دیگر ارکان کی شناخت کررہی ہے اور جلد ہی اس نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کی تیاری کررہی ہے۔ ایس پی اجے کمار نے کہا کہ "پولیس کی یہ کارروائی نہ صرف لکھیسرائے بلکہ آس پاس کے اضلاع میں موٹر سائیکل چوری کے واقعات کو روکنے میں اہم ثابت ہوگی۔"

اکاؤنٹنٹ نے کالے دھن سے 1.36 کروڑ روپے کی جائیداد اکٹھی کی

والد دکاندار ہیں، چھوٹا بھائی کسان، چھاپے کے دوران الماری سے 50 لاکھ روپے کے زیورات برآمد

مظفر پور: اکنامک آفنس یونٹ (EOU) نے جمعہ کو فوڈ کارپوریشن کے اکاؤنٹنٹ راجیش کمار کے ٹھکانوں پر چھاپہ مارا۔ مظفر پور میں ان کے دو مقامات سمیت 6 مقامات پر کارروائی کی گئی۔ مظفر پور میں ان کے آبائی گھر پر چھاپہ تقریباً 7 گھنٹے تک جاری رہا۔ اسی دوران ای او یو ٹیم نے شہر میں کرائے کے مکان میں 8 گھنٹے تک تفتیش کی۔ آبائی گھر سے تقریباً 50 گرام سونے کے زیورات ضبط کئے گئے ہیں۔ جس کی مالیت تقریباً 50 لاکھ ہے۔ راجیش کے والد ہیمنت ساہ کا ہول سیل گروسری کا کاروبار ہے۔ چھوٹا بھائی سونو کمار کھیتی باڑی کرتا ہے۔ تین بہنیں بھی ہیں۔ جن میں سے 2 شادی شدہ ہیں۔ تیسرا ابھی پڑھ رہا ہے۔ راجیش کمار کو 2016 میں بہار اسٹیٹ فوڈ اینڈ سول سپلائی کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ میں لیکھ پال کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ اس وقت تنخواہ کا پیمانہ 5200-20200 گریڈ پے تھا۔ 2400 روپے 9 سال میں 1 کروڑ 36 لاکھ 31 ہزار روپے کے اثاثے ملے جو آمدن سے 94.201 فیصد زیادہ ہیں۔ ای او یو کے اہلکار کے مطابق، ای او یو کی ٹیم دونوں جگہوں، کدھنی میں راجیش کے آبائی گاؤں کرما اور شہر کے قاضی محمد پور تھانہ علاقے میں پروفیسر کالونی لین نمبر 1 میں کرائے کے مکان پر چھاپے مار رہی تھی۔ آبائی گھر پر موجود ٹیم کو گودریج کی ایک الماری ملی جو بند تھی۔ گودریج الماری کی چابی کرائے کے مکان میں تھی۔ چھاپے کے دوران کسی بھی رکن کو آبائی گھر چھوڑنے کا حکم نہیں تھا، اس لیے ٹیم نے راجیش کے ایک رشتہ دار کو بلایا جو گھر سے باہر تھا۔ اسے شہر میں کرائے کے مکان میں بھیج دیا گیا اور گودریج الماری کی چابی لے آئی۔ جس کے بعد 50 گرام سونے کے زیورات برآمد ہوئے۔ چھاپے کے بعد راجیش کے کرائے کے مکان کو فی الحال تالا لگا ہوا ہے۔ راجیش کا خاندان ان کے آبائی گھر پر موجود ہے۔ یہ خاندان اس کے والد ہیمنت شاہ، چھوٹے بھائی سونو (27)، راجیش کی بیوی اور راجیش کے دو بچوں پر مشتمل ہے۔ راجیش فرار ہے اور اس کی تلاش جاری ہے۔ راجیش اس وقت موتیہاری ضلع میں بہار اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن میں اکاؤنٹنٹ کے طور پر کام کررہے ہیں۔ راجیش کمار کے خلاف اقتصادی جرائم پولیس اسٹیشن میں 26 جون کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کرنے کے بعد جمعہ کو موتیہاری، مظفر پور، حاجی پور اور پٹنہ اور دیگر مقامات پر تلاشی لی گئی۔

نوادہ میں پرشانت کشور کا پرجوش استقبال

نوادہ: وارث علی گنج میں پرشانت کشور کا شاندار استقبال کیا گیا۔ جان سورج کے ماسٹر مائنڈ پرشانت کشور کا ہفتہ کو وارثلی گنج بائی پاس واقع شاہد چندن سنگھ چوک پر مقامی حامیوں نے شاندار استقبال کیا۔ آپ کو بتادیں کہ پرشانت کشور کی بہار بدلاو یاترا ہفتہ کو گووند پورا اسمبلی حلقہ کے روہ میں ہونے والی تھی۔ جس کے لیے اسے نالندہ سے خراٹ موڑ کے راستے وارثلی گنج کے راستے روہ پہنچنا تھا۔ اس دوران وارثلی گنج بائی پاس واقع شاہد چندن سنگھ چوک پر پرشانت کشور کا اسمبلی حلقہ کے حامیوں ونے کمار، سوجیت کمار، نین کمار، سیارام سنگھ، ساکل یادو کے ساتھ نوادا جن سورج کے ضلع صدر رنجیت کمار چنوں اور ضلع کے ایک درجن لیڈروں نے شاندار استقبال کیا۔ حامیوں میں بہت جوش اور جذبہ دیکھا گیا۔ حامی جئے بہار جئے جن سورج کے نعرے لگاتے نظر آئے، سکل یادو نے کہا کہ اس بار پورے بہار کے لوگ بہار میں تبدیلی چاہتے ہیں، اس لیے تمام پارٹیوں کی طرف دیکھا گیا، اس بار ہم صرف جن سورج کو ووٹ دیں گے۔ اس دوران ڈھول اور موسیقی کے ساتھ موقع پر پہنچنے والے سینکڑوں حامیوں نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے۔ چندن سنگھ چوک، منجور، ابدال پور، باغی بردیہا سے ہوتا ہوا روہ گیا۔

پورنیہ میں تیر سے وار کر کے طالب علم کا قتل

پورنیہ: ہفتہ کو زمین کے تنازعہ پر دو فریقین کے درمیان لڑائی ہوئی۔ ایک فریق نے 6 راؤنڈ فائر کیے اور 10 کے قریب تیر مارے۔ تیر اندازی میں انٹرمیڈیٹ کا طالب علم جاں بحق ہوگیا۔ اسے گردے کے قریب تیر لگا۔ اس واقعے میں 6 افراد زخمی بھی ہوئے۔ جاں بحق اور زخمی دونوں کا تعلق ایک ہی فریق سے ہے۔ یہ واقعہ ارریہ ضلع کے بھرگاما تھانہ علاقے کے اکراتھاپا وارڈ 7 میں پیش آیا۔ درحقیقت یہ تنازعہ تقریباً 5 ایکڑ 44 اعشاریہ ایک اراضی کا ہے۔ یہ زمین محمود عالم کی ہے جو پہلے ہی فوت ہوچکے ہیں۔ ان کے 2 بیٹے محمد ہیں۔ علی اور محمد۔ حنیف کے علاوہ 4 بیٹیاں۔ 3 سال سے عدالت میں تنازع چل رہا تھا۔ فیصلہ محمود عالم کے حق میں آیا۔ اہل خانہ عدالت کے فیصلے کی خوشی میں زمین پر چلے گئے۔ اس دوران محمد سمیت تقریباً 30 افراد۔ صابر، محمد۔ معین الدین، محمد۔ زین الدین اور محمد۔ مخالف فریق کے اعظم نے وہاں پہنچ کر مرحوم محمود عالم کے اہل خانہ پر حملہ کردیا۔ اس دوران دونوں طرف سے لاٹھی چارج بھی کیا گیا۔ کچھ دیر بعد گولیاں اور تیر برسنے لگے۔ واقعے کے بعد دوسری جانب کے لوگ موقع سے فرار ہوگئے۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو پورنیہ لایا گیا لیکن طالب علم کی راستے میں ہی موت ہوگئی۔ زخمی محمد اقبال نے کہا، 3 سال کے جھگڑے میں کئی لڑائیاں ہوچکی ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اسی تنازع پر گزشتہ سال 15 اگست کو بھی فائرنگ کی گئی تھی۔ مخالف فریق نے حملہ کیا۔ یہ معاملہ بھی تھانے میں چل رہا ہے۔ مرنے والے کی شناخت محمد گلحیات (16) کے طور پر کی گئی ہے جو ارریہ کے بھارگاما تھانہ علاقہ کے اکراتھاپا کے وارڈ 7 کا رہنے والا ہے۔ والد کا نام محمد سالیقہ ہے۔ تیر کے وار سے اکراتھاپا کے وارڈ 8 کا رہائشی محمد مسعود زخمی ہوگیا اور اکراتھاپا کے وارڈ 9 کا رہائشی محمد شاداب فائرنگ سے زخمی ہوگیا۔ اس کے علاوہ وارڈ 8 کے رہائشی محمد اقبال سمیت 4 افراد زخمی ہیں۔ انہیں علاج کے لیے پورنیا جی ایم سی ایچ لایا گیا ہے۔ بھرگاما پولیس اسٹیشن کے سربراہ راکیش کمار نے کہا، تیر کے حملے سے ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔ 6 سے 7 افراد زخمی ہیں۔ پولیس نے واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنے شروع کردیے ہیں۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے اور صورتحال پر قابو پانے کے لیے اضافی پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔

دو گروپ میں خونی جھڑپ، ایک درجن لوگ زخمی

سیوان: بسنت پور تھانہ علاقے کے کاوڈیان گاؤں میں سنیچر کو پرانی دشمنی پر دو فریقوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا۔ دونوں جانب سے 12 کے قریب افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کے بعد پورے گاؤں میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ معلومات کے مطابق، تنازعہ کی جڑ ایک قتل سے متعلق ہے جو تقریبا دو سال پہلے ہوا تھا۔ ایک فریق کا کہنا ہے کہ ان کے گاؤں کے کچھ لوگ قتل کیس میں جیل گئے تھے۔ حال ہی میں جیل سے رہا ہونے کے بعد دھمکی اور تناؤ کا ماحول تھا جو ہفتہ کو تشدد میں بدل گیا۔ پہلے فریق کے مطابق دوسرے فریق کے لوگوں نے اچانک تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کردیا، جس میں کرن کماری، ہنسناتھ مہتو، روی کمار، راہول کمار اور نشا کماری سمیت کئی لوگ زخمی ہوگئے۔ تمام زخمیوں کو پہلے مقامی پی ایچ سی میں داخل کرایا گیا، جہاں سے انہیں سیوان صدر اسپتال ریفر کردیا گیا۔ ساتھ ہی دوسری پارٹی کا الزام ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان رقم کے لین دین کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ اس تنازعہ کو حل کرنے کے لیے ہفتہ کو گاؤں میں پنچایت بلائی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ جیسے ہی وہ پنچایت کے مقام پر پہنچے پہلے فریق نے حملہ کردیا۔ اس پارٹی کے وریندر مہتو، میگھناتھ مہتو، گیتا دیوی اور برج کشور مہتو زخمی ہوئے ہیں۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مہاراج گنج کے ایس ڈی پی او راکیش رنجن نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقوں کی طرف سے ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ فی الحال گاؤں میں پولیس تعینات ہے اور حالات پر نظر رکھی جارہی ہے۔ قرض کی قسط ادا نہ کرپانے کی وجہ سے سیوان کی ایک خاتون نے خودکشی کرلی۔ متوفی کی شناخت گٹھنی تھانہ علاقہ کے مشراولی گاؤں کی رہنے والی سشیلا دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ لواحقین کا الزام ہے کہ ایک پرائیویٹ فنانس کمپنی کے ریکوری اہلکار نے انہیں بار بار دھمکیاں دی اور ان کی توہین کی۔ جس کی وجہ سے اس نے ذہنی دباؤ سے تنگ آکر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ اہل خانہ کے مطابق، سشیلا دیوی نے فنانس کمپنی سے قرض لیا تھا، جس کی ماہانہ قسط 2500 تھی۔ اس نے زیادہ تر قسطیں وقت پر ادا کردی تھیں، لیکن اس ماہ ادا نہیں کرسکیں۔ اس دوران کمپنی کے ملازمین ہفتہ کو گاؤں پہنچ گئے۔ انہوں نے سخت زبان میں بازیابی کے لیے دباؤ ڈالا اور دھمکیاں بھی دیں۔

فنانس کمپنی کے منیجر کو لوٹنے والا ملزم گرفتار

بھاگلپور: بھارت فنانشل کمپنی کے منیجر امیت کمار کی ڈکیتی کا معاملہ پولیس نے حل کرلیا ہے۔ مقدمے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے جس سے لوٹی گئی 76 ہزار سے 25 ہزار روپے اور ایک ٹیب برآمد کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے ایک اور ملزم کی شناخت کرلی ہے، اسے جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ ہفتہ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سٹی ایس پی شوبھانک مشرا نے ملزمین کی گرفتاری اور ڈکیتی کے انکشاف کی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ 27 جون کو بھارت فائنانشل کمپنی کے منیجر امیت کمار کو دو بدمعاشوں نے اس وقت روکا جب وہ سلطان گنج تھانہ علاقے میں میرہٹی ارجونگنج موڑ کے قریب گھر جا رہے تھے۔ اس کے بعد بندوق کی نوک پر اسے مارا پیٹا گیا اور لوٹ لیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش شروع کردی۔ منیجر امیت کمار کی تحریری درخواست کی بنیاد پر پولیس نے سلطان گنج تھانے میں مقدمہ درج کیا تھا۔ ڈکیتی میں ملوث ایک ملزم مٹھو یادو عرف دیو کو گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ دوسرے ملزم کی شناخت سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر کی گئی ہے جس کی گرفتاری کے لیے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔ جمعہ کو بھارت فائنانشل کمپنی کے منیجر امیت کمار کنکشن بنانے کے بعد گھر لوٹ رہے تھے۔ اس دوران موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاشوں نے اس کی پٹائی کی اور مار پیٹ کے بعد اس سے 999,75 روپے لوٹ لئے۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

خارجہ پالیسی میں ناکامی

بارہ جون کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں غزہ میں فوری، غیر مشروط اور پائیدار جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ بھی کہا گیا کہ اسرائیل، متاثرہ عوام کو غذا سے محروم رکھ کر بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال نہ کرے۔ اس قرارداد کی حمایت میں ۱۴۹ ملکوں نے ووٹ دیا جبکہ امریکہ اور اسرائیل نے اس کی مخالفت کی۔ ہندوستان نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ مودی کے دور میں، مرکزی حکومت کا یہ وطیرہ بن گیا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سے ہندوستانی مایوس ہوئے کیونکہ یہ ہندوستان کی طویل مدت سے چلی آرہی فلسطین پالیسی کے برخلاف ہے لیکن یہ بی جے پی کے نظریۂ ہندوتوا کے عین مطابق بھی تو ہے۔ دوسری جانب، بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو حکومت کے ہمنوا ہیں مگر وہ بھی مایوس ہیں کیونکہ پاکستان کے خلاف کارروائی (جنگ) کے پیش نظر دُنیا کے ملکوں نے ہمارا ساتھ دینا گوارا نہیں کیا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہم الگ الگ ملکوں کو اپنے موقف کی تائید کیلئے رضامند نہیں کر پائے۔ یہ مضمون ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی تنقید پر مشتمل نہیں ہے بلکہ اس میں کوشش یہ کی جائیگی کہ اس کی وضاحت کی جائے۔ بی جے پی جب بی جے پی نہیں بنی تھی بلکہ جن سنگھ تھی تب ۱۹۵۰ء کی دہائی میں بھی اس کے انتخابی منشوروں میں خارجہ پالیسی سے متعلق نظریہ کا فقدان تھا۔ تاہم موجودہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنی تحریروں میں اس موضوع پر روشنی ڈالی ہے اس لئے اُن تحریروں سے استفادہ کرتے ہوئے یہ سمجھنے کی کوشش کی جاسکتی ہے کہ ہمارا ملک عالمی اُمور میں کس طرح کا کردار ادا کررہا ہے۔

جے شنکر کا مطمح نظر یہ ہے کہ ہمارے وقت میں امریکہ اور یورپ مستقبل کی طرف دیکھیں گے اور چین کا ترقیاتی سفر جاری رہے گا۔ اس صورت حال میں ہندوستان جیسے ملکوں کیلئے اتنی گنجائش پیدا ہوگی کہ وہ بیرونی ملکوں سے اپنے روابط میں موقع پرستانہ طرز عمل اختیار کرسکیں اور اس طرز عمل میں مستقل مزاجی کی ضرورت نہیں ہے۔ یاد رہے کہ جے شنکر کے مضامین کا پہلا مجموعہ تب شائع ہوا تھا جب ٹرمپ صدارتی الیکشن ہار گئے تھے یعنی ۲۰۲۰ء میں۔ ہندوستان "کثیر قطبی ایشیاء" چاہتا تھا یعنی ایسا خطہ جس میں ہندوستان خود کو چین کے ہم پلہ قرار دے سکے۔ یہ بات ایس جے شنکر نے لکھی اور یہ بھی کہا کہ فضا میں کئی گیندیں ہونی چاہئیں تاکہ ہم اپنی پسند کی گیند کو پکڑ سکیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ یہ خصوصیت ہندوستانی تہذیب کا حصہ ہے۔ قتل عام یا نسلی تطہیر کے خلاف (ووٹنگ سے) ہماری غیر حاضری یا اسرائیل کے ذریعہ غزہ کے بچوں کو بھوکا مارنے کی حقیقت (سے ہماری لاتعلقی) کو اسی پس منظر میں سمجھنا چاہئے۔

جے شنکر کے مطابق: "مہابھارت کا سبق یہ ہے کہ دھوکہ یا غیر اخلاقیت کا معنی صرف اتنا ہے کہ جس طریق کار کو صحیح تصور کیا جاتا ہے اُس کی پروانہ کریں (ناٹ پلےبائی رولس)۔ درونا چاریہ نے اکلویہ کا انگوٹھا طلب کیا تھا، اندر نے کرن کے اسلحہ جاتی ذخیرہ کو بڑھایا تھا، ارجن نے شکھنڈی کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا تھا یہ روایتیں اور طریقے تھے۔ پالیسی میں مستقل ہونا درست نہیں تھا لیکن اس کی ضرورت تھی کیونکہ مستقل رہنے سے بعض اوقات تبدیل شدہ صورت حال کا سامنا کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔" تب خارجہ پالیسی کو کس طرح کا ہونا چاہئے؟ (اس کے جواب میں) ایس جے شنکر نے اپنی ایک تقریر میں پہلے تو موقع پرستی کا اپنا فلسفہ (برائے خارجہ پالیسی) پیش کیا اور پھر غیر مستقل ہونے پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس مطمح نظر کو کوئی نام دینا مشکل ہے، اُنہوں نے ایک اصطلاح کا ذکر کیا "بیک وقت کئی وابستگیاں" (ملٹی الائنمنٹ) جو کافی موقع پرستانہ اصطلاح ہے اور پھر "انڈیا فرسٹ" کی اصطلاح کا استعمال کیا (جو کافی خود پرستانہ ہے) مگر ان دونوں اصطلاحات کو خود اُنہوں نے خارج کیا اور پھر اس طرز عمل کو "خوشحالی کے فروغ اور اثر ورسوخ کو بڑھانے" سے تعبیر کیا اور کہا کہ اس سے ہمارے طرز عمل کی ترجمانی تو ہوجاتی ہے مگر نہ تو اسے اصطلاح کہا جائیگا نہ ہی اس میں کشش ہے مگر اُن کا خیال تھا کہ طویل عرصہ تک اس ("اصطلاح") کا استعمال ہوتا رہا تو کوئی باقاعدہ اصطلاح سوجھ ہی جائیگی کیونکہ ہمیں جس چیلنج کا سامنا ہے اُس میں یہ بات شامل ہے کہ ابھی ہم ایک بڑی تبدیلی کے ابتدائی مرحلے میں ہیں۔ کیا خارجہ پالیسی کے مخالفین اس مطمح نظر اور طرز عمل کو مان لیں گے؟ جی نہیں، وہ کہیں گے کہ یہ تو خارجہ پالیسی ہوئی ہی نہیں بلکہ اب تک جو کچھ بھی ہوتا آیا ہے یہ اُس کا غلاف ہے۔ اس کی تشریح اسی طرح کی جاسکتی ہے کہ جس طریق کار سے وزیر اعظم مودی کو دلچسپی تھی اور جو غیر مستقل ہونے کے باوجود جشن تہنیت میں تبدیل کیا گیا یا اُسے ڈھک کر یہ سمجھانے کی کوشش ہے۔

بے بات کی بات کرنے والوں کا کیا؟

شمیم طارق

یہ توصحیح ہے کہ حکومت پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہے اور حکومت کو پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر بتانا چاہئے کہ آپریشن سیندور کی ہمیں یعنی ہمارے ملک کو کیا قیمت چکانی پڑی اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے؟ مگر اس سلسلے میں الزام تراشیوں کا کوئی جواز نہیں ہے۔ پہلگام میں دہشت گردوں نے حملہ کر کے کئی جانیں لیں اور ہندوستان نے ایک سوچ سمجھے اور پہلے سے اعلان شدہ پروگرام کے مطابق پڑوسی ملک میں دہشت گردوں کے اڈوں کو نشانہ بنایا۔ ایسا کرنے میں ہندوستان کا نقصان بھی ہوا ہوگا مگر ہماری نگاہ ان نقصانات پر ہو تو کسی شر پسند چاہے وہ فرد، ٹولہ، ملک یا ملک کا پروردہ ہو سزا دینا مشکل ہوجائے گا اس لئے پورے مسئلہ کو سمجھنے کے لئے کچھ سوالات کا قائم کیا جانا ضروری ہے۔

پہلا سوال یہ ہے کہ کیا پہلگام میں سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا؟ جواب ہے ہاں۔ یہاں نام پوچھ کر نشانہ بنانے کی خبر ہے تو مسلمانوں کے ان کی جان بچانے کی بھی خبریں ہیں۔ دہشت گردوں یا ان کو بھیجنے والوں نے سوچا ہوگا کہ جیسے ہی پہلگام میں ایک مذہب کے سیاحوں کا نام پوچھ کر ان کو قتل کئے جانے کی خبر عام ہوگی۔ ملک بھر میں کہرام مچ جائے گا قتل کئے جانے والوں کے ہم مذہب ملک بھر میں فرقہ وارانہ بنیاد پر قتل شروع کردیں گے مگر پہلگام کے مسلمانوں نے نہ صرف سیاحوں کی مدد کی بلکہ ملک بھر کے ہندوؤں اور مسلمانوں نے بھی اتحاد، یکجہتی اور انسانی رشتوں کی حفاظت کی۔ حملہ آوروں کی پہلی ناکامی تو یہی تھی مگر بدقسمتی سے حملے کے اس پہلو کی زیادہ تشہیر نہیں ہوئی، حالانکہ ہونی چاہئے تھی کہ ہندوستان کے لوگ مذہب کے اختلاف کے باوجود ایک تھے، ایک ہیں اور ایک رہیں گے۔ ہندوستان نے بدلہ لینے کے لئے ایک منصوبہ بنایا اور اس کی کمان کرنل صوفیہ اور ایئر ونگ کمانڈر، ویومیکا سنگھ کو سونپی مگر کچھ لوگوں نے کرنل صوفیہ کو نشانہ بنایا اور ایک بڑی تعداد نے ان کی مضحکہ خیز باتوں پر تالیاں بجائیں۔ ذرا سوچئے کہ پہلگام میں ایک خاص مذہب کے ماننے والوں کو نام پوچھ کر مارنے والے تو دہشت گرد تھے۔ انسانیت اور ہندوستان کے دشمن تھے مگر دہشت گردوں کو نشانہ بنانے والوں میں محض نام کی وجہ سے کرنل صوفیہ کو نشانہ بنانے والے کون تھے؟ یا کون ہیں؟ کیا دونوں کی ذہنیت اور طریقہ کار ایک نہیں ہے؟ مزید خرابی پیدا کرنے کی کوشش کی ان چند لوگوں نے جنہوں نے علامتی قربانی کا شوشہ چھوڑا؟ میں اسے قبول نہیں کرسکتا، میں تو قربانی کرنے اور اسی طرح کرنے کا قائل ہوں جس طرح نبی محترم ﷺ نے کیا یا فرمایا ہے۔ ہاں قربانی کے جانوروں کے ذریعہ قربانی سے پہلے یا بعد میں دل آزاری اور گندگی کی مخالف ہوں۔ اسی طرح نمائشی عبادت یا علامتی عبادت بھی ہمارے لئے کوئی چیز نہیں۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا دہشت گردوں کا پاکستان سے کوئی تعلق ثابت ہے؟ جواب ہے، جی ہاں ثابت ہے۔ اس سلسلے میں کافی شواہد سامنے آتے اور پیش کئے جاتے رہے ہیں۔ تازہ ترین ثبوت وہ تصویریں ہیں جن میں پاکستان کے سب سے بڑے صوبے پنجاب کے اسپیکر ملک احمد خان کو لشکر طیبہ کے دہشت گردوں سیف اللہ قصوری اور طلحہ سعید کے ساتھ ایک ہی ریلی کے ڈائس پر بیٹھے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ سیف اللہ قصوری کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ پہلگام میں جو ہوا اس کی سازش اسی نے رچی تھی اور لشکر طیبہ میں اس کی حیثیت ڈپٹی چیف کی ہے۔ اسی طرح طلحہ سعید حافظ سعید کا بیٹا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ نے اس کو گلوبل ٹیررسٹ یعنی عالمی دہشت گرد قرار دیا ہے۔ دونوں ملکوں نے اقوام متحدہ میں اس کے لئے قرارداد بھی پیش کی مگر چین نے دہشت گردوں کو بچالیا۔ اب ثابت ہوگیا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے اڈے صرف ہندوستان کے لئے نہیں بلکہ دنیا کے لئے بڑا خطرہ ہیں۔ بنگلہ دیش میں حسینہ واجد کے خلاف جو تحریک کھڑی ہوئی اس کو کھڑا کرنے میں بھی ان دہشت گردوں کا بڑا ہاتھ تھا۔ شاید وہ سمجھتے ہیں کہ ۱۹۷۱ء میں وہ جو ذلت اٹھا چکے ہیں اس کا بدلہ ڈھاکہ میں شدت پسندوں کو مضبوط کر کے حاصل کرسکتے ہیں۔ اب آیئے اصل مسئلہ پر۔ ہندوستان کے سی ڈی ایس انل چوہان نے سنگاپور میں صاف لفظوں میں اعتراف کیا کہ ہم نے جنگی حکمت عملی مسلسل تبدیل کی، اپنی غلطی سدھاری اور پھر جو حملے کئے تو وہ پڑوسی ملک میں ۳۰۰ کلومیٹر تک کامیاب رہے۔ ان کی شدت کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے ایئر ڈیفنس سسٹم کے سپورٹ کے باوجود ۴ دنوں میں پاکستان گھٹنوں پر آگیا۔ سی ڈی ایس نے تعداد تو نہیں بتائی مگر یہ اعتراف کیا کہ ہمارے بمبار گرائے گئے۔ اس قسم کی باتیں سبرامنیم سوامی وغیرہ نے بھی کیں مگر انداز جداگانہ تھا۔

کوئی بھی ذی عقل سمجھ سکتا ہے کہ ہندوستانی بمبار مار گرائے گئے ہوں گے کہ طاقتور سے طاقتور ملک کا حملہ بھی نقصان سے خالی نہیں ہوتا۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) نے جو کہا اور جتنا کہا صحیح کہا۔ ہمارا یعنی ہندوستان کے انصاف پسندوں کا اصرار اس پر ہونا چاہئے کہ ہمارا ملک جس طرح عالمی سطح پر حقیقی صورتحال بیان کر رہا ہے، پاکستان کی فوج و حکومت سے دہشت گردوں کے تعلق کے بارے میں دوٹوک رائے رکھتا ہے۔ اسی طرح اپنے ملک میں کبھی کرنل صوفیہ کو نشانہ بنا کر اور کبھی کوئی اور شوشہ چھوڑ کر ماحول کو خراب کرنے کی جو روش عام ہوگئی ہے اس کو قابو میں کریں۔ پہلگام کے دہشت گردوں کو اگر پڑوسی ملک میں عزت دی جارہی ہے تو ہمارے ملک میں بیہودہ اور لغویات کرنے اور کام کرنیوالوں کا اعزاز کرنے والے بھی بہت ہیں۔ یہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اسی طرح ان عناصر کی سرکوبی کرے جس طرح پڑوسی ملک کے دہشت گردوں کی کر رہی ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہماری حکومت مضبوط حکومت ہے اور وہ اپنی پارٹی یا ملک میں ماحول خراب کرنے والوں کے سامنے کمزور نہیں پڑے گی مگر اس کا کچھ ثبوت بھی تو سامنے آئے۔

اندھیری رات میں جب کوئی چمکتی ہوئی لکیر دکھائی دے تو امید بندھتی ہے کہ اندھیرا دیر تک باقی نہیں رہے گا۔ اس وقت اندھیروں کو تقویت پہنچانے یا بڑھاوا دینے والی طاقتوں نے بھی اندھیر مچا رکھا ہے مگر ایسے واقعات یا نتائج بھی سامنے آئے ہیں جن سے امید بندھتی ہے کہ اندھیروں کو بڑھاوا دینے والی طاقتیں ناکام ہیں اور آئندہ بھی ناکام رہیں گی۔ یہاں صرف تین مثالوں پر اکتفا کیا جارہا ہے۔

پہلی مثال یہ ہے کہ پہلگام میں سیاحوں کا جس طرح قتل کیا گیا اس کے پیچھے یہی مقصد رہا ہوگا کہ ملک میں فرقہ وارانہ افراتفری پھیل جائے مگر ہندوستان کے عوام نے جس میں ہر فرقے اور ہر مذہب کے ماننے والے شامل ہیں، جس اتحاد و اتفاق اور انسانیت دوستی کا مظاہرہ کیا اس نے دہشت گردوں کے عزائم یا امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ ہر سیاسی ذہن کے شخص نے دہشت گردوں کی مذمت کی۔ اس اتحاد و اتفاق کو ہندوستانیت کی فتح سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ دوسری مثال یہ ہے کہ کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف جب مدھیہ پردیش کے ایک وزیر نے غیر ذمہ دارانہ جملے کہے تو کرنل صوفیہ کے گھر سسرال یا ہم مذہب لوگوں سے پہلے ملک کے عام لوگوں نے مذمتی بیانات جاری کئے۔ حتیٰ کہ سپریم کورٹ اور مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے بھی اس وزیر کی خبر لی اور ایف آئی آر درج ہوئی۔ شنکر اچاریہ اوی مکتیشورانند نے بھی معقول بات کہی کہ جب فوج نے کرنل صوفیہ پر بھروسہ کر کے ایک ذمہ داری ان کو دی ہے تو کچھ سوچ کر ہی دی ہوگی۔

تیسری مثال یہ ہے کہ سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے تو یہ کہہ کر عدلیہ کے وقار میں اضافہ کیا ہی تھا کہ وہ سبکدوشی کے بعد کوئی عہدہ قبول نہیں کریں گے ہمارے نئے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی نے بھی ایسا ہی اعلان کیا ہے۔ ان دونوں اعلانات کو جسٹس گگوئی کے سبکدوش ہوتے ہی راجیہ سبھا کی رکنیت اور ان کے راجیہ سبھا میں داخلے کے وقت "شرم شرم" کے نعروں سے ان کے استقبال کے پس منظر میں دیکھا جانا چاہئے۔ بابری مسجد مقدمے کا جو فیصلہ سپریم کورٹ کی بنچ نے کیا وہ بھی ایک انوکھی مثال تھی اور سبکدوش چیف جسٹس کے راجیہ سبھا میں داخل ہوتے وقت شرم شرم کے نعرے بھی انوکھی مثال کی حیثیت رکھتے تھے۔ اس نعرے کے ذریعہ بہت کچھ کہہ دیا گیا تھا۔ اس نعرے میں سسٹم پر بے اعتمادی بھی چھپی ہوئی تھی۔ جسٹس کھنہ کی مدت کار زیادہ نہیں تھی مگر اس مختصر دور میں بھی انہوں نے ایسے فیصلے کئے یا احکام صادر کئے کہ عام لوگوں کا عدلیہ پر اعتماد بڑھا۔ جسٹس یشونت ورما نقدی معاملہ ان کے لئے سخت آزمائش کا مرحلہ تھا مگر انہوں نے نہ صرف اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچایا بلکہ انہی کی تحریک پر سپریم کورٹ کے جسٹس صاحبان نے اپنی اپنی ملکیت کی تفصیل بھی عام کردی۔ اس سے عوام میں ایک اہم پیغام یہ گیا کہ اب عدلیہ میں لالچ یا دباؤ میں کام کرنے کی روش کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ انہی کے زمانے میں کالجیم سسٹم پر سوال اٹھ رہے تھے اور اقربا پروری کے الزام کے ساتھ طرح طرح کے شبہات بھی ظاہر کئے جارہے تھے۔ ایسے میں جسٹس کھنہ نے ان تمام تجویزوں کو عام کردیا جو پچھلے تین سال میں موصول ہوئی تھیں۔ کس کی سفارش کی گئی؟ کس نے سفارش کی؟ اور کس کا تقرر ہوا؟ جب ان تمام سوالوں کے جوابات ملے تو شکوک وشبہات دور ہوگئے۔ ان کے اقدام سے معلوم ہوا کہ تین سال میں ۲۲۱ ناموں کی سفارش کی گئی جن میں صرف ۱۴ کسی جج یا سابق چیف جسٹس کے رشتہ دار تھے یعنی جسٹس کھنہ کے اقدام سے اقربا پروری کا الزام ختم ہوگیا یا اس الزام کی بنیاد باقی نہیں رہی کہ جسٹس صاحبان کی تقرری میں اقربا پروری کی جاتی ہے۔ نئے چیف جسٹس گوئی نے بھی گزشتہ دنوں چھڑی ایک بحث کا خاتمہ کرتے ہوئے کہا کہ عدلیہ، مقننہ اور حکومت میں فوقیت دستور ہند کو حاصل ہے۔ اسی موقف کو انہوں نے چند دنوں بعد ممبئی میں بھی دہرایا اور صاف لفظوں میں کہا کہ اگرچہ عدلیہ، مقننہ اور حکومت سب کو اہمیت حاصل ہے اور فوقیت صرف دستور ہند کو ہے۔ اسی کے مطابق قانون بنایا، نافذ کیا جانا اور حکومت چلایا جانا چاہئے۔ نئے چیف جسٹس نے یہ بھی معقول بات کہی کہ بہت زیادہ تعداد میں مقدموں کے زیر التوا ہونے کے سبب عام لوگوں کو انصاف ملنے کی رفتار بہت سست ہے۔ یقیناً ان کے علم میں ہوگا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں پانچ کروڑ معاملات زیر التوا ہیں۔ نئے چیف جسٹس کی بات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے یہ یاد دہانی کی جاسکتی ہے کہ خرچیلا اور پر پیچ عمل ہونے کے سبب ہر شخص کا عدالت سے رجوع ہونا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے۔ آج کل بے ایمانیاں اتنے منظم انداز میں کی جارہی ہیں کہ جس کا نقصان ہوا ہے یا جس کو ٹھگا گیا ہے وہ وکیل، عدالت اور پولیس کے سامنے پوری تفصیل بھی نہیں پیش کر پاتا۔ جمہوریت میں حکومت قانون کے مطابق کام کر رہی ہے یا نہیں اور پارلیمنٹ میں جو قانون بنائے جارہے ہیں وہ دستور ہند کی روح کے منافی تو نہیں؟ یہ دیکھنا عدلیہ کا کام ہے۔ خوشی ہے کہ جسٹس کھنہ اور جسٹس گوئی نے اسی حقیقت کی نہ صرف نشاندہی کی ہے بلکہ جمہوریت کو دستور ہند کے مطابق بنانے کے عملی اقدامات بھی کئے ہیں۔

اس سے عدالت عالیہ اور ہندوستانی جمہوریت دونوں کا وقار بحال ہوگا جس کو اس کے پہلے نقصان پہنچایا گیا تھا اور پھر نقصان پہنچانے والے نے راجیہ سبھا میں داخل ہوتے ہوئے شرم شرم کے نعرے سن کر اپنا وقار بھی مجروح کیا تھا۔ مثالیں اور بھی ہیں مگر مندرجہ بالا تین مثالوں سے بھی ظاہر ہو جاتا ہے کہ تاریک رات میں بھی چمکتی ہوئی چند لکیریں نظر آرہی ہیں وہ ایک نئی صبح کی بشارت سے تعبیر کی جاسکتی ہے۔ ہم نئی صبح کے منتظر ہیں اور ہمارا انتظار ہی مایوسیوں سے نجات کا مؤثر ذریعہ ہے۔

قول وفعل کا تضاد ہمارے لئے دشواری پیدا کریگا!

آکار پٹیل

ہندوستان نے گلوبل ساؤتھ کی آواز (وائس آف گلوبل ساؤتھ) کو عالمی فورموں تک لے جانے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اس کا اعلان اس ماہ میں ہماری حکومت نے کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اخبار کی سرخی کچھ اس طرح تھی: "یہ وقت ہے کہ ہم اپنی موجودگی درج کرائیں، ہندوستان گلوبل ساؤتھ کی آواز بنے گا"۔ یہ سرخی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے حوالے سے جی ۷ کی میٹنگ سے قبل شائع ہوئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان گزشتہ تین سال سے وائس آف گلوبل ساؤتھ چوٹی کانفرنس کا انعقاد کررہا ہے۔ اسے حکومت نے وی او جی ایس (مخفف) کا نام ہے۔ مذکورہ اعلان کی ضرورت کیوں پیش آئی اس کی وجہ یہی جان پڑتی ہے کہ ہم جی ۷ میں اپنے اثر ورسوخ کو محسوس کرواسکیں۔

ہندوستان جی ۷ کا باقاعدہ ممبر نہیں ہے بلکہ اسے نامزد کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ جن دیگر ملکوں کو نامزد کیا جاتا ہے اُن میں میکسیکو، برازیل، کوموروس اور کوک آئی لینڈز شامل ہیں جو مشاہد کی حیثیت سے مدعو کئے جاتے ہیں۔ اس میں ہمارا کوئی خاص کردار نہیں ہے سوائے اس کے کہ ہمارا نمائندہ دیگر ملکوں کے نمائندوں (سربراہان) کے ساتھ مصافحہ ومعانقہ کرے اور اس موقع کی تصویریں دُنیا بھر کے اخبارات میں شائع ہوں۔ جی ۷ کے اصل اراکین وہ سات ممالک ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام جی ۷ پڑا۔ ان میں امریکہ، برطانیہ، کنیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی اور جاپان ہیں۔ اپنی حالیہ میٹنگ میں، جو حال ہی میں کنیڈا میں منعقد کی گئی، ان ملکوں نے ایران کی مذمت کی جبکہ حملہ آور اسرائیل ہے ایران نہیں۔ تہران اور دیگر جگہوں پر ہونے والی بمباری کو موضوع بناتے ہوئے جی ۷ کے شرکاء کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا پورا پورا حق ہے، اسی لئے "ہم اسرائیل کے تحفظ کے اپنے عہد کا اعادہ کرتے ہیں"۔ یہی نہیں شرکاء کا یہ بھی موقف تھا کہ "ایران مشرق وسطیٰ کے عدم استحکام اور دہشت گردی کا منبع ہے"۔ یہ کیسی منطق ہے کون سمجھے اور کون سمجھائے!

وائس آف گلوبل ساؤتھ (وی او جی ایس) کا اس موضوع پر کوئی موقف نہیں تھا۔ چونکہ ہمارے وزیر اعظم جی ۷ کی میٹنگ میں شریک تھے اس لئے گلوبل ساؤتھ کی آواز اتنے بڑے عالمی فورم تک پہنچانے کا یہ بہت اچھا موقع تھا مگر ہماری جانب سے اس سلسلے میں خاموشی رہی۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ہم ایسی میٹنگ یا کانفرنس میں شریک ہی کیوں ہوتے ہیں جہاں طاقتور ممالک میٹنگ یا کانفرنس کو اپنے موقف کے اعادے کا بہترین موقع تصور کرتے ہیں اور ہم موجود ہونے کے باوجود کچھ نہیں کہہ پاتے۔ اگر ہندوستان گلوبل ساؤتھ کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے تاکہ اس کی موجودگی درج ہو تو اُس کے پاس موقع تھا جی ۷ میں اس موقف کو پیش کر کے اپنی موجودگی درج کرانے کا۔ یہ کیوں نہیں ہوا؟

شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن میں بھی وائس آف گلوبل ساؤتھ رکن ہے۔ یہاں اسے اپنی بات کہنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ اس کے ۹ اراکین ہیں جن میں روس، چین، ہندوستان، ایران، قزاخستان، کرغیزستان، پاکستان، تاجکستان اور ازبکستان شامل ہیں۔ ان ملکوں کی مجموعی آبادی، عالمی آبادی کا ۴۲ فیصد ہے اور یہ بڑا ادارہ ہے جس کے چارٹر میں درج ہے کہ اس کا مقصد ایک نئی جمہوری، صاف ستھری، عدل پر مبنی، عقل وفہم کو کسوٹی بنانے والی عالمی برادری تشکیل دینا ہے جو سماج کے کمزور اور غریب ملکوں کے حقوق کی بات کرسکے۔ شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن نے ایران اسرائیل تنازع میں کہا کہ "ہم اسرائیل کے ایران پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جو توانائی کے ذخائر اور ذرائع نقل وحمل کی تباہی اور انسانی جانوں کے اتلاف کا سبب بنتے ہیں جو کہ عالمی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے۔ لیکن اس فورم پر بھی ہمارا طرز عمل مختلف تھا۔ ہم نے اسی دن ایک بیان جاری کیا جس کے ذریعہ خود کو شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن کے موقف سے علاحدہ کرلیا گیا اور توضیح پیش کی گئی کہ اس بیان کی تیاری کیلئے ہونے والی گفتگو میں ہندوستان شریک نہیں تھا۔ یہاں بھی اس نے علاحدہ موقف اختیار کیا اور چونکہ یہ ایک اہم اور بڑا ادارہ ہے اس لئے ضرورت تھی کہ یہاں موجودگی درج کرائی جاتی مگر ہم نے خود ہی الگ راہ اپنالی۔

اسی دن (۱۴ جون کو) اخبارات میں شائع ہوا کہ غزہ میں جنگ بندی کی اقوام متحدہ کی قرارداد کی ۱۴۹ ملکوں نے تائید کی، ہندوستان غیر حاضر رہا۔ اس قرارداد میں شہریوں کو غذا سے محروم کرنے کے عمل کو جنگ کا حربہ قرار دیا گیا مگر جس ملک نے خود کو گلوبل ساؤتھ کی ترجمانی کا ذمہ دار مانا تھا، وہ غیر حاضر رہا جبکہ تمام جنوبی ایشیائی ملکوں نے اس کی تائید کی۔ ہمارا موقف تھا کہ تنازعات کو گفتگو کے ذریعہ حل کرنا چاہئے اور متصادم ملکوں کو سفارت اور مذاکرات کے ذریعہ قریب لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ بات تو درست ہے مگر کیا اُس کو جو بمباری کر رہا ہو اور اُس کو جو بمباری کا عتاب جھیل رہا ہو، قریب لایا جاسکتا ہے؟

مرکزی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ۱۴ اگست ۲۴ء کو ہندوستان نے وائس آف گلوبل ساؤتھ کی تیسری سالانہ چوٹی کانفرنس کی میزبانی کی۔ اس کانفرنس کو مودی کے ویژن "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس" سے جوڑا گیا اور بتایا گیا کہ یہ کوشش وسودھیو کٹمبکم کے فلسفے سے عبارت ہے۔ مگر، ۸ مئی کو روہنگیاؤں کو ملک بدر کرنے کے بارے میں اسی مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں کہا کہ اُسے اقوام متحدہ کے ادارہ یو این ایچ سی آر کے رفیوجی کارڈ قابل قبول نہیں ہیں اور اس نے ۱۹۵۱ء کے اقوام متحدہ رفیوجی کنونشن پر دستخط نہیں کئے ہیں اس لئے پناہ گزینوں کو تحفظ نہیں دیا جاسکتا۔ اس ضمن میں یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اگر ہندوستان نے یو این رفیوجی کنونشن پر دستخط نہیں کئے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ انسانوں کو دھکا دے کر باہر نکالا جائے۔ ہم نے اقوام متحدہ کے رفیوجی کنونشن کا حوالہ تو دیا مگر اور بھی قوانین ہیں جو ہم پر لازم کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کو ایسی جگہ زبردستی نہ بھیجیں جہاں کے حالات اُن کے لئے ناگفتہ بہ ہوں۔ اس پر ہماری توجہ نہیں ہے۔

ہم دُنیا پر قول وفعل کا تضاد ہی ظاہر کر رہے ہیں

۔ہندوستان نے گلوبل ساؤتھ کی آواز (وائس آف گلوبل ساؤتھ) کو عالمی فورموں تک لے جانے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اس کا اعلان اس ماہ میں ہماری حکومت نے کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اخبار کی سرخی کچھ اس طرح تھی: "یہ وقت ہے کہ ہم اپنی موجودگی درج کرائیں، ہندوستان گلوبل ساؤتھ کی آواز بنے گا"۔ یہ سرخی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے حوالے سے جی ۷ کی میٹنگ سے قبل شائع ہوئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان گزشتہ تین سال سے وائس آف گلوبل ساؤتھ چوٹی کانفرنس کا انعقاد کر رہا ہے۔ اسے حکومت نے وی او جی ایس (مخفف) کا نام ہے۔

مذکورہ اعلان کی ضرورت کیوں پیش آئی اس کی وجہ یہی جان پڑتی ہے کہ ہم جی ۷ میں اپنے اثر ورسوخ کو محسوس کرواسکیں۔ ہندوستان جی ۷ کا باقاعدہ ممبر نہیں ہے بلکہ اسے نامزد کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ جن دیگر ملکوں کو نامزد کیا جاتا ہے اُن میں میکسیکو، برازیل، کوموروس اور کوک آئی لینڈز شامل ہیں جو مشاہد کی حیثیت سے مدعو کئے جاتے ہیں۔ اس میں ہمارا کوئی خاص کردار نہیں ہے سوائے اس کے کہ ہمارا نمائندہ دیگر ملکوں کے نمائندوں (سربراہان) کے ساتھ مصافحہ ومعانقہ کرے اور اس موقع کی تصویریں دُنیا بھر کے اخبارات میں شائع ہوں۔ جی ۷ کے اصل اراکین وہ سات ممالک ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام جی ۷ پڑا۔ ان میں امریکہ، برطانیہ، کنیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی اور جاپان ہیں۔ اپنی حالیہ میٹنگ میں، جو حال ہی میں کنیڈا میں منعقد کی گئی، ان ملکوں نے ایران کی مذمت کی جبکہ حملہ آور اسرائیل ہے ایران نہیں۔ تہران اور دیگر جگہوں پر ہونے والی بمباری کو موضوع بناتے ہوئے جی ۷ کے شرکاء کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا پورا پورا حق ہے، اسی لئے "ہم اسرائیل کے تحفظ کے اپنے عہد کا اعادہ کرتے ہیں"۔ یہی نہیں شرکاء کا یہ بھی موقف تھا کہ "ایران مشرق وسطیٰ کے عدم استحکام اور دہشت گردی کا منبع ہے"۔ یہ کیسی منطق ہے کون سمجھے اور کون سمجھائے!

وائس آف گلوبل ساؤتھ (وی او جی ایس) کا اس موضوع پر کوئی موقف نہیں تھا۔ چونکہ ہمارے وزیر اعظم جی ۷ کی میٹنگ میں شریک تھے اس لئے گلوبل ساؤتھ کی آواز اتنے بڑے عالمی فورم تک پہنچانے کا یہ بہت اچھا موقع تھا مگر ہماری جانب سے اس سلسلے میں خاموشی رہی۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ہم ایسی میٹنگ یا کانفرنس میں شریک ہی کیوں ہوتے ہیں جہاں طاقتور ممالک میٹنگ یا کانفرنس کو اپنے موقف کے اعادے کا بہترین موقع تصور کرتے ہیں اور ہم موجود ہونے کے باوجود کچھ نہیں کہہ پاتے۔ اگر ہندوستان گلوبل ساؤتھ کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے تاکہ اس کی موجودگی درج ہو تو اُس کے پاس موقع تھا جی ۷ میں اس موقف کو پیش کر کے اپنی موجودگی درج کرانے کا۔ یہ کیوں نہیں ہوا؟

باقیماندہ اوقاف کا عملی وقانونی تحفظ، کاغذات محفوظ رکھنے پر توجہ اور دیگر اقدام

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

مشہور شعر ہے، ممکن ہے آپ نے بھی سنا ہو یا پڑھا ہو:

بدلتی ہے جس وقت ظالم کی نیت
نہیں کام آتی دلیل اور حجت

اس وقت ہمارے ملک کی فرقہ پرست حکومت کی یہی صورت حال ہے، مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا، ان کی شناخت پر حملہ کرنا، اور اُن کو دبا کر رکھنا، یہ اِس حکومت کی خصوصی پالیسی ہے۔ یہ صورت حال یوں تو ایک حد تک ۲۰۱۴ء سے پہلے بھی تھی؛ لیکن ۲۰۱۴ء سے اس کی رفتار بہت تیز ہوگئی، اور کیوں نہ ہو کہ ہندی کا محاورہ ہے ''سیاں بھئے کوتوال تو اَب ڈر کا ہے کا''۔ اسی جذبۂ منافرت کے تحت تین طلاق کا قانون لایا گیا، سی اے اے لایا گیا، بعض ریاستوں میں یونیفارم سول کوڈ لایا گیا، مرکز میں بھی اس کی کوشش کی گئی اور ابھی بھی اس کا خطرہ ٹلا نہیں ہے، مساجد ومدارس پر ہونے والے حملے بھی اسی کا حصہ ہیں اور اسی کی بدترین شکل قانونِ وقف ۲۰۲۵ء ہے۔

آپ کوئی بھی اجتماعی، تنظیمی، سیاسی و فلاحی، مذہبی یا تعلیمی کام کریں، اس کے لئے ایک مرکز کی ضرورت ہوتی ہے، اس مرکز کے لئے زمین اور عمارت مطلوب ہوگی، نماز ادا کرنے کے لئے مسجدیں، تعلیم کے لئے مدرسے اور اسکول، یتیم بچوں کی پرورش کے لئے یتیم خانے، مسافروں کے قیام کیلئے مسافر خانے، رفاہی خدمات کیلئے ایسی زمینیں جن سے کرائے اور زرعی پیداوار حاصل کی جائے، اسی طرح موت کے بعد اسلامی طریقہ پر تدفین کیلئے قبرستان اور درگاہیں، غور کیا جائے تو یہ سب ملت کے لئے شہ رگ ہیں، ان ہی سے ہماری دینی شناخت، ایمان کا تحفظ، دعوت واصلاح اور رضاکارانہ طور پر شریعت کی تنفیذ متعلق ہے۔ آر ایس ایس میں چونکہ ہندو شدت پسند اسکالرس کی بڑی تعداد ہے؛ اسی لئے ان لوگوں نے بہت سوچ سمجھ کر نہایت شاطرانہ طریقے سے یہ قانون بنایا ہے اور صرف بنایا نہیں، پارلیمنٹ میں اپنی سیاسی طاقت کی بناء پر اسے منظور بھی کروالیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس قانون کے پاس ہو جانے کے بعد اب ملک کے مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟ اسی سلسلہ میں چند نکات پیش کئے جاتے ہیں:

(۱) آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ تمام ملی تنظیموں اور مختلف مسالک کی نمائندہ شخصیتوں کے ساتھ مل کر اس قانون کو ختم کرانے کی جدوجہد کر رہا ہے، پہلے تو اس نے اس قانون کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) کو کروڑوں کی تعداد میں ای میل بھجوائے، جے پی سی کی میٹنگوں میں ہر جگہ سے باشعور مسلمانوں کی نمائندگی کروائی، اپوزیشن لیڈروں اور پارٹیوں نے عوامی اسٹیج پر اور پارلیمنٹ میں کھل کر اس کے خلاف آواز بلند کی، انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندوں کو ساتھ لیا، دیگر اقلیتوں سے گفتگو کی، ان کو حکومت کے خطرناک عزائم سے آگاہ کیا اور ان کی حمایت حاصل کی، غیر مسلم نمایاں سیاسی وسماجی شخصیتوں کے ساتھ میٹنگیں کیں، پریس کانفرنسیں کیں، بورڈ نے براہ راست اپنے زیر انتظام یا بورڈ میں شامل دیگر تنظیموں کے زیر انتظام دہلی، ممبئی، بنگلور، پٹنہ، وجے واڑہ، کلکتہ، رانچی اور مختلف شہروں میں بڑے اجتماعات کئے، جس میں تمام مسلم تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ سیاسی لیڈروں کو بھی دعوت دی اور مسلم مسائل کو نظر انداز کرنے والا بکا ہوا میڈیا بھی مثبت یا منفی انداز میں اس موضوع کو سامنے لانے پر مجبور ہوا، جمعہ کے بیانات کے ذریعہ مسلمانوں کے گھر گھر یہ پیغام پہنچایا؛ چوں کہ حکومت فریب دے رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ یہ بل مسلم خواتین کے فائدہ کے لئے لارہی ہے؛ اس لئے خواتین نے بھی پوری قوت کے ساتھ اس احتجاج میں حصہ لیا، دہلی، پٹنہ اور وجے واڑہ میں کافی طاقتور طریقہ پر دھرنے دیئے گئے، ان کوششوں کی وجہ سے پورے ملک میں یہ مسئلہ مسلمانوں اور انصاف پسند شہریوں کی سوچ کا اہم ترین موضوع بن گیا۔

بحمد للہ بورڈ پوری قوت کے ساتھ ایک مہم کے طور پر اس کام کو انجام دے رہا ہے اور حکومت سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ اس قانون کو ہرصورت میں واپس لے، اس کے لئے بورڈ نے سپریم کورٹ کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا ہے، احتجاج کا ایک تفصیلی پروگرام بنایا ہے، اور تمام مسلمانوں سے اس میں شرکت کی اپیل کی ہے، ان شاء اللہ عنقریب پورے ملک میں بڑے بڑے احتجاجی جلسے ہوں گے، مقامی حالات کو دیکھتے ہوئے دھرنے دیئے جائیں گے، پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعہ مسئلہ کی اہمیت کو اُجاگر کیا جائے گا، خواتین کے بھی بڑے احتجاجی پروگرام رکھے جائیں گے، غیر مسلم دانشوروں اور قائدین کے ساتھ میٹنگیں رکھی جائیں گی، ملک کے بڑے شہروں میں پریس کانفرنسیں کی جائیں گی، غرض کہ جمہوری طریقہ پر اس قانون کو مسترد کرنے کے جتنے پُرامن طریقے ہو سکتے ہیں، ان سب کو اختیار کیا جائے گا۔

مسلمانوں کا اولین فرض ہے کہ وہ بورڈ کی آواز کو متفقہ آواز بنائیں، اس پر لبیک کہیں، بورڈ کی ہدایات پر عمل کریں، جہاں آگے بڑھنے کو کہا جائے، وہاں آگے بڑھیں اور جہاں رُکنے کو کہا جائے، وہاں رُک جائیں تاکہ پوری قوت کے ساتھ یہ پُرامن احتجاج جاری رہے۔

مسلمان اس بات پر متوجہ رہیں کہ بہت سے لوگ اُن کو بھٹکانے کی پوری کوشش کرینگے، حکومت کا آلہ کار بن کر تفرقہ ڈالنے کی سعی کرینگے، مذہبی تنظیموں اور قیادتوں کو بے وزن کرنے کی کوشش کرینگے، ان کے خلاف بدگمانی پھیلائیں گے اور یہ سب کچھ ملک وملت کیلئے غیرت کے نام پر کیا جائیگا تو ایسے فتنہ پردازوں سے خوب بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۲) جو بچے کھچے اوقاف ہیں، ان کی حفاظت کی بھرپور کوشش ہونی چاہئے، اسی کوشش کا ایک حصہ یہ ہے کہ جو موقوفہ اراضی کھلی ہوئی حالت میں ہوں، جلد از جلد ان کی احاطہ بندی کی جائے؛ تاکہ حریصانہ نظر رکھنے والے ان زمینوں پر ہاتھ ڈالنے کی ہمت نہ کریں، خاص کر مسلم سماج میں کھلے قبرستان اور عیدگاہیں، بہت سی جگہ احاطہ کے بغیر مساجد سے باہر کھلے ہوئے صحن، بعض جگہ مدارس اور مساجد کے مصالح کے لئے باغات اور زرعی زمینیں وقف کی گئی ہیں، ان کی بھی عام طور پر احاطہ بندی نہیں کی گئی ہے، بعض جگہ مسجدیں ویران ہیں، خاص کر ایسی مسجدیں جو قدیم زمانہ میں بادشاہوں اور نوابوں نے تعمیر کی تھیں اور اب ان کے گرد وپیش کی مسلم آبادی ختم ہو چکی ہے، ان سب کی احاطہ بندی ضروری ہے۔ جو جگہیں ویران پڑی ہوئی ہیں، علماء اور اربابِ افتاء کے مشورہ سے دینی وملی ضرورتوں کیلئے ان کے استعمال کی تدابیر پر غور کرنا اور ان تدابیر کو عمل میں لانا چاہئے؛ کیونکہ جو جگہ استعمال میں رہتی ہے، اس کی حفاظت آسان ہوتی ہے اور جو جگہ استعمال میں نہیں رہتی وہ ویران ہو جاتی ہے اور اس کا تحفظ مشکل ہو جاتا ہے، یہ حفاظتی انتظام بھی بہت اجر کا کام ہے؛ کیونکہ یہ ملت کے مفادات اور دین کے شعائر کا تحفظ ہے؛ اس لئے اس پر اولین توجہ کی ضرورت ہے۔

(۳) جو زمین کسی شخص یا سماج کی ملکیت کے طور پر رجسٹرڈ نہ ہو، حکومت اس کو اپنے قبضہ میں لے لیتی ہے اور پھر من چاہا استعمال کرتی ہے؛ اس لئے ضرورت ہے کہ پہلے کے اوقاف کو بھی اور اب جو اوقاف قائم کئے جائیں، ان کا بھی جلد سے جلد رجسٹریشن کرا لیا جائے؛ تاکہ دستاویزی طور پر ملکیت کا ثبوت فراہم ہو جائے۔ اس کے لئے قانون دانوں سے مشورہ کیا جائے، پیسے خرچ کرنے کی ضرورت ہو تو اجتماعی کوششوں کے ذریعہ سے اس کا انتظام کیا جائے اور ہر قیمت پر اس کام کو کرنے کی کوشش کی جائے؛ ورنہ مستقبل میں ہم بہت سی اوقافی جائیدادوں سے خدانخواستہ محروم ہو جائینگے۔

(۴) اول تو وقف بورڈ میں پہلے سے بعض خدا ناترس لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، ان کی ناجائز حرکات اور عاقبت نااندیشی کے واقعات شب وروز سامنے آتے رہتے ہیں، وہ رشوت لے کر اور حکومت کے دباؤ کے آگے جھک کر قصداً وقف کے مقدمات ہارتے ہیں اور چند روپوں کے لئے ملت کی قیمتی اَملاک غاصبین کے حوالہ کر دیتے ہیں، ۔ حد تو یہ ہے کہ فریق مخالف کے اشارہ پر کاغذات غائب کر دیتے ہیں تاکہ ثبوت پیش ہی نہ ہو سکے اور مخالفین کا قبضہ ہو جائے۔

لیکن اب یہ جو وقف قانون آیا ہے، یہ قانون کے دائرہ میں ایسی بدعنوانیوں کے ارتکاب کا راستہ فراہم کرتا ہے؛ اس لئے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ مدرسوں، مسجدوں، فلاحی اور رفاہی اداروں، یتیم خانوں اور قبرستان کی کمیٹیوں کا ٹرسٹ بنا دیا جائے، بظاہر ٹرسٹ کی شکل میں زیادہ حفاظت ہو سکتی ہے، اور ٹرسٹ کے قانون میں کافی گنجائش ہے کہ مصلحت کے اعتبار سے اختیارات اور ذمہ داریاں تقسیم کی جائیں، مصارف متعین کئے جائیں اور چونکہ اس میں عوامی کمیٹی ہوگی، سالانہ آڈٹ پیش کیا جائے گا؛ اس لئے خرد برد کا اندیشہ بھی کم محسوس ہوگا۔ بہر حال اس سلسلہ میں قانون دانوں سے مشورہ کرنا چاہئے اور جو مفید تر صورت ہو سکتی ہے، اس پر عمل کرنا چاہئے۔ سوسائٹی ایکٹ کے تحت رجسٹریشن میں مداخلت کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں، اور وقف کے موجودہ قانون نے وقف کی حفاظت میں خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ بہر حال یہ قانونی مسئلہ ہے اور قانون دانوں کے مشوروں اور مقامی حالات کے اعتبار سے کوئی راستہ اختیار کرنا چاہئے۔

(۵) اللہ تعالیٰ کا نظام یہ ہے کہ جب کوئی گروہ اللہ کے حکم کو توڑتا ہے اور اس کی نعمت کی ناقدری کرتا ہے تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی پکڑ ہوتی ہے اور وہ نعمت چھین لی جاتی ہے۔ اوقاف کا مسئلہ بھی ایسا ہی ہے، حکومت نے جس قدر اوقاف پر قبضہ کیا ہے، شاید مسلمانوں کے ناجائز طریقہ پر قبضہ کئے ہوئے اوقاف اس سے کم نہ ہوں۔ بعض لوگوں نے تو اوقاف پر مکمل قبضہ کر لیا ہے اور اپنی ملکیت کی طرح اس میں تصرف کرتے ہیں، اور بعض جگہ اوقاف کی زمین کرایہ پر لی ہے، جس کا کرایہ، مثال کے طور پر، پچاس ہزار ہونا چاہئے، اس کا کرایہ سوڈیڑھ سو روپے ادا کرتے ہیں۔

ستم بالائے ستم یہ ہے کہ کم کرایہ پر لے کر زیادہ کرایہ پر لگا دیتے ہیں، خود بیس پچیس ہزار کرایہ وصول کرتے ہیں اور وقف بورڈ کو سو دوسو روپے ادا کرتے ہیں۔ اسی غصب، ناجائز قبضہ اور حرام خوری کی وجہ سے شاید اللہ تعالیٰ ہمیں اِس نعمت سے محروم کر رہے ہیں، حد تو یہ ہے کہ درگاہوں کی زمینیں وہ سجادے فروخت کر دیتے ہیں، جن کی دینی نسبت کی وجہ سے لوگ ان کے ہاتھ پاؤں چومتے ہیں۔

شاید اوقافی اَملاک کے ساتھ روا رکھا جانے والا یہی جرم ہے، جس کی سزا موجودہ قانون کے ذریعہ ہمیں مل رہی ہے، اور اس کا سہارا لے کر حکومت وقف قانون لائی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ جو مسلمان وقف کی چوری کے گناہ میں مبتلا ہیں، وہ خود اس سے توبہ کریں، ناجائز پیسوں سے اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی اولاد کو بھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی کی ایک بالشت زمین پر ناجائز قبضہ کرے گا تو قیامت کے دن اسے سطح زمین سے لے کر تحت الثریٰ تک زمین کا ٹکڑا بنا کر گلے میں ڈال دیا جائے گا۔ (صحیح البخاری، حدیث نمبر: ۳۱۹۸) پھر ایسی زمین جو اجتماعی ملکیت ہو اور جس سے سیکڑوں اور ہزاروں لوگوں کے حقوق متعلق ہوں، کوئی اس کے گناہ کا اندازہ کر سکتا ہے؟

اس لئے اول تو ایسے لوگوں کو خود وقف کی غصب کی ہوئی زمینیں چھوڑ دینی چاہئیں اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے، اگر انہوں نے وہ زمین چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر زمین اور اس سے زیادہ دولت سے نوازے گا۔ اس سلسلہ میں مسلم سماج کی بھی بڑی ذمہ داری ہے کہ جیسے آپ اپنی زمین کی حفاظت کرتے ہیں، اگر کوئی لینڈ مافیا قبضہ کے لئے آپہنچتا ہے تو اس سے اپنی طاقت بھر لڑائی لڑتے ہیں، اور قبضہ ہونے سے بچا لیتے ہیں، اسی طرح ملت کی جائیداد کے لئے آگے بڑھ کر ظالم کے ہاتھ پکڑ لیں اور اُن کو اس سے روک دیں اور ایسے لوگوں کو احساس دلائیں کہ ان کا ظلم کتنا بڑا ہے اور سماج اسے کتنی حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اجتماعی کوششوں کی ذریعہ ہی اس کا سد باب ہو سکتا ہے، اگر ہم خود اپنے اوقاف کے معاملہ میں دیانت سے کام نہ لیں گے تو کیسے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہو سکتی ہے؟

(۶) وقف کی حفاظت کے لئے ایک اہم ضرورت بیدار مغزی اور متحدہ کوشش ہے، کسی بھی وقف پر ناجائز قبضہ ہو، چاہے حکومت کی طرف سے ہو، یا کسی اور کی طرف سے، عوام کا فریضہ ہے کہ وہ اتحاد کے ساتھ مل جل کر ان حالات میں کھڑے ہو جائیں، عوامی دباؤ بنائیں اور جہاں قانونی پیروی کی ضرورت ہو، وہاں مل جل کر عدالتی چارہ جوئی کی جائے اور نیچے سے اوپر تک امکان بھر کوشش کی جائے۔

بہر حال یہ بہت نازک وقت ہے، حُسن تدبیر بھی ضروری ہے اور گہری فکر بھی ضروری ہے، جرأت وہمت کا مظاہرہ بھی ہونا چاہئے اور اعتدال وتوازن کا دامن بھی ہاتھ سے نہیں چھوٹنا چاہئے، اللہ تعالیٰ ان مشکل حالات میں مسلمانوں کی مدد فرمائے اور ہوش مندی کے ساتھ اس میں آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دیدۂ بینا والوں کیلئے قوموں کی تباہی میں بھی بڑی عبرت ہے!

فریال احمد

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دھڑکنے والا دل، سوچنے والا دماغ، سننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھیں دی ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی ارشاد فرما دیا:

''پس اے دیدۂ بینا والو! (اس سے) عبرت حاصل کرو۔'' (الحشر: ۲)

قارئین محترم! قرآن مجید تمام انسانوں کو بالعموم اور تمام مسلمانوں کو بالخصوص دعوت فکر دیتا ہے کہ وہ اپنے ماضی کو سامنے رکھ کر آئندہ کا لائحہ عمل تیار کریں۔ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اللہ کی طاقت اور

> دراصل فرعون کسی شخص کا ذاتی نام نہیں تھا بلکہ قدیم شاہان مصر کا لقب تھا۔ آج بھی صدر، و وزیراعظم، شاہ اور چانسلر جیسے الفاظ ملک کے اعلیٰ ترین منصب پر فائز افراد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس منصب میں کچھ ایسی تاثیر ضرور ہے کہ اس پر متمکن ہونے کے بعد دماغ گھومنے لگتا ہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں پہنچتے ہی حکمراں بھکی بھکی باتیں اور خدائی دعوے کرنے لگتا ہے۔

قدرت سے ہی ہو رہا ہے۔

گزری ہوئی قومیں اپنے برے اعمال، اپنی نافرمانی اور سرکشی کی وجہ سے اللہ کے حکم سے ہی مٹی ہیں اور انہیں ایک دن دوبارہ زندہ ہو کر اپنے اعمال کی جزا وسزا کے لئے بھی کھڑا ہونا ہے۔ دنیا میں جن قوموں اور جن لوگوں نے اللہ جل شانہ کی نافرمانی کی ان کا انجام یقیناً اچھا نہیں ہوا۔ کوئی فرعون کوئی ہامان، کوئی قارون، کوئی شداد اور کوئی ابوجہل بچا اور نہ ہی ان کے نقش قدم پر چلنے والے اللہ جل شانہ کے فیصلوں سے بچ سکے۔

حضرت نوحؑ کی قوم کا عبرتناک انجام

حضرت نوح علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے تقریباً ایک ہزار سال کی عمر دراز عطا کی اس طویل مدت عمر میں ہمیشہ اپنی قوم کو دین حق اور کلمہ توحید کی دعوت دیتے رہے۔ انہیں قوم کی طرف سے سخت ایذاؤں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کی قوم ان پر پتھراؤ کرتی یہاں تک کہ آپ بے ہوش ہو جاتے پھر جب ہوش آتا تو ان کے لئے دعا کرتے کہ یا اللہ میری قوم کو معاف کر دے۔ جب اس عمل پر طویل صدیاں گزر گئیں تو ان طویل مصائب کے بعد اس مرد خدا کی زبان پر یہ الفاظ آ گئے:

''نوح (علیہ لسلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے تجھے جھٹلا دیا ہے۔'' (المومنون: ۳۹)

دوسرے مقام پر حضرت نوحؑ نے عرض کیا تھا: ''اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا باقی نہ چھوڑ۔'' (نوح: ۲۶)

یہ دعا قبول ہوئی اور پوری قوم طوفان نوح میں غرق کر دی گئی۔ نوح علیہ السلام کے بیٹے کا انجام بھی برا ہوا۔ باپ نے بیٹے کو نصیحت کی مگر اس بدبخت نے کہا کہ میں پہاڑ پر چڑھ کر جان بچا لوں گا اور پھر وہ بھی ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

خدائی کے دعویدار نمرود مردود کا انجام

نمرود نے کہا کہ میں خدا ہوں یعنی میں تمہارے لئے اپنے سوا کسی کو معبود نہیں جانتا۔ متکبر بادشاہ تھا، سرکشی بغاوت اور کفر شدید نخوت وغرور سے بھرا ہوا تھا۔ اسی چیز نے اسے خدائی کے دعویٰ پر آمادہ کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے چار سو سال تک حکومت اور بادشاہت کی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے اس جابر بادشاہ کے پاس ایک فرشتہ بھیجا جس نے اس کو اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی لیکن اس نے انکار کیا۔ دوبارہ دعوت دی پھر انکار کیا۔ سہ بار دعوت دی پھر انکار کیا۔ پھر فرشتے نے کہا تو بھی اپنا لشکر جمع کر میں بھی کرتا ہوں چنانچہ نمرود نے طلوع آفتاب کے وقت اپنا تمام لشکر جمع کیا، ادھر اللہ تعالیٰ نے ان پر مچھروں کا دروازہ کھول دیا۔ اس کثرت سے مچھر آئے کہ ان لوگوں کو سورج نظر بھی نہ آتا تھا۔ ان مچھروں نے نہ صرف ان کے خون بلکہ ان کے گوشت پوست تک کو کھا لیا اور ان کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا کر جنگل میں پھینک دیا۔ انہی مچھروں میں سے ایک مچھر نمرود بادشاہ کے نتھنوں میں گھس گیا اور آخر دم تک اس کے نتھنے میں رہا حتیٰ کہ اللہ نے اس مچھر کے ذریعے اس کو ہلاک کر دیا۔

خدائی کے دعویدار فرعون کا عبرتناک انجام

دراصل فرعون کسی شخص کا ذاتی نام نہیں تھا بلکہ قدیم شاہان مصر کا لقب تھا۔ آج بھی صدر، و وزیراعظم، شاہ اور چانسلر جیسے الفاظ ملک کے اعلیٰ ترین منصب پر فائز افراد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس منصب میں کچھ ایسی تاثیر ضرور ہے کہ اس پر متمکن ہونے کے بعد دماغ گھومنے لگتا ہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں پہنچتے ہی حکمراں بہکی بہکی باتیں اور خدائی دعوے کرنے لگتا ہے۔

جب زمین پر اکڑ کر چلنے والے فرعون اور نمرود اپنی تدبیروں کو عملی جامہ پہنا رہے ہوتے ہیں تو ارض وسما کا خالق بھی تدبیر کر رہا ہوتا ہے اور بالآخر اسی کی تدبیر غالب آ کر رہتی ہے۔ باقی سب تدبیریں مکڑی کا جالا ثابت ہوتی ہیں۔ پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ فرعون خود اپنے گھر میں موسیٰ کی پرورش کرتا ہے اور اس کی جوانی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ یہ جوانی اس پر آسمانی بجلی بن کر گرنے والی ہے۔ یہ معجزہ کل بھی رونما ہوا تھا اور آج بھی رونما ہو سکتا ہے۔ اس کی رونمائی میں انسانی عقل کے اعتبار سے تاخیر ہو سکتی ہے مگر کائنات کا نظام چلانے والے کے ہاں یہ تاخیر نہیں ہوتی۔ مصر کے ستم زدوں کو برسہا برس فرعون کی ہلاکت کا انتظار کرنا پڑا اور جب خدائی کا وہ دعویدار بحکم خدا دریا کی بپھری ہوئی موجوں میں غرق ہو گیا تو آسمان سے اعلان کیا گیا:

''(اے فرعون!) سو آج ہم تیرے (بے جان) جسم کو بچا لیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کیلئے (عبرت کا) نشان ہو سکے۔'' (یونس: ۹۲)

فرعون کی نعش آج بھی قاہرہ کے عجائب گھر میں موجود ہے اور بصارت اور بصیرت رکھنے والے انہیں دیکھ کر عبرت حاصل کرتے ہیں۔

ہاتھی والے لشکر کا عبرتناک انجام

قرآن مجید کی سورہ الفیل میں ایک اہم واقعہ ارشاد فرمایا گیا ہے جو یقیناً باعث عبرت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے:

''کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔'' (الفیل: ۱)

اس سورہ میں اصحاب فیل کے واقعہ کا مختصر بیان ہے کہ انہوں نے بیت اللہ کو مسمار کرنے کے قصد سے ہاتھیوں کی فوج لے کر مکہ مکرمہ پر چڑھائی کی تھی۔ حق تعالیٰ نے معمولی پرندوں کے ذریعے ان پر آسمانی عذاب نازل فرما کر نیست ونابود کر کے ان کے عزائم کو خاک میں ملا دیا۔

قوم لوط کا انجام

قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا گیا:

''اور تم زنا (بدکاری) کے قریب بھی مت جانا بے شک یہ بے حیائی کا کام ہے، اور بہت ہی بری راہ ہے۔'' (بنی اسرائیل: ۳۲)

قوم لوط بے حیائی کے کاموں میں ملوث تھی۔ اس پر اللہ کا عذاب آیا۔ حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیلؑ نے ان سب کو جمع کر کے ان کے مکانات اور مویشیوں سمیت اونچا اٹھا لیا یہاں تک کہ ان کے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں آسمان کے فرشتوں نے سن لیں پھر انہیں زمین پر الٹ دیا۔ ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا دیا اور سب ایک ساتھ غارت ہو گئے۔ جو باقی رہ گئے تھے ان کے دماغ آسمانی پتھروں نے پھوڑ دیئے اور ان کی بستیاں بے نام ونشان کر دی گئیں۔

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ

آپ ﷺ کا اسوہ، کامل ضابطۂ حیات ہے مگر کتنے لوگ اسے عملاً قبول کرتے ہیں؟

مولانا محمد سرفراز خان صفدر

دنیا میں جتنے بھی رسول اور نبی تشریف لائے ہیں ہم ان سب کو سچا مانتے ہیں اور ان پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں اور ایسا کرنا ہمارے فریضہ اور عقیدہ میں داخل ہے ''لا نفرق بین احد من رسلہ'' مگر اس ایمانی اشتراک کے باوجود بھی ان میں سے ہر ایک میں کچھ ایسی نمایاں خصوصیات اور کچھ جداگانہ کمالات وفضائل ہیں جن کو تسلیم کئے بغیر ہرگز کوئی چارۂ کار نہیں ہے۔ مثلاً، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے انبیاء ورسل علیہم السلام تشریف لائے ہیں تو ان سب کی دعوت کسی خاص خاندان اور کسی خاص قوم سے مخصوص رہی۔ حضرت نوح علیہ السلام تشریف لائے تو اپنی دعوت کو صرف اپنی ہی قوم تک محدود رکھا۔ حضرت ہود علیہ السلام جلوہ افروز ہوئے تو فقط عاد کو خطاب کیا۔ حضرت صالح علیہ السلام مبعوث ہوئے تو محض قوم ثمود کی فکر لے کر آئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی قوم کے پیغمبر تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو نجات دلانے کے لئے بھیجے گئے تھے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقصد بعثت بھی مذہبی و دنیوی دونوں پہلوؤں کو محیط تھا۔

یہی وجہ تھی کہ ان پیغمبروں میں سے کسی ایک نے بھی اپنی قوم سے باہر نظر نہیں ڈالی لیکن جب فاران کی چوٹیوں سے رحمتِ خداوندی کی وہ عالمگیر گھٹا جو اٹھی تھی اس سے انسانیت وشرافت، دیانت وامانت، عدل و انصاف اور تقویٰ و ورع کی مرجھائی ہوئی کھیتیاں پھر سے سرسبز وشاداب ہو کر لہلہا اٹھیں، وہ قوم وجماعت، ملک وزمین، مشرق و مغرب، شمال وجنوب اور بر و بحر کی تمام قیدوں اور پابندیوں سے بالکل آزاد تھی۔ وہ بلا امتیاز وطن وملت، بلا تفریق نسل وخاندان، بلا تمیز رنگ وخون، بغیر لحاظ سیاہ وسپید اور بے اعتبار حسب ونسب تا قیامت پوری نسل انسانی کیلئے رحمتِ مہداۃ (ہدیۂ رحمت) بن کر نمودار ہوئی اور رب ذوالاحسان نے خود آپ ہی کی زبان فیض رساں سے یہ اعلان کروا دیا کہ:

''آپ فرما دیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔'' (الاعراف: ۱۵۸)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت صرف نسلِ انسانی ہی کے لئے نہیں بلکہ جنّات بھی اس امر کے مکلّف اور پابند ہیں کہ آپؐ کی نبوت ورسالت کا اقرار کر کے آپؐ کی شریعت پر عمل پیرا ہو کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور نجاتِ اخروی تلاش کریں۔ قرآن کریم میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ''آپؐ کو تمام جہانوں کے لئے نذیر (ڈر سنانے والا) بنا کر بھیجا گیا ہے۔'' (الفرقان: ۱)

جو مکارمِ اخلاق آپؐ کو خالق کونین کی طرف سے مرحمت ہوئے تھے اور جن کی تکمیل کے لئے آپؐ کو اس دنیا میں بھیجا گیا تھا وہ مکلّف مخلوق کی فطرت کے جملہ مقتضیات کے عین مطابق تھے اور جن کا مقصد صرف یہی نہیں تھا کہ ان کے ذریعے روحانی مریضوں کو ان کے بستروں سے اٹھا دیا جائے بلکہ یہ بھی تھا کہ اٹھنے والوں کو چلایا جائے اور چلنے والوں کو بسرعت دوڑایا جائے اور دوڑنے والوں کو روحانی کمال اور اخلاقی معراج کی غایۃ قصویٰ تک اور سعادتِ دنیوی ہی نہیں بلکہ سعادتِ دارین کی سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچایا جائے۔ ان کی نعمت فقط مریضوں کے لئے قوت بخش اور صحت افزاء نہ ہو بلکہ وہ تمام مکلف مخلوق کی اصل فطری اور روحانی لذیذ غذا بھی ہو۔ آپؐ کے مکارمِ اخلاق اور اسوۂ حسنہ نے وہ تمام ممکن اسباب مہیا کر دیئے ہیں کہ خلقِ عظیم کی بلند اور دشوار گزار گھاٹی پر چڑھنا آسان اور سہل ہو گیا ہے۔ آپؐ کی بعثت کے اغراض ومقاصد میں سے ایک اہم مقصد یہ بھی تھا جیسا کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''مجھے اس لئے مبعوث کیا گیا ہے تاکہ میں نیک خصلتوں اور مکارمِ اخلاق کی تکمیل کروں۔'' (قال الشیخ حدیث صحیح۔ السراج المنیر)

یہ ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ جس طرح دیگر انبیاء کرام علیہم السلام خاص خاص جماعتوں اور مخصوص قوموں کے لئے مصلح اور پیغمبر تھے اسی طرح ان کی روحانیت اور اخلاقی آئینے بھی خصوصی صفات اور اصناف کے مظہر تھے۔ مثلاً، حضرت نوح علیہ السلام مجرم اور نافرمان قوم کی نجات کے لئے، باوجود قوم کی ایذارسانی کے سعی بلیغ کی زندہ یادگار تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اخلاص و قربانی کی مجسم مثال تھے کہ انہوں نے اپنے اکلوتے اور عزیز ترین لختِ جگر کو خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور رضاجوئی کے لئے اپنی طرف سے ذبح کر ہی ڈالا اور اس حکم کی تعمیل میں کسی قسم کی کوتاہی اور کمزوری نہ دکھائی، جس کی ایک ادنیٰ اور معمولی سی برائے نام نقل آج بھی ہر صاحبِ استطاعت مسلمان اتارتا اور ''قربانی'' کی شکل میں سنتِ براہیمی کی پیروی کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ حضرت ایوب علیہ السلام صبر ورضا کے پیکر تھے، مصائب وآلام کے بے پناہ سیلاب بہہ گئے مگر وہ مضبوط پہاڑ کی طرح اپنی جگہ ثابت رہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی جرأت حق کا ایک اعلیٰ نمونہ تھی کہ فرعون جیسے جابر اور مطلق العنان بادشاہ کے دربار میں ساون کے بادلوں کی طرح گرج اور صاعقۂ آسمانی کی طرح کڑک کر تہلکہ ڈال دیتے تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی صبر آزما حیات یادگارِ دہر تھی کہ اپنے ہی بیٹوں کے ہاتھ سے پیارے یوسفؑ کے سلسلہ میں اذیت اور دکھ اٹھا کر ''فصبر جمیل'' فرما کر خاموش ہو گئے اور اندر ہی اندر آنسوؤں کے طوفان موجیں مارتے ہوئے ساحل امید سے ٹکراتے رہے اور ناامیدی کو قریب نہیں آنے دیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی عفتِ مآب زندگی پاکدامن نوجوان کے لئے باعث صد افتخار ہے کہ انہوں نے ''امراۃ عزیز'' کی تمام مکّاریوں اور حیلہ جوئیوں کی استخواں شکن زنجیروں کی ایک ایک کڑی کو معاذ اللہ فرماتے ہوئے پاش پاش کر دیا۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کی شاہانہ زندگی ان سب سے نرالی تھی کہ قبائے سلطنت اور عبائے خلافت اوڑھ کر مخلوقِ خدا کے سامنے ظہور پزیر ہوئے اور اس طریقہ سے عدل وانصاف کے مطابق ان کی خدمت کا عمدہ فریضہ انجام دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام توکل وقناعت، زہد وخود فراموشی کی ایک پوری کائنات تھے کہ زندگی بھر سر چھپانے کے لئے ایک جھونپڑی بھی نہیں بنائی اور فرمایا ''اے لوگو! یہ کیوں سوچتے ہو کہ کیا کھاؤ گے؟ فضا کی چڑیوں کے لئے کاشتکاری کون کرتا ہے؟ اور ان کے منہ میں خوراک کون ڈالتا ہے؟ اے لوگو! تمہیں اس کی کیا فکر ہے اور تم یہ کیوں سوچتے ہو کہ کیا پہنو گے؟ جنگل کی سوسن کو اتنی دیدہ زیب پوشاک اور خوبصورت لباس کون پہناتا ہے؟''

یہ تمام بزرگ اور مقدس ہستیاں اپنے اپنے وقت پر تشریف لائیں اور بغیر حضرت مسیح علیہ السلام سب دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ لیکن جب قصرِ نبوت اور ایوانِ رسالت کی آخری اینٹ کا ظہور ہوا جس کے انتظار میں دہر کہن سال نے ہزاروں برس صرف کر دیئے تھے، آسمان کے ستارے اسی دن کے شوق میں ازل سے چشم براہ تھے، ان کے استقبال کیلئے لیل ونہار بے شمار کروٹیں بدلتے رہے، ان کی آمد سے محض کسریٰ کے محل کے چودہ کنگرے ہی نہیں بلکہ رسم عرب، شانِ عجم، شوکت روم، فلسفہ یونان اور اوجِ چین کے قصرہائے فلک بوس گر کر آن واحد میں پیوند زمین ہو گئے تو پورے کرۂ ارض کیلئے ایک عالم گیر سعادت اور ایک ہمہ گیر رحمت لے کر آئی۔ آپؐ کا وجود مقدس روحانیت کے تمام اصناف کی ایک خوشنما کائنات، اخلاق حسنہ کی ایک دلآویز جاذبیت اور رنگ برنگ گل ہائے اخلاق کا ایک پورا چمنستان تھا۔ امتِ مرحومہ کیلئے حضرت نوحؑ کی دلسوزی، حضرت ابراہیمؑ کی خلّت (بیحد دوستی، بے پناہ محبت)، حضرت ایوبؑ کا صبر، حضرت داؤدؑ کی مناجات، حضرت موسیٰؑ کی جرأت، حضرت ہارونؑ کا تحمل، حضرت سلیمانؑ کی سلطنت، حضرت یعقوبؑ کی آزمائش، حضرت یوسفؑ کی عفت، حضرت زکریاؑ اور حضرت یحییٰؑ کی تقرب الٰہی کے لئے گریہ وزاری، اور حضرت مسیحؑ کا توکل، یہ تمام منتشر اوصاف آپ ﷺ کے وجود مسعود میں سمٹ کر جمع اور یکجا ہو چکے تھے۔

غرض کہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ہر ایک کی زندگی خاص خاص اوصاف میں نمونہ اور اسوہ تھی مگر سرور دو جہاں ﷺ کی اعلیٰ وارفع زندگی تمام اوصاف واصناف میں ایک جامع زندگی ہے۔ آپؐ کی سیرت مکمل اور آپؐ کا اسوۂ حسنہ ایک کامل ضابطۂ حیات اور دستور ہے۔ اس کے بعد اصولی طور پر کسی اور چیز کی سرے سے کوئی حاجت ہی باقی نہیں رہ جاتی اور نہ کسی اور نظام وقانون کی ضرورت ہی محسوس ہو سکتی ہے۔

اگر آپ بادشاہ اور سربراہِ مملکت ہیں تو شاہِ عربؐ اور فرمانروائے عالمؐ کی زندگی آپ کے لئے نمونہ ہے۔

اگر آپ فقیر ومحتاج ہیں تو کملی والےؐ کی زندگی آپ کے لئے اسوہ ہے جنہوں نے کبھی دقل (ردی قسم کی کھجوریں) بھی پیٹ بھر کر نہ کھائیں اور جن کے چولہے میں بسا اوقات دو دو ماہ تک آگ نہیں جلائی جاتی تھی۔

اگر آپ سپہ سالار اور فاتح ملک ہیں تو بدر وحنین کے سپہ سالار اور فاتح مکہؐ کی زندگی آپ کے لئے ایک بہترین سبق ہے جس نے عفو وکرم کے دریا بہا دیئے تھے اور ''لاتثریب علیکم الیوم'' کا خوش آئند اعلان فرما کر تمام مجرموں کو آنِ واحد میں معافی کا پروانہ دے کر بخش دیا تھا۔

اگر آپ قیدی ہیں تو شعبِ ابی طالب کے زندانیؐ کی حیات آپ کے لئے درسِ عبرت ہے۔

اگر آپ تارکِ دنیا ہیں تو غارِ حرا کے گوشہ نشینؐ کی خلوت آپ کے لئے قابل تقلید عمل ہے۔

اگر آپ چرواہے ہیں تو مقام اجیاد میں آپؐ کو چند قراریط (ٹکوں) پر اہل مکہ کی بکریاں چراتے دیکھ کر تسکینِ قلب حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ معمار ہیں تو مسجد نبویؐ کے معمارِ اعظمؐ کو دیکھ کر ان کی اقتداء کر کے خوشی محسوس کر سکتے ہیں۔

اگر آپ مزدور ہیں تو خندق کے موقع پر اس بزرگ ہستی کو پھاوڑا لے کر مزدوروں کی صف میں دیکھ کر اور مسجد نبویؐ کے لئے بھاری بھرکم وزنی پتھر اٹھا اٹھا کر لاتے ہوئے دیکھ کر قلبی راحت حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ مجرّد ہیں تو اس پچیس سالہ نوجوان کی پاکدامن اور عفت مآب زندگی کی پیروی کر کے سرورِ قلب حاصل کر سکتے ہیں جس کو کبھی کسی بدترین دشمن نے بھی داغدار نہیں کیا اور نہ کبھی اس کی جرأت کی ہے۔

اگر آپ عیال دار ہیں تو ازواج مطہرات کے شوہر کو ''انا خیرکم لاھلی'' فرماتے ہوئے سن کر جذبۂ اتباع پیدا کر سکتے ہیں۔

اگر آپ یتیم ہیں تو حضرت آمنہ کے لعلؐ کو یتیمانہ زندگی بسر کرتے دیکھ کر آپؐ کی پیروی اور تاسّی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ ماں باپ کے اکیلے بیٹے ہیں اور بہنوں اور بھائیوں کے تعاون وتناصر سے محروم ہیں تو حضرت عبداللہ کے اکلوتے بیٹے کو دیکھ کر اشک شوئی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ باپ ہیں تو حضرت زینبؓ، رقیہؓ، کلثومؓ، فاطمہؓ، قاسمؓ اور ابراہیمؓ کے شفیق ومہربان باپ کو ملاحظہ کر کے پدرانہ شفقت پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ تاجر ہیں تو حضرت خدیجہؓ کے تجارتی کاروبار میں آپؐ کو دیانت دارانہ سعی کرتے ہوئے معائنہ کر سکتے ہیں۔

اگر آپ عابد شب خیز ہیں تو اسوۂ حسنہ کے مالک کے متورّم قدموں کو دیکھ کر اور ''افلا اکون عبداً شکوراً'' فرماتے ہوئے آپؐ کی اطاعت کو ذریعۂ تقربِ خداوندی اختیار کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ قوم کے خطیب ہیں تو خطیبِ اعظمؐ کو منبر پر جلوہ افروز ہو کر بلیغ اور مؤثر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے اور غافل قوم کو ''انی انا نذیر العریان'' فرما کر بیدار کرتے ہوئے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

الغرض زندگی کا کوئی قابل قدر اور مستحق توجہ پہلو اور گوشہ ایسا باقی نہیں رہ جاتا جس میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معصوم اور قابل اقتداء زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ، عمدہ ترین اسوہ اور اعلیٰ ترین معیار نہ بنتی ہو۔ پس اس وجودِ قدسی پر لاکھوں بلکہ کروڑوں درود وسلام جس کے وجود مسعود میں ہماری زندگی کے تمام پہلو سمٹ کر آ جاتے ہیں۔ ہماری روح کا ایک ایک گوشہ عقیدت و اخلاص کے جوش سے معمور ہو جاتا ہے جب ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ دنیا کے لعل وگوہر کا جو پائیدار خزانہ تمام ارض وسماء اور بحر و بر چھان ڈالنے کے بعد بھی کسی قیمت پر جمع نہیں ہو سکتا تھا وہ انمول خزانہ امت مرحومہ کو اپنے پیارے نبیؐ کے اسوۂ حسنہ، اپنے برگزیدہ رسولؐ کی سنتِ صحیحہ اور اپنے مقبول رسولؐ کے معدنِ حدیث کی ایک ہی کان اور معدن سے فراہم ہو گیا ہے، اور قرآن کریم کے بعد ہماری تمام بیماریوں کا مداوا حدیث پاک میں علیٰ وجہ الاتم موجود ہے۔

آیوشمان بھارت: تاکہ کوئی بھارتیہ علاج کی سہولیات سے محروم نہ رہے

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) ”آیوشمان بھارت یوجنا سے کروڑوں لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے، میں بھی ان میں سے ایک ہوں مجھے گردے کا مسئلہ تھا اور اس اسکیم کے تحت میرا علاج پٹنہ، بہار میں ہوا تھا ملک کے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کو اس اسکیم سے کافی فائدہ مل رہا ہے یہ اسکیم بہت کارآمد اور فائدہ مند ہے“ یہ الفاظ ہیں صحت کے فوائد آسانی سے ملنے اور بغیر کسی قیمت کے علاج کروانے والے بہار کے گیانیندر کمار گپتا کے، جن کے گردے کا مفت علاج آیوشمان یوجنا کی سہولت سے ممکن ہوا ہے۔ علاج کے بعد گیانیندر نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس تبدیلی کی اسکیم نے گیانیندر جیسے کروڑوں لوگوں کے لیے فوائد حاصل کرنا آسان بنا دیا ہے، جو تقریباً ایک دہائی قبل علاج کے اخراجات کے بوجھ کی وجہ سے خط افلاس سے نیچے چلے جاتے تھے۔ ایسے میں 5 لاکھ روپے تک کے مفت علاج کی انقلابی اسکیم ملک کے 55-60 کروڑ غریب متوسط طبقے کے بزرگوں کے لیے ایک نعمت ثابت ہو رہی ہے۔ ملک میں اس سے قبل بھی یونیورسل ہیلتھ کیئر کی بات ہوئی تھی لیکن پہلی بار کسی حکومت نے دنیا کی سب سے بڑی حفظان صحت کی سہولت فراہم کی ہے جس میں 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مستفید ہونے والوں کے جذبات قدرتی طور پر چھلکتے ہیں۔ جب گیانیندر نے اپنے جذبات کو الفاظ میں بیان کیا اور اسے وزیر اعظم نریندر مودی تک پہنچایا تو وزیر اعظم مودی نے بھی سکون محسوس کیا اور شہریوں کے ساتھ تعلق کا احساس شدت اختیار کر گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کے پٹنہ کے رہنے والے گیانیندر کمار گپتا کو خط لکھا ہے اور ان کی صحت میں بہتری کی خواہش کی ہے۔ ملک کے شہریوں کی فلاح و بہبود کے بارے میں وزیر اعظم مودی کی سوچ کتنی حساس ہے اس کا اندازہ ان کے خط سے بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ”میں آپ کی صحت میں بہتری کے بارے میں جان کر بہت خوش ہوں۔ آپ نے گزشتہ دنوں آیوشمان بھارت یوجنا کے ذریعے گردے کے کامیاب علاج کے بارے میں اپنے خط میں جو معلومات شیئر کی ہیں، اس سے دل کو بے حد اطمینان ملا ہے۔“ گیانیندر نے اپنے خط میں لکھا ہے، ”آپ (پی ایم مودی) کی ہمت اور شخصیت ملک کے لوگوں کو راحت اور رہنمائی فراہم کرتی رہے گی۔“ اس کے جواب میں وزیر اعظم مودی اپنے جذبات کو الفاظ میں بیان کرنے سے خود کو نہیں روک سکے۔ انہوں نے لکھا ”ہم نے طبی علاج پر ہونے والے اخراجات کی وجہ سے خاندانوں کی زندگی کی بچت کو ایک ہی جھٹکے میں برباد ہوتے دیکھا ہے۔ کئی بار لوگ اس خرچ کی وجہ سے علاج کروانے سے بھی گریزاں تھے۔ آج آیوشمان بھارت یوجنا اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ کوئی بھارتیہ علاج سے محروم نہ رہے۔ اس اسکیم نے ثابت کیا ہے کہ کس طرح ایک شخص کی زندگی کو نئی امید اور سمت ملتی ہے جب اسے مناسب علاج مل جاتا ہے۔“ پی ایم مودی نے مزید لکھا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے صحت مند ہندوستان کس قدر ضروری ہے۔ ایک صحت مند انسان نہ صرف اپنے خاندان کو طاقت دیتا ہے بلکہ ملک کی تعمیر کے عمل میں بھی فعال کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے وزیر اعظم نے گیانیندر کو اپنے خط میں لکھا، ”کہا گیا ہے ’شریر مادھن کھلو دھرم سادھنم‘ یعنی جسم تمام کاموں اور فرائض کی تکمیل کا پہلا ذریعہ ہے۔ تب ہی جب شہری صحت مند ہوں گے، ملک بھی مضبوط اور اہل بنے گا۔“ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ انتہائی خوش آئند ہے کہ مرکزی حکومت کی اسکیمیں نچلی سطح پر عام شہریوں تک پہنچ رہی ہیں اور ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، ”آپ جیسے تمام ساتھیوں کو علاج کے بعد اسی اعتماد کے ساتھ اپنی زندگی میں آگے بڑھتے دیکھنا ہمارے لیے بہت بڑی کامیابی ہے۔“ خط کے اخیر میں وزیر اعظم نے گیانیندر کی اچھی صحت اور روشن مستقبل کی خواہش ظاہر کی۔ بلاشبہ آیوشمان بھارت یوجنا ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی طرف ایک صحت انقلاب ہے۔ درحقیقت، مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ بہتر صحت کی دیکھ بھال کی وجہ سے متوقع عمر میں ایک سال کا بھی اضافہ جی ڈی پی میں 4 فیصد تک اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ایسی صورت حال میں یہ آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے کہ تنوع سے بھری بڑی آبادی والے ملک کے لیے آیوشمان بھارت یوجنا کتنی اہم ہے۔

ہندی لازمی زبان کا جی آر جلایا جائے گا: سنجے راوت

ممبئی، 28 جون (یو این آئی) شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے سینئر رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے ہندی زبان کو لازمی قرار دینے سے متعلق حکومت کے فیصلے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے ٹویٹ کیا ہے کہ ”ہندی مسلط کرنے کے جی آر کو ہولی میں جلایا جائے گا، آیئے مراٹھی عوام کی یکجہتی کی طاقت دکھائیں۔“ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت کے اس فیصلے اور ہندی سکتی مورچہ کے خلاف منعقدہ احتجاجی تحریک میں بھرپور شرکت کریں۔ ریاست میں پہلی جماعت سے ہندی زبان کی لازمی تعلیم اور تین زبانوں کے فارمولے پر شدید مخالفت سامنے آ رہی ہے۔ اس مخالفت کو منظم طور پر آگے بڑھانے کے لیے 29 جون کو ٹھاکرے گروپ شاخوں کے سربراہان کی میٹنگ طلب کرے گا اور 5 جولائی کو ایم این ایس اور ٹھاکرے گروپ کی مشترکہ قیادت میں عظیم الشان احتجاجی مارچ نکالا جائے گا۔

امرناتھ یاترا عوام کی یاترا ہے: ایل جی منوج سنہا

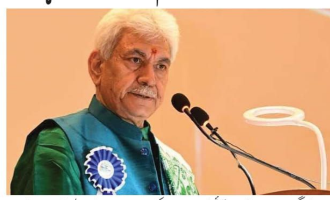

سری نگر، 28 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کو ’عوام کی یاترا‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست کے ہر طبقے نے اس روحانی سفر کے پرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے بھرپور تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ ایل جی سنہا سری نگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر میں منعقدہ اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے جس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، پرنسپل سکریٹری، چیف سکریٹری اتل ڈولو، پولیس و سیکورٹی افسران، ڈویژنل کمشنر کشمیر وی کے بدھوری اور 77 سے زائد سول سوسائٹی ممبران نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں ایل جی سنہا نے 22 اپریل کو پہلگام میں پیش آئے دہشت گرد حملے کو ’کشمیر کی روح پر حملہ‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پاکستان کی حمایت یافتہ قوتوں کی جانب سے ریاست میں فرقہ واریت پھیلانے کی ایک ناکام کوشش تھی۔ انہوں نے کہا، ’جس طرح کشمیری عوام نے اس حملے کے خلاف اجتماعی طور پر آواز بلند کی، ایسا منظر میں نے اپنے پانچ سالہ دور میں کبھی نہیں دیکھا۔ پوری قوم نے اس اتحاد کو سراہا۔‘ ایل جی سنہا نے زور دے کر کہا کہ یاترا صرف انتظامیہ یا شرائن بورڈ کی نہیں بلکہ عوام کی یاترا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشترکہ ذمہ داری ہے اور عوام کا تعاون ہی اس یاترا کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کشمیری کہاوت ’خدای چھ اکھ، ناو چھس سیٹھا‘ خدا ایک ہے، نام مختلف ہیں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امرناتھ یاترا اتحاد، بھائی چارے اور مشترکہ اقدار کی علامت ہے۔ ایل جی نے اعتراف کیا کہ پہلگام حملے کے بعد یاترا رجسٹریشن میں 19.10 فیصد کمی دیکھی گئی، تاہم، انتظامیہ کی مداخلت کے بعد تقریباً 85 فیصد یاتریوں نے اپنی یاترا کی منصوبہ بندی جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ میٹنگ کے دوران بعض مذہبی رہنماؤں نے یاتریوں کے استقبال کے لیے باقاعدہ پروگرام منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی، تاہم ایل جی سنہا نے واضح کیا کہ انتظامیہ کی سطح پر ایسے اجتماعات ممکن نہیں، البتہ افراد ذاتی طور پر یاتریوں سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ ایل جی سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ جس طرح دہشت گردی کے خلاف کھڑے ہو رہے ہیں، وہ ایک بہتر مستقبل کے لیے ان کے عزم کا اظہار ہے۔ ترقی کے لیے امن ضروری ہے، اور ہمیں ہر قیمت پر اسے قائم رکھنا ہے۔“

بی جے پی نے اب تک 10 ہزار کچی بستیاں گرائی ہیں: اے اے پی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے ہفتہ کو کہا کہ حکومت بننے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اب تک تقریباً 10 ہزار کچی بستیوں کو گرایا ہے، جس کی وجہ سے ایک لاکھ سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ اے اے پی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے آج کہا کہ دہلی انتخابات کے دوران بی جے پی کے تمام بڑے لیڈروں بشمول وزیر اعظم نریندر مودی نے غریب کچی آبادیوں سے وعدہ کیا تھا کہ جہاں کچی بستیاں ہیں وہیں گھر بنائیں گے۔ غریبوں نے بی جے پی کے دھوکے میں آ کر اسے ووٹ دیا اور اپنی حکومت بنالی۔ حکومت بننے کے چند ہی دنوں میں بی جے پی نے ان غریبوں کی کچی بستیاں گرانا شروع کر دی ہیں۔ اب تک تقریباً دس ہزار کچی بستیاں مسمار کی جا چکی ہیں اور ایک لاکھ سے زائد غریب کچی آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ ان کے پاس رہنے کی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو بی جے پی نے مکانات دیئے ہیں، وہ تو دور کی بات ہے، جہاں بنیادی سہولتیں نہیں ہیں۔ جبکہ کئی لوگوں کو نا اہل قرار دے کر گھر نہیں دیئے گئے اور یہ لوگ سڑکوں پر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ بی جے پی غریب مخالف ہے۔ یہ دہلی سے غریبوں کو نکالنا چاہتی ہے، اس لیے وہ ایک ایک کر کے کچی بستیوں کو گرا رہی ہے۔ آنے والے دنوں میں دہلی کی کئی اور جھونپڑیوں پر بلڈوزر کارروائی ہونے والی ہے۔ ایسے میں تمام کچی آبادیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ متحد ہو کر آواز بلند کریں۔ عام آدمی پارٹی ہمیشہ ان غریب کچی آبادیوں کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔

پندرہ فوجیوں کی شہادت میں ملوث نکسلی "انکل" پولیس کے شکنجے میں

ممبئی، 28 جون (یو این آئی) مہاراشٹر کے گڑھچرولی ضلع میں پولیس اور اسٹیٹ ریزرو فورس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے، جب انہوں نے بھمراگڑھ تعلقہ کے کاوندے گاؤں میں مشتبہ نکسلی مانو سلاج پالو عرف ”انکل“ کو گرفتار کیا۔ وہ ماؤنواز کورچی دلم کا ڈپٹی کمانڈر تھا اور اس پر حکومت کی جانب سے 6 لاکھ روپے کا انعام مقرر تھا۔ پولیس کے مطابق، مانو پالو 13 سال کی عمر میں ماؤنواز تحریک سے جڑا تھا اور چھتیس گڑھ کی این آئی بی کمپنی میں رکن کے طور پر شامل ہوا تھا۔ سال 2017 میں اس کا تبادلہ بھمراگڑھ دلم میں کیا گیا، جس کے بعد وہ کورچی دلم میں ڈپٹی کمانڈر کے طور پر سرگرم رہا۔ 2020 سے وہ مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ کی سرحد پر واقع کاوندے جنگل میں ماؤنواز سرگرمیوں میں مصروف تھا۔ 2 مئی 2019 کو کرکھیڑا تعلقہ کے جمبھولکھیڑا علاقے میں ہوئے بارودی سرنگ دھماکے میں 15 جوان شہید ہوئے تھے۔

خاندانی عزائم کی وجہ سے ایمرجنسی لگائی گئی: جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کے روز کہا کہ ”آمرانہ رجحانات، موقع پرستی، جمہوری سوچ کی کمی اور خاندانی عزائم کی وجہ سے 1975 میں ایمرجنسی نافذ ہوئی۔ ڈاکٹر سنگھ نے دہلی اسمبلی میں ”ہندوستانی جمہوریت اور آئین کا تاریک ترین دور: مت بھولو، معاف نہ کرو“ کے عنوان پر منعقدہ ایک سیمینار میں کہا کہ ”1975 سے 1977 تک کا مختصر مگر تاریک دور ہندوستان کے ہر شہری کی زندگیوں کو متاثر کرنے والا تھا، بنیادی حقوق کو معطل کیا گیا، سخت سنسر شپ لگائی گئی اور پریس کے بغیر ہزاروں لوگوں کو تنگ کیا گیا اور شہری ترقی کے نام پر بڑے پیمانے پر انہدام کی گئی 1976 میں منظور کی گئی 42ویں آئینی ترمیم نے لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کی مدت پانچ سے بڑھا کر چھ سال کر دی، جسے بعد میں 44ویں ترمیم (1978) نے واپس لے لیا۔ اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ ایمرجنسی کے بعد شروع ہونے والی تحقیقات ابھی تک نامکمل ہیں۔ شاہ کمیشن رپورٹ (1978) انسانی حقوق کی تمام خلاف ورزیوں اور انتظامی تجاوزات کی جامع تحقیقات نہیں کر سکی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ایک نیا کمیشن بنایا جائے اور اس کے بعد ہونے والے جبر اور مظالم کی تفصیلی تحقیقات کی جائیں۔“ مسٹر گپتا نے کہا کہ ایمرجنسی کے دوران 42ویں ترمیم کے ذریعے آئین میں سوشلسٹ اور سیکولر کے الفاظ کیوں شامل کیے گئے؟ آئین جیسی دستاویز میں اس طرح کی بنیادی تبدیلیاں قومی بحث اور اتفاق رائے کے بغیر نہیں کی جا سکتیں۔ یہ ہر حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ نظام سے سیکھے گئے اسباق کو زندہ رکھے اور نظام کو کمزور نہ ہونے دے۔

اتراکھنڈ الیکشن کمیشن نے پنچایتی انتخابات کے لیے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کیا

دہرادون، 28 جون (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد ریاستی الیکشن کمیشن نے ہفتہ کو تین سطحی پنچایتی انتخابات کے لیے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ ووٹنگ کی نئی تاریخیں 24 اور 28 جولائی مقرر کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ دوبارہ نافذ ہو گیا ہے۔ نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن کے مطابق پنچایتی انتخابات کے لیے ووٹنگ دو مرحلوں میں 24 اور 28 جولائی کو صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک ہوگی۔ بیریندر سنگھ بٹولا بمقابلہ ریاست اتراکھنڈ اور دیگر کی رٹ درخواستوں پر 23 جون کے عدالت کے حکم امتناعی کے نتیجے میں، ریاستی الیکشن کمیشن نے تین سطحی پنچایت انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن واپس لے لیا تھا۔

مقدس صحیفوں کی بے حرمتی کے معاملے میں سخت سزا کے لیے قانون بنایا جائے گا: مان

چندی گڑھ، 28 جون (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ ریاستی حکومت مقدس صحیفوں کی بے حرمتی سے متعلق معاملات میں سخت سزا کو یقینی بنانے کے لیے ایک سخت قانون بنائے گی۔ سرو دھرم سیکریلیج پریوینشن لا فرنٹ کے عہدیداروں اور نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب عظیم انسانوں، سنتوں اور پیغمبروں کی مقدس سرزمین ہے جنہوں نے پوری دنیا کو باہمی محبت اور رواداری کا راستہ دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ پنجاب سوشلزم، سیکولرازم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی، امن اور بھائی چارے کی علامت ہے۔ مسٹر مان نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ریاستی حکومت بے حرمتی کے واقعات کے مجرموں کے لئے مثالی سزا کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح پابند عہد ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس ٹھوس ریاستی سطح کا قانون بنانے کے لیے حکومت قانونی ماہرین سے مشورہ کرے گی تاکہ مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جا سکے۔ انہوں نے موجودہ قانونی خامیوں پر تشویش کا اظہار کیا جو اس طرح کے ناقابل معافی جرائم کے مرتکب افراد کو آزادانہ گھومنے کی اجازت دیتے ہیں۔ انہوں نے اسے مکمل طور پر غلط اور ناقابل قبول قرار دیا۔ ہر ایک کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، مسٹر مان نے کہا کہ توہین کے ان واقعات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ ملوث کسی بھی فرد کو بخشا نہیں جائے گا اور قصورواروں کو سخت سزا دی جائے گی۔

قصبہ لا کالج گینگ ریپ: بی جے پی نے ممتا بنرجی سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی 28 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کولکتہ کے قصبہ لاء کالج میں ایک طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کو ریاستی حکومت کے تحفظ میں کیا گیا جرم قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے اور اس واقعہ کی تحقیقات کے لیے چار رکنی کمیٹی بنانے کا اعلان کیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر سمبت پاترا نے یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ”بنگال میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے ہم سب بہت پریشان ہیں۔ بنگال میں خواتین کے ساتھ اس قسم کے ظالمانہ سلوک کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ ہم ممتا بنرجی سے وضاحت نہیں مانگ رہے ہیں، ہم ان سے معافی مانگنے اور استعفیٰ دینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ کولکاتہ کے لاء کالج میں پیش آنے والے اس ہولناک واقعہ سے پورا ملک غمزدہ ہے۔ یہ حیران کن ہے کہ مغربی بنگال کس سمت جا رہا ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ بنگال میں خواتین کے خلاف ایسے گھناؤنے جرائم بار بار منظر عام پر آ رہے ہیں، حالانکہ یہاں ایک خاتون وزیر اعلیٰ ہیں۔ یہاں خواتین پر اتنا ظلم کیوں کیا جاتا ہے؟ متاثرہ کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ریاستی سرپرستی میں ظلم ہے۔ ایسا کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کالج یونین اس میں مبینہ طور پر ملوث ہے۔ مرکزی ملزم منوجیت مشرا مبینہ طور پر ترنمول کانگریس کے طلبہ ونگ کا سکریٹری رہ چکا ہے۔ وہ اس کالج کے طالب علم ہیں، قانون کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور حکمران جماعت کی طلبہ تنظیم سے بھی وابستہ ہیں۔ ان کی تصویریں ابھیجیت بنرجی، ایم پی کلیان بنرجی، وزیر اعلیٰ کی رشتہ دار کجری بنرجی کے ساتھ ہیں جو ان لیڈروں کے ساتھ ان کی قربت کو ظاہر کرتی ہیں۔ ڈاکٹر پاترا نے کہا کہ 25 جون کو کولکتہ کے قصبہ لاء کالج میں ہماری ایک بہن کے ساتھ جو تقریباً 24-25 سال کی عمر کی طالبہ کے ساتھ ہوئے گھناؤنے اجتماعی عصمت دری کے واقعہ سے پورے ہندوستان میں آج غم کا ماحول ہے، حیرت کی بات ہے کہ بنگال کس طرف جا رہا ہے۔ ایسے واقعات ایک بار پھر منظر عام پر آ رہے ہیں، کیا پھر سے لا کالج کا معاملہ ہے یا کربا کالج کا۔ جس ریاست کی ایک خاتون وزیر اعلیٰ ہیں وہاں خواتین کے تئیں حساسیت ہونی چاہیے، اس قسم کی بے حسی کیوں ہے، متاثرہ نے خود ایک تحریری بیان جاری کیا ہے، جسے غور سے پڑھا جائے تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اجتماعی عصمت دری کا واقعہ کہیں نہ کہیں ریاست کی سرپرستی میں ہوا ہے۔

اندرا گاندھی نے آئین کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کیا تھا: بی جے پی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) ایمرجنسی کے دوران ایک انگریزی اخبار میں شائع رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ہفتہ کو کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس وقت کی وزیراعظم اندرا گاندھی نے آئین کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی اور یہ کانگریس کے منہ پر طمانچہ ہے۔ بی جے پی کے ترجمان اور رکن پارلیمنٹ سمبت پاترا نے پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 25 جون 2025 کو ملک میں ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ وہ 30 دسمبر 1975 کا ’ٹائمز آف انڈیا‘ کا شمارہ لائے جس میں کہا گیا تھا کہ مسز اندرا گاندھی آئین کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کرنا چاہتی ہیں۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ آج جو لوگ ہم پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ وہ آئین کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، یہ ان کے منہ پر طمانچہ ہے۔ اس اخباری رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسز گاندھی کا ماننا تھا کہ آئین ہندوستان کے لوگوں کے حقیقی جذبات کی عکاسی نہیں کرتا اور اسی لیے وہ تبدیلیاں لانا چاہتی تھیں۔ محترمہ گاندھی نے وکلاء کے ایک پروگرام میں یہ سوال بھی پوچھا تھا کہ کیا ہندوستان کا یہ آئین واقعی ہندوستان کے لوگوں کی خدمت کرتا ہے؟ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں ایمرجنسی کے برے عمل پر بات کرنا ضروری ہے تاکہ کوئی دوبارہ اسے دہرانے کی جرات نہ کرے۔

امرناتھ یاترا: بی ایس ایف نے پاک ہند بین الاقوامی سرحد پر سیکورٹی سخت کی

جموں، 28 جون (یو این آئی) شری امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہونے جا رہی ہے اور اس سے پہلے 2 جولائی کو یاتری نواس جموں سے جتھا روانہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر بارڈر سیکورٹی فورس نے جموں فرنٹیئر کے تحت ہند پاک بین الاقوامی سرحد پر سیکورٹی سخت کر دی ہے۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر میں واقع یاتری نواس سے شری امرناتھ یاتریوں کے پہلے جتھے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ بی ایس ایف حکام نے ہفتے کے روز کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اس سال کی امرناتھ یاترا کے لیے سرحد پر بے مثال حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف نے جموں کے سرحدی علاقے میں بین الاقوامی سرحد پر گشت بڑھا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے آغاز میں صرف چند دن باقی ہیں اور بی ایس ایف نے خواتین اہلکاروں سمیت اضافی جوانوں کے ساتھ وسیع انتظامات کئے ہیں اور سرحد پر نگرانی بھی سخت کر دی گئی ہے۔ حکام نے کہا کہ ہمارے فوجی 24 گھنٹے گشت کر رہے ہیں اور سرحد پر ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہائی ٹیک آلات کے علاوہ ڈرون بھی سرحد پر کسی بھی ناپسندیدہ اور مشکوک سرگرمی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ بی ایس ایف جموں فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل ششانک آنند نے 27 مئی کو جموں فرنٹیئر میں اپنی پہلی پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ بی ایس ایف چوکس ہے اور سرحد پر انتہائی چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہے۔

دیا کماری نے رہاٹکر سے ملاقات کی

جے پور، 28 جون (یو این آئی) راجستھان کی نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری نے ہفتہ کو خواتین کے قومی کمیشن کی چیئر پرسن وجیا رہاٹکر سے خیرسگالانہ ملاقات کی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس موقع پر دونوں نے خواتین کو بااختیار بنانے، قیادت میں خواتین کے کردار اور پالیسی کی سطح پر خواتین کے مفادات کی شراکت پر گہرائی سے بات چیت کی۔ محترمہ کماری نے انہیں راجستھان حکومت کی طرف سے خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا، جن میں بنیادی طور پر سیلف ہیلپ گروپس، خواتین کی انٹرپرینیورشپ اور خواتین کی حفاظت کے لیے تکنیکی اختراعات شامل ہیں۔ ریاستی حکومت کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے محترمہ رہاٹکر نے کہا کہ راجستھان جیسی ثقافتی لحاظ سے امیر ریاست میں خواتین کی قیادت اور شرکت کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تنظیم اور حکومت کے ساتھ مل کر خواتین کے لیے مزید موثر پالیسیاں بنانے پر بھی بات کی۔

سپول: مڈ ڈے میل کھانے کے بعد 80 سے زائد بچے بیمار

سپول، 28 جون (یو این آئی) بہار کے سپول ضلع کے چھاتہ پور بلاک علاقے کے تحت محمد گنج پنچایت میں واقع اتکرمیت مدھیہ ودیالیہ شنکر پٹی میں ہفتہ کو مڈ ڈے میل کھانے سے 80 سے زیادہ بچے بیمار پڑ گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اتکرمیت مدھیہ ودیالیہ شنکر پٹی میں 100 سے زیادہ بچوں نے دوپہر کا کھانا کھایا۔ کھانے کے کچھ ہی دیر بعد بچوں کو پیٹ میں درد اور الٹیاں ہونے لگیں۔ بچوں کو چھاتہ پور کمیونٹی ہیلتھ سنٹر (سی ایچ سی) اور پرائیویٹ کلینک میں داخل کرایا گیا ہے۔ دیر شام باورچی سنتولیہ دیوی کو بھی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ والدین نے بتایا کہ مڈ ڈے میل میں دی گئی کھچڑی کھانے کے کچھ ہی دیر بعد طالبات کو پیٹ میں درد اور الٹیاں ہونے لگیں۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ کھچڑی سڑے ہوئے چاولوں سے بنائی گئی تھی۔ دریں اثنا، سی ایچ سی انچارج ڈاکٹر نوین کمار سنگھ نے بتایا کہ 80 سے زیادہ بچے اسپتال پہنچ چکے ہیں اور تمام کا علاج چل رہا ہے۔ تمام بچے خطرے سے باہر ہیں۔ دیر شام تروینی گنج کے سب ڈویژنل افسر (ایس ڈی ایم) ابھیشیک کمار اور سب ڈویژنل پولیس افسر (ایس ڈی پی او) وبھاس کمار نے سی ایچ سی پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں سے بچوں کا حال دریافت کیا۔ ایس ڈی ایم نے کہا کہ معاملے کی جانچ کے بعد قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ کل جمعہ کو بھی ضلع کے بسنت پور بلاک کے بھگوان پنچایت کے وارڈ نمبر 2 میں واقع پرائمری اسکول رانی گنج میں مڈ ڈے میل کھانے سے 35 بچے بیمار ہو گئے تھے، جن کا بیر پور کے سب ڈویژنل اسپتال میں علاج کیا گیا تھا۔

پارلیمانی کمیٹی کا ماتا ویشنو دیوی مندر کا دورہ، سہولیات کا لیا جائزہ

جموں، 28 جون (یو این آئی) پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پرسنل، عوامی شکایات، قانون و انصاف نے ہفتے کو جموں و کشمیر کے کٹرا میں واقع ماتا ویشنو دیوی مندر کا دورہ کیا تاکہ وہاں دستیاب سہولیات، عوامی شکایات اور ان کے ازالے کے نظام کا جائزہ لیا جا سکے۔ کمیٹی کی قیادت رکن پارلیمنٹ برج لال کر رہے ہیں، جو ان دنوں جموں و کشمیر کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ کٹرا میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے برج لال نے کہا، ’میں ماتا جی کے درشن کے لیے یہاں آیا ہوں، تاہم اس دورے کا اصل مقصد شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور دیگر حکام سے ملاقات کر کے سہولیات اور شکایات کے ازالے کے نظام پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔‘ انہوں نے مزید کہا، ’اس دورے کے بعد ہم پارلیمنٹ میں ایک رپورٹ پیش کریں گے، تاہم اس کی تفصیلات فی الحال عوامی نہیں کی جا سکتیں۔‘ برج لال نے شرائن بورڈ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ میرا یہاں کا تجربہ انتہائی مثبت رہا۔ میں نے 2023 میں بھی یہاں کا دورہ کیا تھا، تب کے مقابلے میں اس بار نمایاں بہتری دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے درشن کے دوران مندر سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے گفتگو کی۔ اس کے علاوہ، کمیٹی کی جموں میں پاور گرڈ اور دیگر سرکاری اداروں کے حکام سے بھی ملاقاتیں طے ہیں۔ برج لال کے مطابق، ’جموں کے دورے کے بعد ہم سری نگر جائیں گے، جہاں چیف سکریٹری اور دیگر سرکاری افسران سے ملاقات ہوگی۔ اس کے بعد کمیٹی اپنی حتمی رپورٹ پارلیمنٹ کو پیش کرے گی۔‘ انہوں نے واضح کیا کہ اس دورے کا سب سے بڑا مقصد عوامی شکایات کو جاننا اور یہ سمجھنا تھا کہ زائرین کو کیا مسائل درپیش ہیں اور متعلقہ حکام ان کا کیا حل نکالتے ہیں۔

سری نگر میں دہشت گرد معاونین کے خلاف پولیس کا کریک ڈاؤن، 30 سے زائد مقامات پر چھاپے

سری نگر، 28 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت درج مقدمات کی تحقیقات کے سلسلے میں سری نگر کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد تنظیموں کے مبینہ معاونین کے خلاف تلاشی مہم تیز کر دی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائیاں دہشت گردی کے ڈھانچے کو منہدم کرنے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ سری نگر پولیس نے جاری بیان میں کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران 200 سے زائد مشتبہ افراد کے گھروں پر چھاپے مارے جا چکے ہیں، جب کہ حالیہ دنوں میں 30 سے زائد مقامات پر تازہ چھاپے مارے گئے۔ پولیس کے مطابق یہ چھاپے قانونی طریقہ کار، ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں انجام دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کارروائیاں ہتھیاروں، دستاویزات، ڈیجیٹل آلات وغیرہ کی برآمدگی کے مقصد سے کی گئیں، تاکہ شواہد جمع کیے جا سکیں اور خفیہ معلومات حاصل کر کے ملک کی سلامتی کے خلاف کسی بھی سازشی یا دہشت گردانہ سرگرمی کی نشاندہی اور اس کا بروقت تدارک کیا جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جن افراد کے گھروں پر تلاشی لی گئی، ان میں وہ افراد شامل ہیں جو پہلے سے درج ’یو اے پی اے‘ مقدمات، اسلحہ ایکٹ، اور دیگر سنگین الزامات میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ان میں نمایاں ناموں میں بلال احمد لون، باسط بلال مکایا، مومن ولی شیخ، عبدالعزیز ڈار عرف جنرل موسیٰ، شیخ فاروق، فضل لطیف مکرو، امتیاز احمد پاری، مدثر مہراج خان، عاقب احمد وانی عرف بویا، شمیم احمد چلو، عاقب یوسف کینو، اور دیگر شامل ہیں۔ پولیس نے کہا کہ مذکورہ افراد یا تو دہشت گرد تنظیموں کے سرگرم معاونین کے طور پر کام کر رہے تھے یا ماضی میں ان کے لیے مالی، تکنیکی یا پناہ کی سہولت فراہم کرتے رہے ہیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق: ’یہ کارروائیاں نہ صرف شواہد جمع کرنے کے لیے کی جا رہی ہیں بلکہ اس کا مقصد کسی بھی ممکنہ دہشت گردانہ سازش کو بے نقاب کرنا اور وقت سے پہلے ناکام بنانا ہے۔‘ واضح رہے کہ جموں و کشمیر پولیس نے حالیہ دنوں میں متعدد ایسی کارروائیاں کی ہیں جن کا مقصد دہشت گرد تنظیموں کی معاونت کرنے والے نیٹ ورکس کو بے نقاب کرنا اور وادی میں امن و امان کو یقینی بنانا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

تباہ حال غزہ میں طبی امداد کی کھیپ سمندر میں ایک قطرے کے مترادف ہے: عالمی ادارہ صحت

غزہ: عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسوس نے بتایا ہے کہ بدھ کے روز غزہ میں مارچ کے بعد پہلی بار طبی امداد کی ایک کھیپ داخل کی گئی ہے، جو شدید تباہ حالی کا شکار غزہ کے باسیوں کے لیے محض ایک "قطرہ" ہے، جب کہ ان کی ضروریات "ایک گہرے اور طوفانی سمندر" کی مانند ہیں۔

ٹیڈروس نے جمعرات کو اپنے ایک بیان میں کہا کہ یہ امداد نو ٹرکوں پر مشتمل تھی جن میں بنیادی طبی سامان، دو ہزار یونٹ خون اور پندرہ سو یونٹ پلازما شامل تھے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ امدادی اشیاء انتہائی خطرناک اور غیر محفوظ حالات کے باوجود کرم ابو سالم سرحدی گزرگاہ کے ذریعے غزہ پہنچائی گئیں اور خوش قسمتی سے راستے میں کسی قسم کی لوٹ مار یا رکاوٹ پیش نہیں آئی۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق یہ طبی امداد آئندہ دنوں میں ان ہسپتالوں میں تقسیم کی جائے گی جنہیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ خون اور پلازما کے ذخیرے کو ناصر ہسپتال کے ریفریجریٹڈ اسٹور میں منتقل کر دیا گیا ہے تاکہ وہ ان مراکز کو مہیا کیا جا سکے جہاں خوراک کی تقسیم کے دوران پیش آنے والے صہیونی حملوں کی وجہ سے زخمیوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔

یاد رہے کہ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی تنظیموں کی نگرانی سے ہٹ کر تل ابیب اور واشنگٹن نے 27 مئی سے ایک نئی اور ظالمانہ حکمت عملی اپنائی ہے جسے "غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن" کہا جاتا ہے، جس کے تحت فلسطینیوں کو بھوک یا اسرائیلی گولی میں سے ایک کے انتخاب پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ یہ پالیسی دراصل فلسطینیوں کو محض زندہ رکھنے کی ایک مکارانہ کوشش ہے تاکہ دنیا کو دھوکا دیا جا سکے۔

گیبریسس نے مزید انکشاف کیا کہ چار مزید ٹرک طبی امداد کے ساتھ تاحال کرم ابو سالم کی سرحد پر موجود ہیں، جب کہ دیگر کئی ٹرک راستے میں ہیں، جنہیں جلد غزہ بھیجا جائے گا۔

انہوں نے فلسطینی وزارت صحت اور اقوام متحدہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "یہ امداد محض ایک قطرہ ہے، جب کہ اصل ضرورت بہت زیادہ ہے۔ ہمیں غزہ میں جانیں بچانے کے لیے بڑے پیمانے پر، فوری، بلا روک ٹوک اور مسلسل طبی امداد کی فراہمی کی ضرورت ہے، جو تمام ممکنہ راستوں سے کی جانی چاہیے"۔

قابض اسرائیل نے امریکہ کی پشت پناہی میں 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر جو ہلاکت خیز جنگ مسلط کی ہے، وہ ایک کھلی نسل کشی کی شکل اختیار کر چکی ہے، جس میں انسانی قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری

ہجرت شامل ہے۔ اسرائیل اقوام متحدہ، عالمی عدالت انصاف اور عالمی ضمیر کی تمام اپیلوں کو نظر انداز کر رہا ہے۔

اس جنگ نے اب تک تقریباً 1 لاکھ 88 ہزار فلسطینیوں کو شہید یا زخمی کیا ہے، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ گیارہ ہزار سے زیادہ افراد تاحال لاپتہ ہیں، جب کہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ شدید قحط کی وجہ سے سینکڑوں بچے موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔ پورا غزہ ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے۔ قابض اسرائیل نے غزہ کا محاصرہ گزشتہ 18 برسوں سے مسلط کر رکھا ہے، اور آج تقریباً 24 لاکھ کی آبادی میں سے ڈیڑھ کروڑ فلسطینی نہ صرف بے گھر ہو چکے ہیں، بلکہ خوراک، دوا، پانی اور پناہ کے لیے در بدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔

سعودی عرب نے فلسطین کو 30 ملین ڈالر کی نئی امداد فراہم کر دی

ریاض: سعودی عرب نے 2025 تک فلسطین کی ریاست کے لیے جاری حمایت کے حصے کے طور پر ایک نئی مالی ادائیگی فراہم کی ہے۔ یہ رقم تقریباً 30 ملین ڈالر کی ہے۔ یہ امداد فلسطینی وزیر خزانہ عمر بطار کو موصول ہوئی۔ امداد کی فراہمی عمان میں سعودی سفارت خانے میں وزیر بطار اور اردن میں سعودی سفارت خانے کے قائم مقام چارج

ڈی افیئرز محمد بن حسن مؤنس کے درمیان ملاقات کے دوران کی گئی۔ وزیر خزانہ عمر بطار نے سعودی عرب کی مسلسل مالی اور سیاسی حمایت کی تعریف کی اور حالیہ اسرائیلی پالیسیوں کی روشنی میں فلسطین کی ریاست کو درپیش مالی بحران کے خاتمے میں اس کی اہمیت پر زور دیا۔ اپنی طرف سے مؤنس نے وضاحت کی کہ یہ فراہمی فلسطینی حکومت کی حمایت کرنے اور اسے اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل بنانے کے لیے مملکت کے عزم کے دائرے میں آتی ہے۔ انہوں نے فلسطینی عوام کی استقامت کو تقویت دینے اور معاشی اور انسانی چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے ان کے مصائب کو دور کرنے میں اس امداد کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ مملکت سعودی عرب نے حالیہ برسوں میں تقریباً 3.5 بلین ڈالر کی امداد فراہم کی ہے۔

لندن: برطانوی ایئر بیس پر فلسطینیوں کے حق میں احتجاج پر دو خواتین سمیت چار افراد گرفتار

برطانوی پولیس نے جمعہ کے روز انسانی حقوق کے کارکنوں کو حراست میں لینے کی تصدیق کی ہے۔ یہ چاروں انسانی حقوق کارکن اسرائیلی فوج کے ہاتھوں غزہ میں جاری نسل کشی کے باوجود برطانیہ کی جانب اسلحہ بھجوانے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ اسی دوران یہ مبینہ طور پر برطانیہ کی شاہی فضائیہ کے ایک اڈے تک پہنچ گئے۔ ان احتجاج کرنے والے کارکنوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ برطانیہ اسرائیل کو کسی قسم کی فوجی یا ٹیکنالوجی کی مدد نہ دے کیونکہ اسرائیل اسے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کے لیے استعمال کرتا ہے۔ برطانیہ کی انسداد دہشت گردی پولیس نے پچھلے ہفتے احتجاج میں شامل چار مشتبہ انسانی حقوق کارکنوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے احتجاج کے دوران رائل ایئر فورس کے جنگی جہازوں پر رنگ سے پینٹ سپرے کر کے ان کو نقصان پہنچایا تھا۔ گرفتار کیے گئے انسانی حقوق کارکنوں میں ایک 29 سالہ خاتون کارکن اور دو مرد کارکن شامل ہیں۔ جن کی عمریں بالترتیب 24 اور 36 سال ہیں۔ ان تین کے علاوہ ان کو مدد دینے کے الزام میں ایک 41 سالہ خاتون کارکن کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔

ایران کی جوہری تنصیبات کا نقصان ہمیں ابھی تک نہیں معلوم ہے: ڈیموکریٹس کا شکوک کا اظہار

ڈیموکریٹس نے خبردار کیا ہے کہ "ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کارروائی نے بڑا نقصان پہنچایا ہے، لیکن حتمی جائزہ درکار ہے اور اس میں وقت لگ سکتا ہے"

امریکہ میں ڈیموکریٹ سینیٹر مارک وارنر، جو سینیٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی کے سینئر رکن ہیں، انھوں نے ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کے بارے میں محتاط انداز میں اپنی رائے پیش کی ہے۔ وارنر کا یہ موقف اس خفیہ بریفنگ کے بعد سامنے آیا جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے حکام نے جمعرات کے روز سینیٹ کو دی تھی۔

وارنر نے کہا "یہ واضح ہے کہ ایرانی جوہری پروگرام کو نقصان پہنچا ہے تاہم نقصان کی حتمی سطح کا اندازہ لگانے میں وقت لگے گا"۔ یہ بات امریکی نشریاتی ادارے "سی این این"

نے بتائی۔ وارنر نے مزید کہا "جس بات نے مجھے کچھ تشویش میں ڈالا، وہ یہ ہے کہ جب لوگ جلد بازی میں نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ میرا مطلب ہے، صدر نے ہفتے کی رات ہی بغیر کسی مکمل جائزے کے 'مکمل تباہی' کا تبصرہ کر دیا۔ مجھے امید ہے کہ یہی حتمی نتیجہ ثابت ہو، لیکن اگر ایسا نہ ہو، تو کیا یہ امریکی عوام یا پوری دنیا کے لیے جھوٹی تسلی کا باعث بنے گا؟"

دوسری جانب، ڈیموکریٹ سینیٹر اور سینیٹ کی آرمڈ سروسز کمیٹی کی رکن، نیز سابق سی آئی اے تجزیہ کار، الیسا سلوٹکن نے کہا کہ انھوں نے بریفنگ سے یہ اخذ کیا کہ "ابھی یہ جاننا بہت قبل از وقت ہے کہ اس مقام کو کتنے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے، اور یہ ایک معمول کی بات ہے۔" تاہم وارنر کی طرح سلوٹکن نے بھی کہا کہ جو کچھ انھوں نے ان حملوں کے متعلق حکام سے سنا، وہ اہم تھا، "خواہ وہ پروگرام کو متاثر کرنے کے لحاظ سے ہو یا ایرانی نظام کی ذہنیت کے اعتبار سے۔"

سلوٹکن نے اس بات پر زور دیا کہ انٹیلی جنس ایجنسیاں اور فوج "غیر جانب دار اور غیر سیاسی" ہونی چاہئیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ فوج حملے کرتی ہے، اس کے بعد انٹیلی جنس ادارے نقصان کا جائزہ لیتے ہیں، "اور یہ سب ایک منصوبہ بندی کے تحت ہوتا ہے، ہے نا؟ تاکہ فوجی رپورٹیں مسخ نہ ہوں"۔ سلوٹکن نے یہ بات "سی این این" کو بتائی۔ ڈیموکریٹ سینیٹر جیف میرکلی، جو سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے رکن بھی ہیں، نے بریفنگ کے دوران کہا کہ ابھی بھی کئی جائزے باقی ہیں"، کیونکہ "کوئی بھی واقعی یہ نہیں جانتا کہ نقصان کتنا ہوا ہے، اس لیے کہ اس بارے میں ایسی تفتیش کی کوئی سہولت موجود نہیں جو مکمل معلومات فراہم کر سکے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ امریکہ، اسرائیل اور ایران کو اب آگے کیا اقدامات کرنے چاہئیں، تو میرکلی نے کہا کہ سفارتی عمل ناگزیر ہے تاکہ تعلقات دوبارہ بحال کیے جا سکیں اور کسی معاہدے تک پہنچنے کی راہ ہموار ہو، کیونکہ اب بھی تمام فریق ایک دوسرے پر شک کر رہے ہیں۔

ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق رپورٹنگ ٹرمپ نے صحافیوں کی برطرفی کا مطالبہ کر دیا

نیویارک: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر امریکی حملوں کے اثرات سے متعلق سی

این این" چینل اور "نیویارک ٹائمز" اخبار کی رپورٹوں پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ان اداروں کے صحافیوں کو برطرف کر دیا جائے۔ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا ویب سائٹ "ٹروتھ سوشل" پر لکھا کہ یہ رپورٹر "اپنی بدنیتی کے سبب برے لوگ" ہیں۔ سی این این، نیویارک ٹائمز اور واشنگٹن پوسٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ حالیہ امریکی فضائی حملے زیر زمین ایرانی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ نہیں کر سکے، جس پر ٹرمپ نے ان رپورٹوں کو "جعلی خبریں" قرار دیا اور کہا کہ ایران کا جوہری پروگرام عشروں تک پیچھے چلا گیا ہے۔ دی ٹائمز کے مطابق، ٹرمپ نے اخبار کو قانونی کارروائی کی دھمکی دی اور معافی کا مطالبہ کیا، جسے اخبار نے مسترد کر دیا۔ ٹرمپ اور ان کے معاونین نے سی این این کی رپورٹر نتاشا برٹرانڈ پر بھی شدید تنقید کی، جنہوں نے ابتدائی خفیہ رپورٹ شائع کی تھی۔ امریکی وزارتِ دفاع کے مطابق، اتوار کو تین ایرانی جوہری مقامات پر بمباری کی گئی، جن میں دو پر B-2 طیاروں سے GBU-57 بم گرائے گئے اور ایک پر آبدوز سے توماہاک میزائل داغے گئے۔ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے ایران کی جوہری صلاحیت کو ختم کرنے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کی اور جنگ کو ختم کرنے کی راہ ہموار کی۔ ٹرمپ نے ان حملوں کو "عظیم فوجی کامیابی" قرار دیا اور کہا کہ ایران جوہری مواد کو حملے سے پہلے نہیں نکال سکا، کیونکہ یہ عمل وقت طلب، خطرناک اور مشکل تھا۔ اگرچہ بعض امریکی انٹیلی جنس رپورٹس کے مطابق حملوں سے صرف چند ماہ کی تاخیر ہوئی ہے، لیکن وائٹ ہاؤس نے انھیں جھٹلایا اور حملوں کو "امریکہ کی تاریخ کی کامیاب ترین کارروائیوں میں سے ایک" قرار دیا۔ وزیر دفاع نے یہ بھی کہا کہ حملوں کے نتائج کو کمزور دکھانے کے پیچھے کچھ افراد کے سیاسی مقاصد ہو سکتے ہیں، جب کہ انٹیلی جنس ڈائریکٹر تلسی گیبرڈ اور سی آئی اے چیف جان ریٹکلف نے کہا کہ ایرانی جوہری پروگرام کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ حملے کے بعد اسرائیل نے بھی 13 جون کو ایرانی جوہری سائنس دانوں اور فوجی رہنماؤں کو نشانہ بنانے والی فضائی کارروائیاں کیں، جس کا مقصد ایرانی جوہری پروگرام کا مکمل خاتمہ تھا۔ ٹرمپ نے سفارتی کوششوں کے بعد بالآخر عسکری کارروائی کا فیصلہ کیا، جس میں 125 سے زائد طیارے، بشمول جنگی طیارے، ایندھن فراہم کرنے والے طیارے، اور ایک آبدوز شریک تھی۔

اسرائیل کی ایک بار پھر جنوبی لبنان پر بمباری، ایک خاتون کی موت اور 20 افراد زخمی

بیروت: لبنان کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے لبنان اور اسرائیل کے

درمیان 27 نومبر سے جاری جنگ بندی کے باوجود جنوبی لبنان پر جمعہ کے روز بمباری کی ہے۔ نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق اس بمباری میں پہاڑی علاقے کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے اور اس بمباری میں بنکر بسٹر بم استعمال کیے گئے ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں کیا گیا یہ بنکر بسٹر بم اسرائیل نے استعمال کیے ہیں یا اسرائیل کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ واضح رہے اسی ماہ کی 21 تاریخ کو امریکہ نے اسرائیلی درخواست پر ایرانی جوہری تنصیبات تباہ کرنے کے لیے بنکر بسٹر بم استعمال کیے تھے۔ بمباری کے نتیجے میں ایک لبنانی خاتون جاں بحق جبکہ 20 لبنانی زخمی ہو گئے ہیں۔ علاوہ ازیں اسرائیلی فوج نے بمباری نبطیہ میں واقع رہائشی اپارٹمنٹس پر کی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی بمباری سے اس جگہ ایک خاتون جاں بحق اور گیارہ افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ وزارت صحت کی طرف سے یہ جاری کردہ بیان لبنانی خبر رساں ادارے نیشنل نیوز ایجنسی ※ نے رپورٹ کیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کے باوجود لبنان پر اپنے ان حملوں کا دعوی کیا ہے کہ اس نے حزب اللہ کے زیر زمین عسکری اثاثوں کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس کو معلومات ملی تھیں کہ حزب اللہ اپنی بحالی کی کوشش کر رہی ہے اور اس نے زیر زمین یہ اہتمام شروع کیا ہے۔ اس لیے زیر زمین اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔

اسرائیلی عدالت نے نیتن یاہو کی کرپشن کیسز کا ٹرائل روکنے کی درخواست مسترد کر دی

تل ابیب: اسرائیلی وزیراعظم کو جمعہ کے روز سیاسی طور پر بڑا دھچکہ لگا ہے جب اسرائیل کی اعلی

عدالت نے ان کی اس درخواست کو رد کر دیا ہے۔ نیتن یاہو کی طرف سے یہ درخواست ان کے وکیل نے جمعرات کے روز عدالت کے سامنے پیش کی تھی اور انہیں عدالت کے سامنے غزہ کے ہیرو کے طور پر پیش کرتے ہوئے ان کے لیے رعایت مانگی تھی۔ ان کے وکیل نے اپنے موکل کی طرف سے یہ مطالبہ بھی کیا تھا کہ وزیر اعظم کو اگلے ہفتوں میں اپنی پوری توجہ ملکی سلامتی کے امور پر دینا ہے۔ وہ ابھی ایران کے خلاف بارہ روزہ جنگ سے فارغ ہوئے اور ان کی مزید کئی اہم مصروفیات جاری ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کو عدالت سے بڑی امید تھی کہ امریکی صدر ٹرمپ نے بھی عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ وزیر اعظم کے خلاف کرپشن کیسز روک دیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مقدمے کو فوری منسوخ کیا جائے یا اس عظیم ہیرو کو معافی دی جائے۔ ٹرمپ کی طرف سے نیتن یاہو کے لیے یہ سفارش کرنے کو اسرائیلی اپوزیشن رہنما یائر لیپڈ نے اسرائیل کے اندرونی امور میں مداخلت قرار دیتے ہوئے صدر ٹرمپ سے کہا تھا کہ اگر وہ مداخلت نہ کریں تو ہم ان کا شکریہ ادا کریں گے۔ کیونکہ اسرائیل ایک آزاد ملک ہے۔ یروشلم کی ایک اسرائیلی ضلعی عدالت نے درخواست مسترد کرتے ہوئے فیصلے میں لکھا ہے یہ درخواست موجودہ حالات میں اس امر کا جواز نہیں بن سکتی کہ ان کے خلاف عدالتی کارروائی روک دی جائے۔ خیال رہے کرپشن کیسز میں نیتن یاہو کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی شریک ملزمہ ہیں۔

یمن پر کسی بھی اسرائیلی حملے کا تباہ کن جواب دیا جائے گا: انصار اللہ کی تنبیہ

صنعاء: یمنی عوامی تحریک "انصار اللہ" نے خبردار کیا ہے کہ اگر قابض اسرائیل نے یمن کو دوبارہ نشانہ بنانے کی کوشش کی، تو اس کے ردعمل میں ایسا زلزلہ خیز جواب دیا جائے گا جس کی قابض دشمن کو بہت بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ یہ سخت انتباہ انصار اللہ کے سیاسی دفتر کے رکن علی الدیلمی نے جمعرات کے روز جماعت سے وابستہ "المسیرہ" ٹی وی چینل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کیا۔

علی الدیلمی نے کہا کہ "جنگی مجرم بنجمن نیتن یاہو کی طرف سے یمن کے خلاف دی جانے والی حالیہ دھمکیاں محض بے بنیاد اور لغو میڈیا بیانات ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ قابض صہیونی دشمن یمن کی خطے میں بڑھتی ہوئی مؤثر موجودگی سے شدید خوفزدہ اور بوکھلاہٹ کا شکار ہے، خصوصاً جب بات غزہ میں فلسطینی مزاحمت کی حمایت کی ہو"۔

انہوں نے مزید کہا کہ "بنجمن نیتن یاہو کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یمن پر کسی بھی قسم کی صہیونی مہم جوئی کا انجام انتہائی خطرناک ہوگا اور اس کی قیمت اتنی زیادہ ہوگی کہ اسے دہائیوں تک یاد رکھا جائے گا، بالکل اسی طرح جیسے امریکہ کو یمنی حملوں کے بعد بحیرہ احمر اور بحیرہ عرب سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا

پڑا"۔ علی الدیلمی کا کہنا تھا کہ "نیتن یاہو جانتا ہے کہ اگر اس نے یمن پر حملے کی جسارت کی تو اس کا خمیازہ بے حد سنگین ہوگا۔ یمن کوئی ایسی کمزور سرزمین نہیں جسے خفیہ آپریشنز یا عسکری چالوں سے زیر کیا جا سکے۔ یہاں کی سکیورٹی ایجنسیاں مکمل طور پر چوکنا ہیں اور عوام و سیاسی قیادت کا مزاحمت کے حق میں غیر متزلزل اتحاد قابض دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنائے گا"۔

انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل کی بنیاد ہی خفیہ جنگوں اور خفیہ کارروائیوں پر قائم ہے، لیکن یمنی عوام کی بیداری، مضبوط سماجی ڈھانچے اور مزاحمتی شعور نے ایسی ہر کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔ اگرچہ یمن اقتصادی مشکلات کا شکار ہے مگر دشمن کی نرمی اور نرم قوت کے ذریعے نفوذ کی تمام کوششیں یمنی عوام کے غیرت مند مزاحمتی جذبے کے سامنے دم توڑ چکی ہیں۔ انصار اللہ رہنما کا یہ بیان قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹس کے اُس دھمکی آمیز بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں اس نے کہا تھا کہ ہم صنعاء کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو تہران کے ساتھ کیا، اور میں نے فوج کو حوثیوں کے خلاف منصوبہ تیار کرنے کا حکم دے دیا ہے"۔ اس دھمکی کے جواب میں انصار اللہ نے اپنے مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جب تک غزہ پر جاری صہیونی جارحیت بند نہیں ہوتی اور اس کا محاصرہ ختم نہیں کیا جاتا، ان کی مزاحمتی کارروائیاں قابض اسرائیل کے خلاف جاری رہیں گی، چاہے امریکہ جنگ بندی کا کتنا ہی اعلان کرے۔ یاد رہے کہ 13 جون کو قابض اسرائیل نے امریکہ کی سرپرستی میں ایران پر حملہ کیا، جو 12 دن تک جاری رہا۔ اس حملے میں ایران کی عسکری، جوہری اور سویلین تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا اور کئی عسکری قائدین اور سائنس دانوں کو قتل کیا گیا۔

ایران نے اس حملے کے جواب میں قابض اسرائیل کی فوجی اور خفیہ تنصیبات پر بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے جوابی کارروائی کی۔

اس ایرانی ردعمل سے بھاری نقصان اٹھانے کے بعد امریکہ نے 22 جون کو ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ کیا، جس کے بعد ایران نے قطر میں قائم امریکی اڈے "العدید" پر میزائل داغے۔ بالآخر 24 جون کو امریکہ نے تل ابیب اور تہران کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کیا۔ تاہم یمنی انصار اللہ نے اعلان کیا ہے کہ فلسطینیوں پر جاری مظالم اور غزہ کا محاصرہ ختم ہونے تک ان کا جہاد جاری رہے گا۔

یورپی یونین کا غزہ میں فوری جنگ بندی اور مکمل محاصرہ ختم کرنے کا مطالبہ

برسلز: یورپی کونسل نے جمعرات کے روز برسلز میں ہونے والے اپنے اجلاس کے اختتام پر ایک بار پھر زور دے کر مطالبہ کیا ہے کہ غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ کو فوری طور پر روکا جائے اور تمام جنگی قیدیوں کو غیر مشروط طور پر رہا کیا جائے تاکہ دشمنی اور خونریزی کے اس اندوہناک سلسلے کو مستقل طور پر ختم کیا جا سکے۔ کونسل نے غزہ کی صورت حال کو "انسانی المیے" سے تعبیر کرتے ہوئے شدید افسوس کا اظہار کیا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ غزہ میں نہ صرف انسانی تباہی کی حدوں کو چھو لیا گیا ہے، بلکہ شہریوں کی شہادتوں اور بھوک کی سطح ناقابل قبول حد تک پہنچ چکی ہے۔ یورپی کونسل نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ پر مسلط محاصرہ مکمل طور پر ختم کرے، انسانی امداد کو فوری، بلا رکاوٹ اور آزادانہ طریقے سے داخلے کی اجازت دے اور اس امداد کو پورے غزہ میں مؤثر طریقے سے تقسیم کرنے کی ضمانت فراہم کرے۔ کونسل نے اقوام متحدہ، اس کی ذیلی ایجنسیوں اور دیگر انسانی تنظیموں کو آزادی، غیر جانبداری اور مکمل تحفظ کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ جانیں بچائی جا سکیں اور فلسطینیوں کی ناقابلِ بیان تکلیفوں میں کچھ کمی لائی جا سکے۔

یورپی کونسل نے بین الاقوامی قوانین خصوصاً بین الاقوامی انسانی قوانین کے احترام پر قابض اسرائیل کی مکمل پاسداری پر زور دیا۔ اس میں نہ صرف شہریوں کی بلکہ انسانی خدمات فراہم کرنے والے کارکنان، طبی اداروں، سکولوں اور اقوام متحدہ کے دفاتر جیسے شہری ڈھانچوں کی حفاظت بھی شامل ہے۔ اسی تناظر میں، یورپی کونسل نے قابض اسرائیل کے یورپی یونین کے ساتھ شراکت داری معاہدے کی شق نمبر دو پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ کا بھی حوالہ دیا، اور اس معاملے پر آئندہ ماہ جولائی میں میدانِ عمل کی تازہ صورتحال کے تناظر میں بات چیت جاری رکھنے کا عندیہ دیا۔

یورپی کونسل نے مغربی کنارے، بشمول مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں قابض اسرائیل کے عسکری حملوں، غیر قانونی بستیوں کی توسیع اور صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے پرتشدد حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ کونسل نے زور دیا کہ شدت پسند صہیونی آبادکاروں، ان کی حمایت کرنے والی تنظیموں اور اداروں کے خلاف مزید سخت پابندیوں کا اطلاق کیا جائے، اور ساتھ ہی حماس کی سرگرمیوں کو محدود کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں۔ واضح رہے کہ قابض اسرائیل نے امریکہ کی مکمل سرپرستی میں 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر جو جنگی درندگی مسلط کر رکھی ہے، وہ ایک منظم نسل کشی میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اس نسل کشی میں نہ صرف قتل عام، تباہی اور جبری ہجرت شامل ہے، بلکہ فلسطینیوں کو دانستہ طور پر بھوکا رکھ کر موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے۔ قابض

اسرائیل اقوامِ متحدہ، عالمی عدالتِ انصاف اور دیگر عالمی اداروں کی تمام اپیلوں اور احکامات کو نظر انداز کر رہا ہے۔ غزہ میں جاری اس نسل کشی نے اب تک تقریباً ایک لاکھ اٹھاسی ہزار فلسطینیوں کو شہید یا زخمی کیا ہے، جن میں اکثریت معصوم بچوں اور خواتین کی ہے۔ گیارہ ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں، جب کہ لاکھوں فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں۔ قحط کی شدت سے سیکڑوں افراد، خاص طور پر بچے موت کا شکار ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی غزہ کے ہر گوشے میں تباہی کے آثار موجود ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ناراض شانتو نے بنگلہ دیش کی ٹیسٹ کپتانی چھوڑ دی

کولمبو، 28 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے کپتان نجمل شانتو نے ہفتہ کو سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز ہارنے کے بعد کپتانی سے استعفیٰ دے دیا۔ شانتو ،مہدی حسن کو ون ڈے ٹیم کا کپتان بنائے جانے سے ناراض چل رہے تھے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس میں شانتو نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا۔ سری لنکا کے خلاف کولمبو ٹیسٹ میں اننگز اور 78 رنز سے ہارنے کے بعد شانتو نے کہا،" میں اب ٹیسٹ کی کپتانی جاری نہیں رکھوں گا۔" انہوں نے کہا،" یہ میرا کوئی ذاتی معاملہ نہیں ہے۔ ٹیم کی بہتری کے لیے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے، مجھے لگتا ہے کہ میرا یہ فیصلہ ٹیم کے مفاد میں ہوگا۔ پچھلے کئی سالوں سے میں اس ڈریسنگ روم کا حصہ ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ تین بین الاقوامی فارمیٹس میں الگ الگ کپتانوں کا ہونا ٹیم کے مفاد میں نہیں ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ بورڈ اس بارے میں کیا سوچتا ہے، لیکن میں ان کے فیصلے کا احترام کروں گا۔ یہ میرا ذاتی فیصلہ ہے، مجھے لگتا ہے کہ تین الگ الگ کپتان ٹیم کے لیے صحیح نہیں ہیں۔ میں چاہوں گا کہ اس فیصلے کو کوئی جذباتی طور پر نہ لیں، یا یہ نہ سوچے کہ میں نے مایوسی کی وجہ سے یہ کیا۔ میں ایک بار پھر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ میں نے ٹیم کی بھلائی کے لیے کیا ہے۔" شانتو نے بنگلہ دیش کے 14 ٹیسٹ میچوں میں کپتانی کی ہے، جن میں سے انہیں نو ٹیسٹ میں شکست ہوئی جبکہ چار ٹیسٹ میچوں میں جیت حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ چند دن پہلے ہی بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے کرکٹ آپریشنز ڈیپارٹمنٹ نے بتایا تھا کہ ان سے ون ڈے کی کپتانی لے کر مہدی حسن کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو 97 رن سے شکست دے دی

ناٹنگھم، 28 جون (یو این آئی) کپتان اسمرتی مندھانا (112) اور ہرلین دیول (43) کی شاندار بلے بازی کے بعد ہندوستانی خاتون ٹیم نے شری چرنی (چار وکٹ)، دیپتی شرما اور رادھا یادو (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہفتہ کو پہلے ٹی 20 میچ میں انگلینڈ کو 97 رن سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی سبقت حاصل کرلی ہے۔

211 رن کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے صرف نو رن پر دو وکٹ گنوا دیں۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئی نیٹ سائیبر برنٹ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ انہوں نے ٹیمی بیومونٹ کے ساتھ 49 رن کی شراکت داری کی۔ ساتویں اوور میں دیپتی شرما نے بیومونٹ (10) کو بولڈ کر کے انگلینڈ کو تیسرا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے انگلینڈ کی وکٹیں وقفے وقفے سے گرتی رہیں۔ انگلینڈ ٹیم کی کپتان نیٹ سائیبر برنٹ نے 42 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے (66) رن کی اننگز کھیلی۔ انہیں شری چرنی نے آوٹ کیا۔ انگلینڈ کی ٹیم کے آٹھ بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہ پہنچ سکے۔ ہندوستانی گیند بازوں نے انگلینڈ کی پوری ٹیم کو 14.5 اووروں میں 113 رن پر سمیٹ دی اور میچ 97 رن سے جیت لیا۔ ہندوستان کے لئے شری چرنی نے 3.5 اوور میں 12 رن دے کر چار وکٹ حاصل کئے۔ دیپتی شرما اور رادھا یادو نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ امجوت کور اور اروندھتی ریڈی نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

اس سے قبل آج انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر ہندستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ بلے بازی کے لیے اتری شیفالی ورما اور کپتان اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 77 رن جوڑے۔ نویں اوور میں ایملی آرلوٹ نے شیفالی ورما (20) کو آوٹ کر کے انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئی ہرلین دیول نے مندھانا کا خوب ساتھ دیا۔ دونوں بلے بازوں نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور دوسری وکٹ کے لیے 94 رن کی شراکت داری کی۔ 16 ویں اوور کی آخری گیند پر لارین بیل نے ہارلین دیول کو آوٹ کر کے انگلینڈ کو دوسری وکٹ دلائی۔ ہرلین دیول نے 23 گیندوں میں 7 چوکوں کی مدد سے (43) رن بنائے۔ ریچا گھوش (تین) اور جمائمہ روڈریگز (صفر) لارین بیل کا شکار بنیں۔ ہندستان کی پانچویں وکٹ 20 ویں اوور میں اسمرتی مندھانا کی صورت میں گری۔ مندھانا نے 62 گیندوں میں 15 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے (112) رن بنائے۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے مقررہ 20 اووروں میں 5 وکٹ پر 210 رن بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے لارین بیل نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ سوفی ایکلسٹون اور ایملی آرلوٹ نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

ادیت کو کھیلوں میں شاندار کارکردگی کا سرٹیفکیٹ ملا

گاندھی نگر، 28 جون (یو این آئی) انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گاندھی نگر (آئی آئی ٹی گاندھی نگر) کے 14 ویں کانووکیشن میں ادیت اٹل رامبھیا کو ادارے کے دو اعلیٰ ترین اعزازات ڈائریکٹر گولڈ میڈل اور کھیلوں میں نمایاں کارکردگی پر توصیفی سند سے سرفراز کیا گیا۔ آئی آئی ٹی گاندھی نگر کی جانب سے ہفتے کے روز جاری بیان میں اپنے تعلیمی سفر کو یاد کرتے ہوئے مسٹر ادیت نے کہا: ٹشوز کی دوبارہ نشوونما کے لیے بایومیٹیریلز جیسے کورس اور ڈاکٹر شریہیریتا رتھو و ڈاکٹر ابھجیت مشرا جیسے پروفیسروں کے ساتھ تحقیق نے میرے نظریے کو مکمل طور پر بدل دیا۔ مجھے یہ احساس ہوا کہ مواد (میٹیریلز)، صحت کی دیکھ بھال، زخموں کے بھرنے اور پانی کی صفائی کے ذریعے ہماری حقیقی زندگی کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔" آئی آئی ٹی گاندھی نگر کی جانب سے ہفتہ کو جاری کردہ بیان میں اپنے تعلیمی سفر کو یاد کرتے ہوئے مسٹر ادیت نے کہا،" بایومیٹیریلز فور ٹشو ریجنریشن جیسے کورسز اور ڈاکٹر شری ہریتا رتھو اور ڈاکٹر ابھجیت مشرا جیسے پروفیسرز کے ساتھ تحقیق نے میرے نظریہ کو مکمل طور پر بدل دیا۔ مجھے یہ سمجھ آیا کہ مادہ، حفظان صحت، زخموں کی شفا اور پانی کی صفائی وغیرہ ہماری حقیقی زندگی کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔" ادیت کی تعلیم صرف ہندوستان تک محدود نہیں رہی۔ امریکہ کے ٹیکساس اے اینڈ ایم یونیورسٹی میں اہم تحقیقی انٹرن شپ کے دوران انہیں سافٹ روبوٹکس اور میڈیکل ڈیوائسز کے میدان میں جدید ترین کام دیکھنے کا موقع ملا۔ اس تجربے نے عالمی سطح پر ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کے عمل کو سمجھنے میں ان کی بصیرت کو اور وسیع کیا، اور بایومیڈیکل انجینئرنگ میں ماسٹرز کرنے کے ان کے فیصلے کو مزید مضبوط بنایا۔ وہ جلد ہی کارنیگی میلون یونیورسٹی، پٹسبرگ میں اپنا تعلیمی سفر جاری رکھنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ادیت کی کہانی ان کے گہرے عزم کے ساتھ ساتھ تعلیمی سرگرمیاں، کھیلوں اور طلبہ کی قیادت کے درمیان توازن قائم کرنے کی ان کی صلاحیت کے لیے قابل ذکر ہے۔ ایک مقابلہ جاتی تیراک کے طور پر انہوں نے کئی انٹر آئی آئی ٹی ایکواٹکس میٹس میں آئی آئی ٹی گاندھی نگر کی نمائندگی کی اور قومی سطح پر تمغے حاصل کیے۔ وہ کہتے ہیں،" آئی آئی ٹی گاندھی نگر کمیونٹی کا تعاون انمول تھا۔

بوش، پریٹوریئس کی سنچریوں کی بدولت جنوبی افریقہ کی پوزیشن مضبوط

بلاوایو (زمبابوے) 28 جون (یو این آئی) لوآن ڈرے پریٹوریس (153) اور کوربن بوش (ناٹ آوٹ 100) کی سنچریوں کی بدولت جنوبی افریقہ نے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن اسٹمپ تک نو وکٹ پر 418 رن بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ آج یہاں ٹاس جیتنے کے بعد جنوبی افریقہ نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی اور اس نے اپنی پہلی وکٹ تین رن کے اسکور پر گنوا دی۔ چھٹے اوور میں تناکا شیونگا نے ٹونی ڈی جارجی (صفر) کی وکٹ حاصل کی۔ اس کے بعد میتھیو بریٹزکے (13) بھی شیونگا کا شکار بنے۔ ڈیوڈ بیڈنگھم (صفر) کو بھی شیونگا نے آوٹ کیا۔ ویان مولڈر (17) کو مزارابانی نے رن آوٹ کیا۔ 55 رن پر چار وکٹیں گنوانے کے بعد لووان ڈرے پریٹوریس اور ڈیوالڈ بریوس نے جنوبی افریقہ کی کمان سنبھالی۔ کھانے کے وقت تک دونوں بلے بازوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 35 رنز کی شراکت قائم کر لی تھی۔ کھانے کے وقت تک جنوبی افریقہ نے چار وکٹوں پر 90 رن بنا لیے تھے۔ ڈیوالڈ بریوس نے 41 گیندوں پر (51) رن کی اننگز کھیلی۔ وہ پانچویں وکٹ کے طور پر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد ویلنگٹن نے کائل ویرین (10) کو آوٹ کیا۔ لووان ڈرے پریٹوریس (153) جنہوں نے بحران کے وقت اننگز کی ذمہ داری سنبھالی تھی، نے جدوجہد بھری اننگز کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 160 گیندوں کا سامنا کیا اور 11 چوکے اور چار چھکے لگائے۔ وہ ساتویں وکٹ کے طور پر آوٹ ہوئے۔ کپتان کیشو مہاراج (21) اور کوڈی یوسف (27) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر جنوبی افریقہ نے 90 اووروں میں نو وکٹ پر 418 رن بنا لئے تھے۔

نیرج چوپڑا نیزہ پھینکنے کی رینکنگ میں پھر سرفہرست

لوزان، (سوئزرلینڈ) 28 جون (یو این آئی) ہندوستانی ایتھلیٹ نیرج چوپڑا ایک بار پھر سے نیزہ پھینکنے کی رینکنگ میں سرفہرست پہنچ گئے ہیں۔ ورلڈ ایتھلیٹکس کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین رینکنگ میں نیرج ایک بار پھر دنیا کے نمبر ون نیزہ پھینکنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ستمبر 2024 میں گرینیڈا کے اینڈرسن پیٹرس نے نیرج کو پیچھے چھوڑ کر پہلی پوزیشن حاصل کر لی تھی۔ اس ہفتے کے شروع میں جاری رینکنگ میں نیرج کے پاس اینڈرسن پیٹرس کے 1431 کے مقابلے میں 1445 رینکنگ پوائنٹس ہیں۔ جرمنی کے جولین ویبر رینکنگ میں تیسرے نمبر پر ہیں، جبکہ پیرس اولمپک گولڈ میڈلسٹ پاکستان کے ارشد ندیم 1370 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں اور چیک ریپبلک کے جیکب وڈلیج ٹاپ فائیو کی فہرست میں شامل ہیں۔

بھوپیندر پٹیل نے قومی سینئر خواتین ہینڈ بال چیمپئن شپ کا افتتاح کیا

گاندھی نگر، 28 جون (یو این آئی) گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے ہفتہ کو کچھ ضلع کے بھوج شہر میں بھوج کچھی لیوا پٹیل سماج کے سردار پٹیل ودیا سنکل میں منعقدہ 54 ویں قومی سینئر خواتین ہینڈ بال چیمپئن شپ کا مشعل روشن کر کے اور ٹاس اچھال کر افتتاح کیا۔ مسٹر پٹیل نے خواتین شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گجرات میں ترقی یافتہ اعلیٰ سطحی کھیلوں کی ثقافت وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کو بھی ترجیح دی ہے، جس کی وجہ سے آج پورے ملک میں 'کھیلو انڈیا' کے ذریعے کھیلوں کی صلاحیتیں چمک رہی ہیں۔ 54 ویں قومی سینئر خواتین ہینڈ بال چیمپئن شپ 2025 کا انعقاد اس کا ایک بہترین مثال ہے۔ چیمپئن شپ کے افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ نے کچھی نئے سال کی مبارکباد دینے کے ساتھ ساتھ کچھی نئے سال کے مقدس موقع پر کچھ میں 109 کروڑ روپے سے زائد کے ترقیاتی کاموں کی سوغات دینے، 108 بچوں کا اسکول میں داخلہ کرانے اور ہینڈ بال چیمپئن شپ کے افتتاح کا موقع ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے 'کھیلے وہ کھلے' کے منتر کے ساتھ 2010 میں شروع ہونے والے کھیل مہاکمبھ کے ذریعے دور دراز کے گاؤوں سے لے کر شہروں کے کھلاڑیوں کے ہنر کو سامنے آنے کا موقع ملا ہے۔ اس چیمپئن شپ میں حصہ لے رہی تمام کھلاڑیوں کو بہترین کارکردگی کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امباجی دھام میں منعقدہ آدی شکتی قومی خواتین تیر اندازی مقابلے کے بعد اب ماں آشاپورا کی دھرتی کچھ میں منعقدہ یہ قومی سینئر خواتین ٹورنامنٹ ملک کی مختلف ریاستوں کی ناری شکتی کے لیے اپنی کھیل کی مہارت دکھانے کا پلیٹ فارم بنے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کل 30 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ٹیموں کی 540 خواتین شریک کھلاڑیوں کے ساتھ اس چیمپئن شپ سے 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے تصور کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کے خدمت کے عہد کے 11 سال میں ملک کی کھیلوں کی ثقافت میں تبدیلی کی وجہ سے یہ وقت نوجوانوں اور کھلاڑیوں کے لیے سنہری دور بن گیا ہے۔ ملک میں ایتھلیٹوں کے لیے فراہم کردہ عالمی معیار کی تربیت، کنڈیشنگ اور بہترین انفراسٹرکچر کی وجہ سے ملک کی کھیلوں کی صلاحیتوں کو ایک بڑا پلیٹ فارم ملا ہے، ساتھ ہی ملک کو اچھے ایتھلیٹ بھی ملے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہندوستانی کھلاڑی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کا سر فخر سے بلند کر رہے ہیں۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
NABL

CERTIFICATE OF ACCREDITATION

SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED

has been assessed and accredited in accordance with the standard

ISO/IEC 17025:2017

''General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories''

for its facilities at

KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA

in the field of

TESTING

Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023

This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)

Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED

Signed for and on behalf of NABL

N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

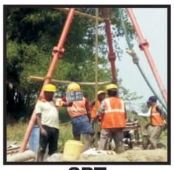
SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : **+91 9931688703,** 0612 - 2379795
e-mail : **soiltech.patna@gmail.com**

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.

Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on
Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222

मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)

OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi